حمد وثناء اللہ تبارک وتعالیٰ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١

سورۂ فاتحہ

سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو پرورش فرمانے والا ہے سب جہانوں کا (١)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

سب تعریفیں اُس اللہ کے لئے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور تاریکیوں اور نور کو

وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝١

بنایا۔ پھر جنہوں نے کفر کیا وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے ساتھ برابر کرتے ہیں۔ (١)

سورۂ انعام

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ

اور نکال لیں گے ہم اُن کے سینوں سے جو کچھ اُن کے دلوں میں

غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

رنجش تھی اُن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے

هَدٰىنَا لِهٰذَا ۫ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ

ہمیں یہاں تک پہنچایا اور ہم نہ تھے کہ اس مقام تک راہ پاتے اگر اللہ ہمیں نہ پہنچاتا بیشک ہمارے رب

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا

کے رسول ہمارے پاس حق لے کر آئے اور انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ اس جنت کے تم وارث کئے گئے اس وجہ سے

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٤٣

سورۂ اعراف

کہ تم (نیک) عمل کرتے تھے۔ (٤٣)

سُبْحٰنَ الَّذِيْٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

ہر عیب سے پاکی ہے اُسے جو لے گیا اپنے (مقدس) بندے کو رات کے تھوڑے سے حصہ میں مسجد حرام سے

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِيْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ

مسجد اقصیٰ تک (ن) کی طرف جس کے اردگرد ہم نے بہت برکتیں فرمائیں تاکہ ہم (اپنے) اُس (مقدس بندے) کو اپنی نشانیوں میں سے دکھائیں بیشک

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝١

سورۂ بنی اسرائیل 1/3

وہی سننے والا دیکھنے والا ہے۔ (١)

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ

اس کی پاکی بیان کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمینیں اور جو ان میں ہیں

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ

اور کوئی چیز نہیں جو اسکی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح نہ کرتی ہو لیکن تم ان کی تسبیح نہیں سمجھتے

اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۴﴾

بیشک وہ نہایت حلم والا بہت بخشنے والا ہے۔ (۴۴)

سورۂ بنی اسرائیل 2/3

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اور کہیئے کہ ساری حمد اللہ ہی کے لئے ہے

لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَكُنْ

جس نے (اپنے لئے) کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے

لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

اس کا کوئی مددگار ہے (وہ ان سب باتوں سے پاک ہے) اور اسی کو سب سے بڑا جانتے ہوئے اس کی بڑائی بیان کیجئے۔ (۱۱۱)

سورۂ بنی اسرائیل 3/3

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰی عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ

سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنے عبد (مقدس) پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں کوئی کجی

عِوَجًا ؕ﴿۱﴾ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

نہ رکھی (۱) سیدھی (کتاب) تاکہ وہ (عبدمقدس) اللہ کے سخت عذاب سے ڈرائیں اور ایمان والوں کو جو نیک

الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ﴿۲﴾ۙ مَّاكِثِیْنَ فِیْهِ

کام کرتے ہیں خوشخبری سنائیں کہ ان کے لئے بہترین اجر ہے۔ (۲) جس میں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ﴿۳﴾ۙ وَّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ﴿۴﴾ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ

رہیں گے۔ (۳) اور اُن لوگوں کو ڈرائیں جو کہتے ہیں کہ اللہ نے (اپنے لئے) کوئی اولاد بنالی ہے۔ (۴) اس بارے میں اُن کے پاس کوئی علم

عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآىِٕهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ

(موجود) نہیں اور نہ اُن کے باپ دادا کے پاس۔ بہت بڑی بات ہے جو اُن کے منہ سے نکل رہی ہے وہ نہیں

یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ﴿۵﴾

کہہ رہے مگر محض جھوٹ (۵)

سورۂ کہف 1-2-3-4-5/5

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا ۙ﴿۱﴾

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے فیصلہ کرنے والی کتاب اپنے (مقدس) بندے پر اتاری تاکہ وہ تمام جہانوں کے لئے ڈرانے والا ہو۔ (۱)

سورۂ فرقان 1/3

تَبٰرَكَ الَّذِیْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ

وہ بڑی برکت والا ہے اگر چاہے تو آپ کے لئے اس سے بہت بہتر بنا دے ایسے باغ جن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ یَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾

نیچے نہریں جاری ہوں اور آپ کے لئے (اونچے) محل بنادے۔ (۱۰)

سورۂ فرقان 2/3

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّ جَعَلَ

بڑی برکت والا ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اور (ان کے علاوہ)

فِیْهَا سِرٰجًا وَّ قَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾

اس میں (آفتاب) کا چراغ رکھا اور چمکتا ہوا چاند۔ (۶۱)

سورۂ فرقان 3/3

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

(اے حبیب) آپ فرمائیں سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں

وَ سَلٰمٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی ؕ آٰللّٰهُ خَیْرٌ اَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

اور سلام اس کے برگزیدہ بندوں پر کیا اللہ بہتر ہے یا جنہیں وہ (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہیں؟ (۵۹)

سورۂ نمل 1/2

وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَیُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ

اور فرما دیجئے سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں عنقریب وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا

فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَ مَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

تو تم انہیں پہچان لوگے اور آپ کا رب ان کاموں سے بے خبر نہیں جو (اے لوگو) تم کرتے ہو۔ (۹۳)

2/2 سورۂ نمل

وَ هُوَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی

اور وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لئے دنیا اور آخرت میں

وَ الْاٰخِرَةِ ۫ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾

سب تعریفیں ہیں اور حکم اسی کا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (۷۰)

سورۂ قصص

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾

تو اللہ کی تسبیح کرو جب تم شام کرو اور جب صبح کرو۔ (١٧)

سورۂ روم 1-2/2

وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿١٨﴾

اور اسی کے لئے ہیں تمام تعریفیں آسمانوں اور زمینوں میں اور (اس کی تسبیح کرو) پچھلے پہر اور جب دوپہر کرو۔ (١٨)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں کہ اسی کا ہے وہ سب کچھ جو آسمانوں اور جو زمینوں میں ہے اور آخرت

الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿١﴾

میں اسی کے لئے حمد ہے اور وہی بڑی حکمت والا خوب خبردار ہے۔ (١)

سورۂ سبا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا پیدا کرنے والا فرشتوں کو رسول بنانے والا ہے جو

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ

دو دو اور تین تین اور چار چار (پَر دار) بازوؤں والے ہیں (مخلوق کی) بناوٹ میں جو چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١﴾

بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (١)

سورۂ فاطر 1/2

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ؕ اِنَّ رَبَّنَا

اور وہ کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم کو دور کر دیا بیشک ہمارا رب بہت

لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٣٤﴾ ۙ

بخشنے والا بڑا قدردان ہے (٣٤)

سورۂ فاطر 2/2

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

پاک ہے وہ ذات جس نے سب جوڑے پیدا کئے ان چیزوں سے جنہیں زمین

الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

اُگاتی ہے اور ان کی جانوں سے (بھی) اور ان چیزوں سے جنہیں وہ نہیں جانتے۔ (٣٦)

سورۂ یٰسٓ 1/2

فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

تو پاک ہے وہ ذات جس کے دستِ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اورتم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۸۳)

سورۂ یٰسٓ 2/2

سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ لا

اللہ ان سب عیبوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں۔ (۱۵۹)

سورۂ صٰفّٰت 1/4

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ ج

پاک ہے آپ کا رب عزت والا رب ہر اس عیب سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ (۱۸۰)

وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ ج وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۲﴾ ع

2-3-4/4

سورۂ صٰفّٰت

اور سلام ہو پیغمبروں پر۔ (۱۸۱) اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو سب جہانوں کا رب ہے۔ (۱۸۲)

لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا

تا کہ تم درست ہو کر بیٹھو اُن کی پشت پر پھر اپنے رب کی نعمت یاد کرو جب

اسْتَوَیْتُمْ عَلَیْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا

تم ان پر ٹھیک ہو کر بیٹھ جاؤ اور کہو ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جس نے اِسے ہمارا تابع بنا دیا اور ہم اسے

كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ﴿۱۳﴾ لا

اپنا تابع کرنے کی قوت نہ رکھتے تھے (۱۳)

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾

پاک ہے آسمانوں اور زمینوں کا رب عرش کا رب اُن سب (عیبوں) سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ (۸۲)

سورۂ زخرف 2/3

وَتَبٰرَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا ج

اور بڑی برکت والا ہے وہ کہ اسی کے لئے بادشاہی ہے آسمانوں اور زمینوں کی اور ہر اس چیز کی جو ان کے درمیان ہے

وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ج وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾

اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۸۵)

سورۂ زخرف 3/3

فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٦﴾

تو اللہ ہی کے لئے تمام تعریفیں ہیں جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمینوں کا رب ہے سارے جہانوں کا (٣٦)

سورۂ جاثیہ

تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع

(اے محبوب) بڑی برکت والا نام ہے آپ کے رب کا جو نہایت عظمت اور بزرگی والا ہے۔ (٧٨)

سورۂ رحمن

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

اللہ کی تسبیح کی ہر اُس چیز نے جو آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور وہی بڑی عزت والا بڑی حکمت والا ہے۔ (١)

سورۂ حدید

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

اللہ کے لئے پاکی بیان کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں اور زمینوں میں ہے اور وہی بڑا غالب بڑا حکمت والا ہے۔ (١)

سورۂ حشر 1/2

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

سورۂ حشر 2/2

وہی ہے اللہ، بنانے والا، ایجاد فرمانے والا، صورت دینے والا، اسی کے لئے ہیں

الْحُسْنٰى ۭ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ع

سب اچھے نام، اسی کے لئے پاکی بیان کرتی ہیں وہ سب چیزیں جو آسمانوں اور زمینوں میں ہیں اور وہی ہے نہایت غلبے والا بڑی حکمت والا۔ (٢٤)

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اللہ کی تسبیح کی ہر اس چیز نے جو آسمانوں میں اور جو زمینوں میں ہے اور وہی بڑا عزت والا

الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

بڑا حکمت والا ہے۔ (١)

سورۂ صف

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمینوں میں ہے، (ساری کائنات کا) بادشاہ، پاک ذات،

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾

بڑا غالب، بڑا حکمت والا۔ (١)

سورۂ جمعہ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَ

اللہ کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمینوں میں ہے اسی کا ملک ہے اور

لَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١﴾

اسی کے لئے سب تعریفیں ہیں اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (١)

سورۂ تغابن

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ۙ۝۱

نہایت بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں (پوری) سلطنت ہے اور وہ جو چاہے اس پر قادر ہے (۱)

سورۂ ملک

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِیْمِ ۝۵۲ ع

تو (اے محبوب) آپ اپنے عظمت والے رب کا نام لیکر اس کی پاکی بیان کیجئے۔ (۵۲)

سورۂ حاقّہ

اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾

1/2

سورۂ بقرہ

اور تمہارا معبود ایک معبود ہے کوئی معبود نہیں مگر وہی، نہایت رحمت والا بے حد رحم فرمانے والا۔ (۱۶۳)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ خود زندہ دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے نہ اسے اونگھ آئے اور نہ نیند۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے۔ کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر

عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

اس کی بارگاہ میں شفاعت کرے! جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے۔ اور وہ

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ

احاطہ نہیں کر سکتے اس کی معلومات میں سے کسی شے کا مگر جتنا وہ چاہے۔ سما لیا اس کی کرسی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

نے آسمانوں اور زمینوں کو۔ اور ان کی حفاظت اس پر بھاری نہیں۔ اور وہی ہے بہت بلند، بڑی عظمت والا (۲۵۵)

سورۂ بقرہ 2/2

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

بیشک یہی سچا بیان ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾

سورۂ آلِ عمران

اور یقیناً اللہ ہی بڑا غلبے والا، بڑا حکمت والا ہے۔ (۶۲)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا

اے کتاب والو اپنے دین میں

فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى

حد سے تجاوز نہ کرو اور نہ کہو اللہ پر مگر سچ۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ مسیح عیسیٰ

ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ

ابن مریم، اللہ کا رسول ہے اور اس کا کلمہ ہے جسے اللہ نے مریم کی طرف القا کیا اور روح ہے اس کی

مِّنْهُ ز فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۟ وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا

طرف سے، پس تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر اور نہ کہو کہ (معبود) تین ہیں (ایسی بات کہنے سے) باز رہو یہ تمہارے

لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا

لئے بہتر ہے بیشک اللہ ہی اکیلا معبود ہے پاک ہے وہ اس سے کہ اس کی کوئی اولاد ہو اسی کا ہے جو

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾

کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور کافی ہے اللہ کارساز۔ (۱۷۱)

سورۂ نساء

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ

بیشک کافر ہو گئے وہ لوگ جنہوں نے کہا یقیناً اللہ تین میں سے تیسرا ہے حالانکہ کوئی معبود نہیں

اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۭ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ

سوائے ایک معبود کے اور اگر وہ نہ رُکے اپنی ان (بیہودہ) باتوں سے تو بیشک ضرور پہنچے گا ان لوگوں کو

كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

سورۂ مائدہ

جنہوں نے ان میں سے کفر کیا درد ناک عذاب ۔ (۷۳)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى

فرمایئے (اے لوگو) بتاؤ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لے جائے اور تمہارے دلوں

قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ۭ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ

پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کوئی معبود ہے جو یہ چیزیں تمہارے پاس لے آئے؟ دیکھئے ہم کس طرح یکے بعد دیگرے دلائلِ توحید

الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿٤٦﴾

سورۂ انعام

بیان کرتے ہیں ۔ پھر (بھی) وہ روگردانی کرتے ہیں ۔ (۴۶)

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اور (قومِ) عاد کی طرف اُن کے مشفق ہم قبیلہ ہُود کو (بھیجا) انہوں نے فرمایا اے میرے (مخاطب) لوگو اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾

سورۂ اعراف

کوئی معبود نہیں تو کیا تم نہیں ڈرتے ؟ (۶۵)

هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا

یہ (قرآن) سب لوگوں کے لئے (اللہ کا) پیغام ہے اور اس لئے کہ وہ اس کے ذریعے ڈرائے جائیں اور تاکہ وہ جان لیں کہ وہ

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾ ع

سورۂ ابراہیم

ایک ہی معبود ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت قبول کریں ۔ (۵۲)

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ

تمہارا معبود ایک معبود ہے تو جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل

مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٢٢﴾

سورۂ نحل 1/2

منکر ہیں اور وہ متکبر ہیں (۲۲)

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ اثْنَيْنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّاىَ

اور اللہ نے فرمایا ایک سے زیادہ معبود نہ بناؤ وہ (اللہ) ایک ہی معبود ہے تو مجھ ہی

فَارْهَبُوْنِ ﴿٥١﴾

سورۂ نحل 2/2

سے ڈرو ۔ (۵۱)

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾

(اے مخاطب) اللہ کے ساتھ دوسرا معبود نہ بنا کہ تو بیٹھ رہے مذمت کیا ہوا کسمپرسی کی حالت میں ۔ (۲۲)

سورۂ بنی اسرائیل

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ

(اے حبیب کافروں سے) فرمادیجئے میں (اُلوہیت کا مدعی نہیں بلکہ معبود نہ ہونے میں) تم جیسا ہی بشر ہوں میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ (میرا اور) تمہارا معبود ایک ہی معبود

كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

ہے تو جو اپنے رب کے حضور حاضری کی اُمید رکھتا ہو اُسے چاہئے کہ وہ نیک عمل کرتا رہے اور اپنے رب کی عبادت میں (ہرگز)

رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾

سورۂ کہف

کسی کو شریک نہ کرے ۔ (۱۱۰)

قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

فرما دیجئے میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک معبود (اللہ) ہے ۔

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾

سورۂ انبیاء

تو کیا تم اسلام قبول کرتے ہو ۔ (۱۰۸)

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا لِّيَذْكُرُوا

اور ہر امت کے لئے ہم نے ایک قربانی مقرر کی تاکہ وہ اللہ کا

اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ

نام لیں اس کے دیئے ہوئے بے زبان چوپایوں پر (ذبح کے وقت) تو تمہارا معبود ایک

وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ؕ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿۳۴﴾ لا

سورۂ حج

معبود ہے تو اسی کیلئے گردن جھکاؤ اور خوشخبری سنادو تواضع کرنے والوں کو (۳۴)

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ ۚ اِذًا لَّذَهَبَ

اللہ نے (اپنے لئے) کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ اس کے ساتھ کوئی اور معبود ہے (اگر ایسا ہوتا تو) اس وقت

كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ

ہر معبود اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کو (الگ) لے جاتا اور ان میں سے ہر ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا تو اللہ اُن باتوں

اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾ لا

سورۂ مومنون

سے پاک ہے جو یہ لوگ (اس کی نسبت) بیان کرتے ہیں۔ (۹۱)

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ

بلکہ ذرا (بتاؤ) کس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی اُتارا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ

تو ہم نے اس سے خوشنما باغ اُگائے تمہاری یہ طاقت نہ تھی کہ تم اُن (باغوں) کے درخت اگاتے۔

ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿۶۰﴾ ط

سورۂ نمل

کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بلکہ وہ ایسے لوگ ہیں جو راہِ راست سے الگ جا رہے ہیں۔ (۶۰)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

فرمایئے بتاؤ اگر

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ

اللہ تم پر ہمیشہ کیلئے قیامت کے دن تک رات کر دے اللہ کے

اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾

سورۂ قصص

سوا کون سا معبود ہے جو تمہارے پاس (دن کی) روشنی لے آئے تو کیا تم نہیں سنتے؟ (۷۱)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۶۵﴾

سورۂ صٓ

فرمادیجئے میں تو صرف ڈرسنانے والا ہوں اور کوئی معبود نہیں بجز اللہ کے جو ایک ہے سب پر غالب۔ (۶۵)

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَىَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

فرمادیجئے (اے کافرو میرے اور تمہارے درمیان حجاب کیوں ہو؟ جب کہ جن، فرشتہ اور معبود نہ ہونے بلکہ مامور بالتوحید ہونے میں) میں تم جیسا بشر ہی ہوں میری

فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ﴿۶﴾

سورۂ حٰمٓ السجدہ

طرف وحی کی جاتی ہے کہ (میرا اور) تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو اس کی طرف سیدھے رہو اور اس سے معافی مانگو اور ہلاکت ہے مشرکوں کے لئے۔ (۶)

وَهُوَ الَّذِىْ فِى السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِى

اور وہی ذات آسمان میں معبود ہے اور زمین

الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۴﴾

سورۂ زخرف

میں معبود ہے اور وہی بہت حکمت والا بڑا علم والا ہے۔ (۸۴)

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾

سورۂ طور

کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی معبود ہے؟ اللہ اس سے پاک ہے جسے وہ اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں۔ (۴۳)

اِلٰهِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾

سورۂ ناس

سب لوگوں کے معبود کی (۳)

اللہ تعالیٰ سب چیزوں کا خالق ہے

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ

(اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیا

لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ

تمہارے لئے زمین کی سب چیزوں کو پھر متوجہ ہوا آسمان کی طرف

فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾ ع

سورۂ بقرہ

تو ٹھیک سات آسمان بنائے اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۲۹)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

سب تعریفیں اُس اللہ کے لئے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور تاریکیوں اور نور کو

وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾

سورۂ انعام 1/3

بنایا۔ پھر جنہوں نے کفر کیا وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے ساتھ برابر کرتے ہیں۔ (۱)

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰی یَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ

مؤجد ہے آسمانوں اور زمینوں کا کیوں کر اس کے اولاد ہو سکتی ہے حالانکہ اس کی بیوی نہیں

وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۱﴾

سورۂ انعام 2/3

اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ ہر چیز کا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۰۱)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ

یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر چیز کا پیدا

شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿۱۰۲﴾

سورۂ انعام 3/3

کرنے والا تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔ (۱۰۲)

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ

آپ (اُن سے) فرمائیں آسمانوں اور زمینوں کا رب کون ہے؟ (خود ہی) فرما دیجئے اللہ۔ آپ فرمائیں تو کیا تم نے اللہ کے سوا

دُوْنِهٖۤ اَوْلِیَآءَ لَا یَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ

وہ مددگار بنالئے ہیں جو اپنے لئے بھی کسی نفع کے مالک نہیں اور نہ کسی ضرر کے۔ آپ فرمائیے کیا

یَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَالْبَصِیْرُ ۙ اَمْ هَلْ تَسْتَوِی الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ

اندھا اور آنکھوں والا برابر ہیں یا تاریکیاں اور روشنی برابر ہیں؟

اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَیْهِمْ ؕ

کیا انہوں نے اللہ کے لئے ایسے شریک بنائے ہیں جنہوں نے اللہ کے پیدا کرنے کی طرح کچھ پیدا کیا ہو تو مخلوق ان پر مشتبہ ہوگئی (کہ یہ ان کی مخلوق ہے یا اللہ کی)،

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾

سورۂ رعد

فرما دیجئے ہر چیز کا پیدا کرنے والا اللہ ہے اور وہ ایک ہے، سب پر غالب ہے۔ (۱۶)

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ

اور وہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو

وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾

سورۂ انبیاء

پیدا کیا (چاندسورج) ہر ایک اپنے مدار میں تیر رہے ہیں ۔ (۳۳)

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ

پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا پھر جمے ہوئے خون کو گوشت کی

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ

بوٹی بنایا پھر گوشت کی بوٹی سے ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں کو گوشت پہنا دیا پھر

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِیْنَ ﴿۱۴﴾ ط

سورۂ مومنون

ہم نے (اس میں روح ڈال کر) اسے دوسری مخلوق بنایا تو بڑی برکت والا ہے اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے ۔ (۱۴)

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ

اوراللہ نے روئے زمین پر ہر چلنے والے کو پانی سے پیدا کیا تو اُن میں سے کچھ پیٹ کے بل رینگتے ہیں اور کچھ اُن میں سے

یَّمْشِیْ عَلٰی رِجْلَیْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰۤی اَرْبَعٍ ؕ یَخْلُقُ اللّٰهُ

اپنے دو پاؤں پر چلتے ہیں اور کچھ ان میں سے چار پاؤں پر چلتے ہیں اللہ جو چاہتا ہے

مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۴۵﴾

سورۂ نور

پیدا کرتا ہے بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے ۔ (۴۵)

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ

وہ (اللہ) کہ اسی کے لئے ہے آسمانوں اور زمینوں کی حکومت اوراس نے اپنے لئے کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ اس کی

لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ﴿۲﴾

سورۂ فرقان

حکومت میں کوئی اس کا شریک ہے اور اس نے ہرچیز کو پیدا کیا پھراسے ایک مقرر کئے ہوئے اندازے پر رکھا۔ (۲)

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰی فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ

اس نے ستونوں کے بغیر آسمان بنائے جنہیں تم دیکھتے ہو اور زمین میں مضبوط پہاڑوں کو ڈال دیا

اَنْ تَمِیْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

کہ وہ تمہیں لے کر نہ کانپے اور اس میں ہر قسم کے جانور پھیلا دیئے اور ہم نے آسمان سے پانی اُتارا

فَاَنْۢبَتْنَا فِیْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِیْمٍ ﴿۱۰﴾

سورۂ لقمان

تو زمین میں ہر قسم کی عمدہ نباتات اُگائی ۔ (۱۰)

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

یہی (عظمت والا) اللہ تمہارا رب ہے ہر چیز کو پیدا کرنے والا اس کے سوا کوئی معبود

هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾

سورۂ مومن

نہیں تو (اے منکرو) تم کہاں بھٹکتے پھرتے ہو۔ (٦٢)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ لا

سورۂ رحمٰن

(اپنے محبوب رسول، کامل) انسان کو پیدا کیا۔ (٣)

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ﴿١﴾ ج

سورۂ علق 1/2

(اے محبوب) پڑھئے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ (١)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿٢﴾ ج

سورۂ علق 2/2

خونِ بستہ سے انسان کو بنایا۔ (٢)

اللہ تعالیٰ ہر چیز کا مالک حقیقی ہے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٣﴾

سورۂ فاتحہ

مالک روزِ جزا کا (٣)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

کہیئے اے اللہ مَلک

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ

کے مالک تو سلطنت دیتا ہے جسے چاہے اور چھین لیتا ہے ملک جس سے چاہے اور

تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے سب بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے بیشک تُو جو چاہے

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾

سورۂ آلِ عمران

اس پر قادر ہے۔ (٢٦)

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ

بیشک کفر کیا ان لوگوں نے جنہوں نے کہا کہ یقیناً مسیح ابن مریم ہی اللہ

مَرْيَمَ ؕ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ

ہے فرما دیجئے تو کون مالک ہے اللہ سے کسی چیز کا اگر وہ ارادہ کرے ہلاک کرنے کا

الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ

مسیح ابن مریم کو اوراس کی ماں کو اور سب زمین والوں کو اور اللہ ہی

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

کا ہے ملک آسمانوں اور زمینوں کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٧﴾

سورۂ مائدہ 1/2

جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (١٧)

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ؕ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع

سورۂ مائدہ

کے لئے ہے سلطنت آسمانوں اور زمینوں کی اور جو کچھ ان میں ہے اور وہ جو چاہے اس پرقادر ہے۔ (١٢٠)

2/2

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ

خبردار بیشک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سن لو بیشک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٥﴾

سورۂ یونس

اللہ کا وعدہ حق ہے لیکن ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (٥٥)

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اور کہیئے کہ ساری حمد اللہ ہی کے لئے ہے

لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَ لَمْ یَكُنْ

جس نے (اپنے لئے) کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ سلطنت میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے

لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِیْرًا ﴿۱۱۱﴾ ع

سورۂ بنی اسرائیل

اس کا کوئی مددگار ہے (وہ ان سب باتوں سے پاک ہے) اور اسی کو سب سے بڑا جانتے ہوئے اس کی بڑائی بیان کیجئے۔ (۱۱۱)

قُلْ مَنْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ هُوَ یُجِیْرُ وَ لَا یُجَارُ عَلَیْهِ

آپ فرمائیں کس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور وہ پناہ دیتا ہے اور اس کے خلاف کسی کو پناہ نہیں

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۹﴾

سورۂ مومنون

دی جاسکتی (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو۔ (۸۹)

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِیْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ

فرما دیجئے اللہ ہی کے لئے ہے سب شفاعت اسی کے لئے ہے آسمانوں اور زمینوں کی حکومت

ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾

سورۂ زمر

پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۴۴)

سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ رَبِّ

پاک ہے آسمانوں اور زمینوں کا رب عرش

الْعَرْشِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۸۲﴾

سورۂ زخرف 1/2

کا رب اُن سب (عیبوں) سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں۔ (۸۲)

وَ تَبٰرَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

اور بڑی برکت والا ہے وہ کہ اسی کے لئے بادشاہی ہے آسمانوں

سورۂ زخرف 2/2

وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا ۚ وَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۵﴾

اور زمینوں کی اور ہر اس چیز کی جو ان کے درمیان ہے اور اسی کے پاس ہے قیامت کا علم اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۸۵)

سَیَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ

جو دیہاتی پیچھے رہ گئے عنقریب وہ آپ

مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَاۤ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ یَقُوْلُوْنَ

سے کہیں گے کہ ہمارے مال اور ہمارے اہل وعیال نے ہمیں مشغول کرلیا تھا تو آپ ہمارے لئے بخشش طلب کریں وہ اپنی زبانوں

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلْ فَمَنْ یَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں آپ فرما دیں تو کون ہے جو اللہ کے مقابلے میں تمہارے لئے کسی چیز کا

شَیْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

اختیار رکھتا ہو اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے یا تمہارے کسی نفع کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ تمہارے کاموں سے

تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ﴿۱۱﴾

سورۂ فتح 1/2

اچھی طرح خبردار ہے۔ (۱۱)

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ

اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمینوں کی حکومت وہ جسے چاہے بخشے

وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٤﴾

اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بہت بخشنے والا بےحد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۴)

سورۂ فتح 2/2

مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾

تمام لوگوں کے بادشاہ کی (۲)

سورۂ ناس

اللہ تعالیٰ جھوٹ سے پاک ہے

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ

اے ہمارے رب بیشک تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو اس دن میں جس میں کوئی شک نہیں یقیناً اللہ وعدہ خلافی

الْمِيْعَادَ ۝٩ ع

سورۂ آل عمران 1/3

نہیں فرماتا۔ (٩)

فَمَنْ حَاۗجَّكَ فِيْهِ

پھر (اے محبوب) جو لوگ عیسیٰ کے بارے میں

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَاۗءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَاۗءَنَا وَاَبْنَاۗءَكُمْ

آپ سے حجت بازی کریں اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آ گیا تو (اُن سے) فرمائیں آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹوں اور تمہارے بیٹوں کو

وَنِسَاۗءَنَا وَنِسَاۗءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ

اور اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے آپ کو بھی اور تمہیں بھی پھر عاجزی سے اللہ کے حضور دعا کریں تو

لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَي الْكٰذِبِيْنَ ۝٦١

سورۂ آل عمران 2/3

اللہ کی لعنت ڈالیں جھوٹوں پر۔ (٦١)

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَ

اے ہمارے رب ہمیں دے جس کا تُو نے اپنے رسولوں (کی زبان) پر وعدہ فرمایا اور

لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝١٩٤

3/3

سورۂ آل عمران

ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ (١٩٤)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۭ

اللہ ہے اس کے سوا کوئی پوجا کے لائق نہیں وہ ضرور تمہیں جمع کرے گا قیامت کے دن جس میں کوئی شک نہیں

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝٨٧ ع

اور کون ہے جس کی بات اللہ کی بات سے زیادہ سچی ہو۔ (٨٧)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

عنقریب ہم انہیں داخل کریں گے جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ ہمیشہ وہ ان ہی میں

اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝١٢٢

سورۂ نساء

رہیں گے وعدہ ہے اللہ کا سچا اور کون زیادہ سچا ہے اللہ سے قول میں۔ (١٢٢)

2/2

اللہ تعالیٰ ہی رازق ہے

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

جو غائب پر ایمان لاتے اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾

انہیں دیا اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں ۔ (۳) سورۂ بقرہ 1/2

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ

اور آپ خوشخبری دیں انہیں جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے کہ

لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا

ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جب بھی (انہیں) دیئے جائیں گے اُن (باغوں) میں

مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ

سے کوئی پھل کھانے کو، کہیں گے یہ وہی ہے جو ہمیں پہلے ملا تھا

وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙ وَّهُمْ

اور ان کو (صورت میں) ایک جیسے پھل دیئے جائیں گے اور ان کیلئے وہاں پاک بیویاں ہوں گی اور وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵﴾

سورۂ بقرہ 2/2

ان (باغوں) میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۵)

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور ان پر کیا مصیبت آ جاتی اگر وہ اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لاتے

وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾

سورۂ نساء

اور خرچ کرتے اس چیز سے جو اللہ نے انہیں دی اور اللہ انہیں خوب جانتا ہے ۔ (۳۹)

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ

بیشک برباد ہوئے وہ لوگ جنہوں نے قتل کیا اپنی اولاد کو حماقت کی وجہ سے بغیر علم کے

وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

اور انہوں نے حرام قرار دیا جو رزق اللہ نے انہیں دیا تھا اللہ پر بہتان باندھنے کے لئے ۔ بیشک وہ گمراہ ہوگئے اور ہدایت

مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع

سورۂ انعام

پانے والے نہ ہوئے ۔ (۱۴۰)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ

اور زمین پر کوئی چلنے والا (جاندار) نہیں لیکن اللہ (کے ذمۂ کرم) پر اس کا رزق ہے اور وہ جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾

اس کے ٹھہرنے کی جگہ کو اور اس کے سپرد کئے جانے کی جگہ کو۔ سب کچھ روشن کتاب میں ہے۔ (۶) سورۂ ہود 1/2

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

(شعیب نے) فرمایا اے میرے (منکر) لوگو مجھے بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ

اور مجھے میرے رب نے بہترین رزق دیا ہو (تو پھر میں تمہیں تبلیغ کیسے نہ کروں؟) اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے تمہیں روکتا ہوں خود اس

اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ

کے خلاف کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے اصلاح ہی چاہتا ہوں اور میری توفیق اللہ

اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾

ہی کی طرف سے ہے میں نے اُسی پر توکل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں۔ (۸۸)

سورۂ ہود 2/2

وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا

اور اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر رزق میں زیادتی عطا فرمائی تو جنہیں زیادتی عطا کی گئی

بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ؕ

تو وہ اپنا رزق ان (غلام، باندیوں) پر لوٹانے والے نہیں جو ان کی ملک ہیں کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں

اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾

تو کیا وہ اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں؟ (۷۱)

سورۂ نحل 1/2

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ

اور اللہ نے تم میں سے تمہاری بیویاں

اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّ

بنائیں اور تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے، نواسے پیدا کئے، اور

رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ

تمہیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا، تو کیا وہ باطل پر یقین رکھتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا

هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾

وہ انکار کرتے ہیں؟ (۷۲)

سورۂ نحل 2/2

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِى الْبَرِّ

اور بیشک ہم نے بزرگی عطا فرمائی اولاد آدم کو اور ہم نے انہیں سوار کیا خشکی

وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ

اور دریا میں اور پاکیزہ چیزوں سے انہیں رزق دیا اور ہم نے انہیں بہت سی اُن چیزوں پر فضیلت دی

خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿۷۰﴾

جنہیں ہم نے پیدا کیا، واضح فضیلت۔ (۷۰)

سورۂ بنی اسرائیل

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ

کھاؤ ان پاک چیزوں میں سے

مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ

جو ہم نے تمہیں عطا فرمائیں اور اس میں حد سے نہ بڑھو ورنہ میرا غضب تم پر نازل ہو گا اور جس

يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿٨١﴾

سورۂ طٰہٰ

پر میرا غضب نازل ہوا تو بیشک وہ (ہلاکت کے گڑھے میں) گرا۔ (۸۱)

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ

(وہ آئیں گے) تاکہ اپنے فائدے کے مقامات پر حاضر ہوں اور مقررہ دنوں میں اللہ کا نام ان بے زبان

عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا

مویشیوں کے ذبح کے وقت ذکر کریں جو اللہ نے انہیں دیئے ہیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور مصیبت زدہ

الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾

سورۂ حج

محتاج کو بھی کھلاؤ۔ (۲۸)

وَقَالُوْٓا

اور انہوں نے کہا

اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ اَرْضِنَا ۭ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ

اگر ہم آپ کے ساتھ ہدایت کی پیروی کر لیں تو ہم اپنے ملک سے اچک لئے جائیں گے کیا ہم نے انہیں

لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا

حرم میں نہیں بسایا؟ جوامن والا ہے؟ لائے جاتے ہیں اس کی طرف ہر قسم کے پھل جو ہماری طرف سے (عطا کیا ہوا) رزق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٥٧﴾

سورۂ قصص 1/2

لیکن ان کے اکثر (لوگ) نہیں جانتے۔ (۵۷)

وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍۢ بَطِرَتْ

اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کر دیں جو اپنی خوشحالی

مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا

پر اترانے لگیں تو یہ ہیں ان کے گھر جن میں ان کے بعد رہائش نہیں کی گئی مگر

قَلِيْلًا ۭ وَكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥٨﴾

سورۂ قصص 2/2

تھوڑی مدت اور (آخرکار) ہم ہی وارث ہیں۔ (۵۸)

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ

کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ اللہ رزق کشادہ کر دیتا ہے

سورۂ روم

لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾

جس کے لئے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لئے چاہے) بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ (۳۷)

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا

بیشک جو لوگ اللہ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿۲۹﴾

سورۂ فاطر

دیا اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کی اُمید کرتے ہیں جو ہرگز نقصان والی نہیں (۲۹)

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا

وہی ہے جس نے زمین تمہارے تابع کر دی تو اس کے راستوں میں چلو

وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾

سورۂ ملک

اور اللہ کے رزق میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔ (۱۵)

وَ اَمَّآ

اور جب

سورۂ فجر

اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾ ج

(مصیبت سے) اسے آزمائے پھر اس کا رزق اس پر تنگ کر دے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔ (۱۶)

حضور ﷺ تمام اوصاف نبوت ورسالت سے متصف ہیں

اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ

(اے حبیب) یقیناً ہم نے آپ کو حق کے ساتھ

بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ وَّلَا تُسۡـَٔـلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۱۹﴾

سورۂ بقرہ 1/2

خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا ہوا بھیجا اور دوزخیوں کے بارے میں آپ سے کوئی سوال نہ کیا جائے گا۔ (۱۱۹)

كَمَآ اَرۡسَلۡنَا فِيۡكُمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡكُمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيۡكُمۡ

جس طرح ہم نے بھیجے تم میں ایک رسول تم میں سے۔ وہ پڑھتے ہیں تم پر ہماری آیتیں اور تمہیں پاک کرتے

وَيُعَلِّمُكُمُ الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ وَيُعَلِّمُكُمۡ مَّا لَمۡ تَكُوۡنُوۡا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۵۱﴾ ط

اور تمہیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں اور تمہیں وہ سکھاتے ہیں جو تم نہ جانتے تھے۔ (۱۵۱)

سورۂ بقرہ 2/2

مَآ اَصَابَكَ مِنۡ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۘ وَمَآ

(اے مخاطب) تجھے جو بھلائی پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو

اَصَابَكَ مِنۡ سَيِّئَةٍ فَمِنۡ نَّفۡسِكَ ؕ وَاَرۡسَلۡنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوۡلًا ؕ

برائی تجھے پہنچے تو وہ تیرے (ہی) نفس (کی وجہ) سے ہے اور (اے محبوب) ہم نے آپ کو سب لوگوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًا ﴿۷۹﴾

سورۂ نساء

اور کافی ہے اللہ گواہ۔ (۷۹)

هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ الۡحَقِّ لِيُظۡهِرَهٗ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے غالب

عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۳۳﴾

سورۂ توبہ

کر دے ہر دین پر اگرچہ مشرک ناپسند کریں۔ (۳۳)

كَذٰلِكَ

اسی طرح

اَرۡسَلۡنٰكَ فِىۡۤ اُمَّةٍ قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهَاۤ اُمَمٌ لِّتَتۡلُوَا عَلَيۡهِمُ

ہم نے آپ کو ایک اُمت میں بھیجا کہ اس سے پہلے کئی اُمتیں گزر چکیں تاکہ آپ ان پر تلاوت کریں

الَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَهُمۡ يَكۡفُرُوۡنَ بِالرَّحۡمٰنِ ؕ قُلۡ هُوَ رَبِّىۡ

اس (کتاب) کی جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی اور وہ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں آپ فرما دیجئے وہی میرا رب ہے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ مَتَابِ ﴿۳۰﴾

سورۂ رعد

اس کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ (۳۰)

وَبِالْحَقِّ

سورۂ بنی اسرائیل

اور ہم نے

اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿۱۰۵﴾

قرآن کو صرف حق کے ساتھ اُتارا اور وہ حق ہی کے ساتھ اُترا اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (اپنی نعمتوں کی) خوشخبری سنانے والا اور (اپنے عذاب سے) ڈرانے والا۔ (۱۰۵)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

سورۂ انبیاء

اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو (اے محبوب) مگر رحمت سارے جہانوں کے لئے۔ (۱۰۷)

يٰٓاَيُّهَا

اے

النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿۴۵﴾

سورۂ احزاب

نبی بیشک ہم نے آپ کو مشاہدہ کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور (عذاب سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا (۴۵)

1/2

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾

سورۂ احزاب

اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن کرنے والا آفتاب۔ (۴۶)

2/2

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اور (اے محبوب) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (قیامت تک) تمام لوگوں کے لئے اس حال میں کہ آپ خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے ہیں لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

سورۂ سبا

لوگ نہیں جانتے۔ (۲۸)

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۳﴾

سورۂ یٰسین

بیشک ضرور آپ رسولوں میں سے ہیں۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

سورۂ فتح

(اللہ) وہی ہے جس نے اپنے رسُول کو ہدایت

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ؕ﴿۲۸﴾

اور سچا دین عطا فرما کر بھیجا تا کہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے اور (رسُول کی صداقت پر) اللہ کافی گواہ ہے۔ (۲۸)

حضور ﷺ تمام انبیاء ورسل سے افضل ہیں

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو (اے محبوب) مگر رحمت سارے جہانوں کے لئے۔ (۱۰۷)

سورۂ انبیاء

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ﴿۱﴾

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے فیصلہ کرنے والی کتاب اپنے (مقدس) بندے پر اتاری تاکہ وہ تمام جہانوں کے لئے ڈرانے والا ہو۔ (۱)

سورۂ فرقان

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ

نہیں ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی

رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر اور اللہ ہر چیز

شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۴۰﴾

سورۂ احزاب

کو خوب جاننے والا ہے۔ (۴۰)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اور (اے محبوب) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (قیامت تک) تمام لوگوں کے لئے اس حال میں کہ آپ خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے ہیں لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

سورۂ سبا

لوگ نہیں جانتے۔ (۲۸)

حضور ﷺ آخری نبی ہیں

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ

حرام کیا گیا تم پر مردار اور (رگوں کا بہا ہوا) خون اور

لَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ

خنزیر کا گوشت اور جس پر وقتِ ذبح غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو اور گلا گھٹ جانے والا اور (لکڑی وغیرہ کی) ضرب سے مارا ہوا

وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۟ وَ

اور اوپر سے گرا ہوا اور سینگ مارا ہوا اور جس کو کھایا ہو درندے نے مگر جو تم نے (اللہ کے نام پر) ذبح کر لیا اور

مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ

جو باطل معبودوں کے نشان پر ذبح کیا گیا ہو اور (حرام کیا گیا) تمہارا جوئے کے تیروں سے (اپنے حصے) تقسیم کرنا یہ سب کام گناہ ہیں

اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ

آج مایوس ہو گئے کفار تمہارے دین (کے ناکام ہونے کی طرف) سے تو (اے مسلمانو) ان سے نہ ڈرو اور

اخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

مجھ ہی سے ڈرو آج میں نے مکمل کر دیا تمہارے لئے تمہارا دین اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت

وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ

اور پسند کر لیا تمہارے لئے اسلام کو (بطور) دین پھر اگر کوئی بھوک (یا پیاس کی شدت) سے بیتاب ہو جائے (اور بے اختیار ہو کر

مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۳

سورۂ مائدہ

کوئی حرام چیز کھا پی لے) اس حال میں کہ گناہ کی طرف جھکنے والا نہ ہو تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے ۳

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے غالب

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۳۳

سورۂ توبہ

کر دے ہر دین پر اگرچہ مشرک ناپسند کریں ۔ ۳۳

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ

نہیں ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی

رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ

کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے آخر اور اللہ ہر چیز

شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝۴۰ ع

سورۂ احزاب

کو خوب جاننے والا ہے ۔ ۴۰

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اور (اے محبوب) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (قیامت تک) تمام لوگوں کے لئے اس حال میں کہ آپ خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے ہیں لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۲۸

سورۂ سبا

لوگ نہیں جانتے ۔ ۲۸

حضور ﷺ ساری کائنات کے نبی ہیں

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا اِّلَّذِىْ لَهٗ

آپ فرما دیجئے! اے لوگو بیشک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کے لئے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا

آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جلاتا ہے اور مارتا ہے تو ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ

اللہ اور اس کے (اس) رسول نبی ، اُمّی (لقب والے) پر جو ایمان رکھتے ہیں اللہ اور اس کے کلام پر

وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾

سورۂ اعراف

اوران کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت یافتہ ہو جاؤ (۱۵۸)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

سورۂ انبیاء

اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو (اے محبوب) مگر رحمت سارے جہانوں کے لئے۔ (۱۰۷)

تَبٰرَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ﴿۱﴾

سورۂ فرقان

بڑی برکت والا ہے وہ جس نے فیصلہ کرنے والی کتاب اپنے (مقدس) بندے پر اتاری تا کہ وہ تمام جہانوں کے لئے ڈرانے والا ہو۔ (۱)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اور (اے محبوب) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (قیامت تک) تمام لوگوں کے لئے اس حال میں کہ آپ خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے ہیں لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

سورۂ سبا

لوگ نہیں جانتے۔ (۲۸)

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ؕ﴿۱﴾

سورۂ کوثر

(اے حبیب) بیشک ہم نے آپ کو خیر کثیر عطا فرمائی۔ (۱)

حضور ﷺ کو علم غیب دیا گیا

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

(اے لوگو) اللہ ایمان والوں کو اس حال پر نہ چھوڑے گا

عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ

جس پر تم ہو یہاں تک کہ جدا کر دے ناپاک کو پاک سے۔ اور اللہ کی

اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ

شان نہیں کہ وہ تمہیں غیب پر مطلع کر دے ہاں اللہ چن لیتا ہے جسے چاہے اور وہ اللہ

مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ

کے رسول ہیں، تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر۔ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری اختیار کرو تو تمہارے لئے

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾

سورۂ آلِ عمران

بڑا ثواب ہے۔ (۱۷۹)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ

اور (اے محبوب) اگر نہ ہوتا آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت

سورۂ نساء

لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

تو ضرور قصد کر لیتے ان میں سے کچھ لوگ کہ آپ کو بہکا دیں اور وہ نہیں بہکا رہے مگر اپنی ہی جانوں کو

وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

اور آپ کا وہ کچھ نہ بگاڑ سکیں گے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت اُتاری

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾

اور آپ کو سکھایا جو کچھ آپ نہ جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔ (۱۱۳)

اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

دیکھئے انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا اور ان کی سب بہتان طرازیاں

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

سورۂ انعام 1/2

ان سے گم ہو گئیں۔ (۲۴)

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ

اور نہیں کوئی زمین پر چلنے والا اور نہ کوئی پرندہ

يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ

جو اڑتا ہے اپنے دو بازوؤں سے لیکن وہ تمہاری طرح جماعتیں ہیں۔ ہم نے کتاب (لوح محفوظ) میں کوئی چیز نہیں چھوڑی

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

سورۂ انعام 2/2

پھر وہ اپنے رب کی طرف جمع کئے جائیں گے۔ (۳۸)

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ

اور نہیں یہ قرآن کہ

يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ

گھڑ لیا گیا ہو اللہ (کی وحی) کے بغیر لیکن وہ تصدیق کرنے والا ہے اُن (کتابوں) کی جو اس سے پہلے (نازل ہو چکی) ہیں

وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ قف

اور کتاب (کے احکام) کی تفصیل ہے اس میں کچھ شک نہیں (یہ) کل جہان کے پروردگار کی طرف سے ہے۔ (۳۷)

سورۂ یونس

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِىْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ

اور جس دن ہر اُمت میں ان پر ایک گواہ انہی میں سے ہم اُٹھائیں گے

وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

اور (اے محبوب) آپ کو اُن (سب) پر ہم گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے یہ قرآن آپ پر اُتارا

تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع

جو ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے مسلمانوں کے لئے۔ (۸۹)

سورۂ نحل

يٰٓاَيُّهَا

اے

النَّبِىُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٤٥﴾ لا

نبی بیشک ہم نے آپ کو مشاہدہ کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور (عذاب سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا (۴۵)

سورۂ احزاب

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ لا عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ ط

رحمٰن نے (۱) (رسول کو کل علم والا یہ) قرآن تعلیم فرمایا۔ (۲)

سورۂ رحمٰن 1-2/2

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ

(وہ) غیب جاننے والا (ہے) تو اپنے غیب پر کسی کو (کامل) اطلاع نہیں

اَحَدًا ﴿٢٦﴾ لا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ

دیتا (۲۶) مگر جنہیں پسند فرما لیا جو اس کے (سب) رسول ہیں تو بیشک وہ اس (رسول) کے

يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لا لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ

آگے اور پیچھے (ہر طرف) نگہبان مقرر فرما دیتا ہے (۲۷) تاکہ (اللہ اس بات کو) ظاہر فرما دے کہ بیشک ان سب (رسولوں) نے اپنے رب کے پیغام پہنچا دیئے

وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَىْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾ ع

اور جو کچھ ان کے پاس ہے سب کا اللہ نے احاطہ فرما لیا اور ہر چیز کی گنتی کو اس نے پورا کیا۔ (۲۸)

سورۂ جن 1-2-3/3

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ ج

اور وہ (نبی) غیب (بتانے) پر بخیل نہیں۔ (۲۴)

سورۂ تکویر

حضور ﷺ نور ہیں

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ

اے کتاب والو بیشک آ گیا ہے تمہارے پاس

سورۂ مائدہ

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ

ہمارا رسول بیان فرماتا ہے تمہارے لئے بہت سی ایسی چیزیں جنہیں تم چھپاتے تھے کتاب سے۔

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۵﴾

اور درگزر فرماتا ہے بہت سی باتوں سے۔ بیشک جلوہ گر ہوا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب۔ (۱۵)

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں

سورۂ توبہ

بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۳۲﴾

سے بجھا دیں اور اللہ نہ مانے گا مگر یہ کہ پورا کر دے اپنے نور کو اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ (۳۲)

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ

اللہ نور ہے آسمانوں اور زمینوں کا۔ اس کے نور کی مثال

كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِىْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا

ایسی ہے جیسے ایک طاق جس میں چراغ ہو وہ چراغ (شیشہ کے) فانوس میں ہو وہ فانوس گویا

كَوْكَبٌ دُرِّىٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا

ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے (وہ چراغ) برکت والے درخت زیتون (کے تیل) سے روشن کیا جاتا ہے جو نہ مشرق کے رخ پر ہے نہ

غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِىْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ

مغرب کے (بلکہ کسی آڑ کے بغیر کھلے میدان میں ہے) قریب ہے کہ اس کا تیل (آپ ہی) روشن ہو جائے اگرچہ اسے آگ نہ چھوئے۔ نور ہے نور پر۔

يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؕ

اللہ جسے چاہے اپنے نور تک پہنچا دیتا ہے اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان فرماتا ہے

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۙ﴿۳۵﴾

سورۂ نور

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (۳۵)

يٰٓاَيُّهَا

اے

النَّبِىُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ﴿۴۵﴾

سورۂ احزاب

1/2

نبی بیشک ہم نے آپ کو مشاہدہ کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور (عذاب سے) ڈرانے والا بنا کر بھیجا (۴۵)

وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾

سورۂ احزاب

2/2

اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والا اور روشن کرنے والا آفتاب۔ (۴۶)

يُرِيْدُوْنَ

وہ اپنے منہ سے

لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ

(پھونکیں مار کر) اللہ کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کرنے والا ہے خواہ کافر

الْكٰفِرُوْنَ ۝٨

سورۂ صف

کتنا ہی بُرا منائیں۔ (٨)

حضور ﷺ ہدایت دیتے ہیں

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

بیشک اللہ نے بڑا احسان کیا ایمان والوں پر جب اس نے ان میں عظمت والا رسول بھیجا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

ان ہی میں سے، جو تلاوت کرتا ہے ان پر اس کی آیتیں اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

سورۂ آلِ عمران

سکھاتا ہے اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے ۔ (۱۶۴)

الٓرٰ ۟ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

الٓرٰ (یہ) کتاب ہے ہم نے اسے آپ کی طرف نازل فرمایا کہ آپ لوگوں کو تاریکیوں سے اُجالے

النُّوْرِ ۙ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ﴿۱﴾

سورۂ ابراہیم

میں لائیں ان کے رب کی توفیق سے اس کی راہ کی طرف جو بڑا غلبہ والا سب خوبیوں والا ہے (۱)

اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿۴۶﴾

سورۂ احزاب

کے حکم سے بلانے والا اور روشن کرنے والا آفتاب ۔ (۴۶)

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ

وحی فرمائی رُوح کی اپنے حُکم سے ۔ (وحی سے پہلے) نہ آپ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان (کی تفصیل) کیا ہے

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ

لیکن ہم نے اس (کتاب) کو نور بنا دیا جس سے ہم ہدایت فرماتے ہیں اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں اور (اے حبیب) بیشک آپ

لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴿۵۲﴾

سورۂ شوریٰ

ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتے ہیں (۵۲)

حضور ﷺ کا ادب کرنا رکن ایمان ہے

فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

تو(اے محبوب) آپ کے رب کی قسم وہ لوگ مسلمان نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ حاکم مانیں آپ کو ہر اس جھگڑے میں جو ان کے درمیان پیدا ہو

ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا

پھر نہ پائیں وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی ہر اس فیصلے سے جو آپ نے کیا اور بخوشی دل سے

تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾

سورۂ نساء

مان لیں۔ (۶۵)

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۚ وَ بَعَثْنَا مِنْهُمُ

اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا اور ہم نے ان میں سے

اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ

بارہ نگران مقرر کئے اور اللہ نے فرمایا بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نے نماز قائم رکھی

وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ

اور زکوٰۃ دی اور ایمان لائے میرے رسولوں پر اور ان کی نصرت آمیز تعظیم کرتے رہے اور اللہ کو

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ

قرض حسن دیا تو میں ضرور تم سے دُور کروں گا تمہارے گناہ اور میں ضرور داخل کروں گا تمہیں

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ

جنتوں میں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں تو جس نے کفر کیا اس کے بعد تم میں سے

فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾

سورۂ مائدہ

تو بیشک وہ بہک گیا سیدھی راہ سے۔ (۱۲)

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

جو اس رسول، نبی، اُمی (لقب والے)

سورۂ اعراف

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

کی پیروی کرتے ہیں جنہیں وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا

وَالْاِنْجِيْلِ ۫ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

پاتے ہیں وہ انہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برائی سے روکتے ہیں اور

يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ

پاک چیزیں ان کیلئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزیں ان پر حرام کرتے ہیں اور ان کے بوجھ ان سے

اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ

اتارتے ہیں اور (دُور کرتے ہیں ان سے) گلے کے طوق جو ان پر تھے تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی تعظیم کی

وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع

اور ان کی نصرت وحمایت کی اور اس نور کی پیروی کی جو ان کے ساتھ نازل کیا گیا وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۱۵۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَ

اے ایمان والو ! اللہ اور رسول کے بلانے پر (فوراً)

لِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ

حاضر ہو جاؤ جب تمہیں رسول اس چیز کی طرف بلائیں جو تمہیں زندہ کر دیگی اور جان لو کہ اللہ حائل ہے

بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

سورۂ انفال

آدمی اور اس کے دل کے درمیان اور یہ کہ تم (سب) اسی کی طرف جمع کئے جاؤ گے۔ (۲۴)

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ

نہ بنا لو اپنے درمیان رسول کے پکارنے کو جیسے تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ

بیشک اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے آڑ لے کر چپکے سے نکل جاتے ہیں تو وہ لوگ ڈریں جو رسول کے حکم کی خلاف ورزی

عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

سورۂ نور

کرتے ہیں کہ انہیں کوئی آفت پہنچے یا دردناک عذاب انہیں پہنچ جائے۔ (۶۳)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا

اور نہ کسی مسلمان مرد اور نہ کسی مسلمان عورت

مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

کو یہ حق ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول ایک کام کا فیصلہ فرما دیں تو ان کے لئے اپنے (اس) کام میں

مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا

کوئی اختیار ہو اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اس کے رسول کی تو بیشک وہ کھلی گمراہی میں

مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾

سورۂ احزاب

بہک گیا۔ (۳۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ

اے ایمان والو نبی کے گھروں میں داخل

النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ

نہ ہو جب تک تمہیں کھانے کے لئے نہ بلایا جائے (پہلے سے آکر) کھانا پکنے کا انتظار نہ کرتے رہو ہاں

اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ

جب بلائے جاؤ تو آ جاؤ پھر جب کھانا کھا چکو تو (فوراً) منتشر ہو جاؤ اور (وہاں بیٹھے) باتوں میں

لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ ۫ وَاللّٰهُ

دل نہ بہلاؤ بیشک یہ (تمہارا طرزِ عمل) نبی کو تکلیف دیتا ہے تو وہ تم سے شرماتے ہیں اور اللہ

لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ

حق فرمانے سے نہیں رُکتا اور جب تم نبی کی بیویوں سے کوئی سامان مانگو تو پردے کے

وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ وَمَا كَانَ لَكُمْ

پیچھے سے مانگو یہ تمہارے دلوں اور ان کے دلوں کے لئے بہت ہی پاکیزگی کا سبب ہے اور تمہیں لائق نہیں

اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ

کہ اللہ کے رسول کو تکلیف پہنچاؤ اور نہ یہ کہ ان کے بعد کبھی ان کی بیویوں سے نکاح کرو (ابدتک)

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾

سورۂ احزاب

بیشک تمہاری یہ بات اللہ کے نزدیک بہت بڑی ہے۔ (۵۳)

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ

تا کہ تم (لوگ) اللہ اوراس کے رسُول پرایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم بجا لاؤ اور ان کی توقیر کرو اور اللہ کی پاکی بیان کرو صُبح اور

اَصِيْلًا ۝۹

سورۂ فتح

شام ۔ (۹)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

اے ایمان والو نہ آگے بڑھو اللہ اور اس کے رسُول سے اور اللہ سے

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝۱

سورۂ حجرات 1/2

ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ (سب کچھ) خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ (۱)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ

اے ایمان والو اس نبی کی آواز پر اپنی

فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ

آوازیں بلند نہ کرو اوران کے سامنے زیادہ بلند آواز سے بات نہ کرو، ایک دوسرے کے ساتھ تمہارے بلند آواز سے باتیں کرنے کی طرح۔

اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝۲

سورۂ حجرات 2/2

(ایسا نہ ہو) کہ تمہارے عمل ضائع ہو جائیں اور تمہیں شعُور (بھی) نہ ہو۔ (۲)

حضور ﷺ کی گستاخی کفر ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا

اے ایمان والو (اپنے رسول کو) رَاعِنَا نہ کہو اور اُنْظُرْنَا کہو

وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾

سورۂ بقرہ

اور خوب سن لو اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۱۰۴)

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ

اور ان میں سے کچھ وہ لوگ ہیں جو نبی کو ایذا پہنچاتے ہیں اور

يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ

کہتے ہیں کہ وہ تو کان (کے کچے) ہیں ، فرمادیجئے وہ ہرایک کی بات سنتے ہیں تمہاری بھلائی کیلئے، یقین رکھتے ہیں اللہ پر اور یقین کرتے ہیں

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

مسلمانوں کی بات کا اور رحمت ہیں ان لوگوں کے لئے جو تم میں سے ایمان لائے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو

رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾

سورۂ توبہ

اذیت پہنچاتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۶۱)

1/2

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ

بہانے نہ بناؤ بیشک

كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ

تم کافر ہو گئے اپنا ایمان ظاہر کرنے کے بعد اگر ہم تم میں سے بعض لوگوں کو معاف کر دیں

نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۶۶﴾ ع

سورۂ توبہ

تو بعض کو عذاب بھی ضرور دیں گے اس وجہ سے کہ وہ مجرم تھے۔ (۶۶)

2/2

اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى

بیشک جو لوگ اذیت دیتے ہیں اللہ اور اسکے رسول کو اللہ نے ان پر لعنت فرمائی

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿۵۷﴾

سورۂ احزاب

دنیا اور آخرت میں اور ان کے لئے خواری کا عذاب تیار کیا۔ (۵۷)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا

اے ایمان والو اس نبی کی آواز پر اپنی آوازیں بلند نہ کرو اوران کے سامنے زیادہ

تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ

بلند آواز سے بات نہ کرو، ایک دوسرے کے ساتھ تمہارے بلند آواز سے باتیں کرنے کی طرح۔ (ایسانہ ہو) کہ تمہارے عمل ضائع ہو جائیں

وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۲﴾

اور تمہیں شعور (بھی) نہ ہو۔ (۲)

سورۂ حجرات

2/2

اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾

(اے حبیب) بیشک جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں اکثر ناسمجھ ہیں ۔ (۴)

حضور ﷺ سے نسبت عظمت کی دلیل ہے

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

اور (اے مسلمانو جس طرح ہم نے تمہیں قبلہ بتایا) اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین اُمت بنایا تا کہ تم

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا

لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور یہ (نگران) رسول، (خاص) تم پر گواہ ہوں اور (اے حبیب)

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

آپ جس قبلہ پر تھے ہم نے وہ اسی لئے مقرر کیا تھا کہ ہم ظاہر (کر کے ممتاز) کر دیں ان لوگوں کو جو رسول کی پیروی کرتے ہیں

مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى

ان سے جو اُلٹے پاؤں پھر جاتے ہیں اور بیشک یہ (قبلہ کا بدلنا) بھاری تھا مگر ان پر (نہیں)

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی اور اللہ (کی شان) نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کر دے بیشک اللہ

بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾

لوگوں پر بہت مہربان بےحد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۴۳)

سورۂ بقرہ

كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ

تم بہترین اُمت ہو ان سب امتوں میں جو لوگوں کے لئے ظاہر کی گئیں تم بھلائی

بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوْ اٰمَنَ

کا حکم دیتے ہو اور بُرائی سے روکتے ہو اور ایمان رکھتے ہو اللہ پر۔ اور اگر اہل کتاب

اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ

ایمان لاتے تو ان کے لئے اچھا تھا ان میں کچھ مؤمن ہیں اور زیادہ

الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

کافر۔ (۱۱۰)

سورۂ آلِ عمران

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۲﴾

(اے محبوب) آپ کی جان کی قسم بیشک وہ (کفار مکہ بھی قوم لوط کی طرح) اپنے نشے میں مدہوش ہیں (۷۲)

سورۂ حجر

يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ

اے نبی کی (پاک) بیویو تم عورتوں

كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ

میں سے کسی کی مثل نہیں اگر اللہ سے ڈرتی ہو (اور یقیناً ڈرتی ہو) تو (پس پردہ مردوں سے بضرورت) بات کرنے میں (ایسا) نرم لہجہ اختیار نہ کرنا کہ جس کے

الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿۳۲﴾ ج

دل میں بیماری ہے وہ طمع کرنے لگے اور دستور کے مطابق (اچھی) بات کرنا۔ (۳۲)

سورۂ احزاب

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ﴿۲﴾

سورۂ بلد

میں قسم فرماتا ہوں اس شہر کی (۱) اس حال میں کہ (اے محبوب) آپ اس شہر میں جلوہ فرما ہیں۔ (۲)

1-2/2

وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾

سورۂ ضحیٰ

1-2/2

قسم چاشت کی (۱) اور رات کی جب وہ (تاریکی کا) پردہ ڈالے، (۲)

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿۳﴾

سورۂ تین

اور اس امن والے شہر (مکہ) کی (۳)

ذکر میلاد شریف سنت الٰہی ہے

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

بیشک اللہ نے بڑا احسان کیا ایمان والوں پر جب اس نے ان میں عظمت والا رسول بھیجا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

ان ہی میں سے، جو تلاوت کرتا ہے ان پر اس کی آیتیں اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

سورۂ آلِ عمران

سکھاتا ہے اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے ۔ (۱۶۴)

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ

اے لوگو بیشک تمہارے پاس تمہارے

بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾

سورۂ نساء

رب کی طرف سے مستحکم دلیل آ گئی اور ہم نے تمہاری طرف چمکتا ہوا نور اُتارا (۱۷۴)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ

سورۂ مائدہ

اے کتاب والو بیشک آ گیا ہے تمہارے پاس

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ

ہمارا رسول بیان فرماتا ہے تمہارے لئے بہت سی ایسی چیزیں جنہیں تم چھپاتے تھے کتاب سے۔

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾

اور درگزر فرماتا ہے بہت سی باتوں سے ۔ بیشک جلوہ گر ہوا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب ۔ (۱۵)

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اُسے غالب

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾

سورۂ توبہ

کر دے ہر دین پر اگرچہ مشرک ناپسند کریں ۔ (۳۳)

1/2

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

بیشک تمہارے پاس تم میں سے ایک عظمت والے رسول تشریف لائے اُن پر سخت گراں ہے تمہارا مشقت میں پڑنا

حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾

سورۂ توبہ

بہت چاہنے والے ہیں تمہاری بھلائی کو، ایمان والوں پر نہایت مہربان بے حد رحم فرمانے والے ہیں۔ (۱۲۸)

2/2

وَاذْكُرْ

سورۂ مریم

اور کتاب

فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۙ﴿۱۶﴾

میں مریم کو یاد کیجئے جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہو کر شرقی مکان میں چلی گئیں ۔ (۱۶)

وَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلٰۤی اُمِّ مُوۡسٰۤی اَنۡ

سورۂ قصص

اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو الہام فرمایا کہ

اَرۡضِعِیۡهِ ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَیۡهِ فَاَلۡقِیۡهِ فِی الۡیَمِّ وَ لَا تَخَافِیۡ

انہیں دودھ پلاؤ پھر جب تمہیں ان پر اندیشہ ہو تو انہیں دریا میں ڈال دو اور نہ ڈرو

وَ لَا تَحۡزَنِیۡ ۚ اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَیۡكِ وَ جَاعِلُوۡهُ مِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ۝۷

اور نہ غمگین ہو بیشک ہم انہیں تمہاری طرف لوٹانے والے ہیں اور انہیں رسول بنانے والے ہیں ۔ (۷)

وَ اِذۡ قَالَ عِیۡسَی ابۡنُ مَرۡیَمَ

سورۂ صف

اور (یاد فرمایئے) جب عیسیٰ ابنِ مریم نے فرمایا

یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَیۡكُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیۡنَ

اے بنی اسرائیل بیشک میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں اپنے سے پہلے کتاب تورات

یَدَیَّ مِنَ التَّوۡرٰىةِ وَ مُبَشِّرًۢا بِرَسُوۡلٍ یَّاۡتِیۡ مِنۡۢ بَعۡدِی اسۡمُهٗۤ

کی تصدیق کرتا ہوا اور ایک (عظمت والے) رسول کی خوشخبری سناتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے ان کا نام

اَحۡمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡبَیِّنٰتِ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِیۡنٌ ۝۶

احمد ہے پھر جب وہ رسول (احمد نام والے) ان کے پاس روشن معجزات لے کر تشریف لے آئے وہ کہنے لگے یہ کھلا جادو ہے ۔ (۶)

هُوَ الَّذِیۡ بَعَثَ فِی الۡاُمِّیّٖنَ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ

وہی ہے جس نے اُمی لوگوں میں انہی میں سے (عظمت والے) رسول کو بھیجا

یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَكِّیۡهِمۡ وَ یُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ ۗ وَ

وہ ان پر اس کی آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت سکھاتے ہیں اور

اِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِیۡ ضَلٰلٍ مُّبِیۡنٍ ۝۲ۙ

سورۂ جمعہ

بیشک وہ لوگ (ایمان لانے سے) پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے ۔ (۲)

اللہ تعالیٰ اور رسول کو ملانا ایمان ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ

اور اطاعت کرو رسول کی اور ان کی جو تم میں سے اَمر والے ہوں پھر اگر تم جھگڑا کرو کسی

شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

چیز میں تو اسے لوٹا دو اللہ اور اس کے رسول کی طرف اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝۵۹ ع

سورۂ نساء

اور قیامت کے دن پر۔ یہ بہتر ہے اور اس کا انجام سب سے اچھا ہے۔ (۵۹)

1/2

وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور جو ہجرت کرے اللہ کی راہ میں

يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ

پائے گا زمین میں بہت جگہ اور فراخی اور جو اپنے گھر سے نکلے ہجرت

مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ

کر کے اللہ اور اس کے رسول کی طرف پھر اسے موت آ جائے تو بیشک ثابت ہوگیا اس کا ثواب

عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۰۰ ع

سورۂ نساء

اللہ (کے ذمۂ کرم) پر اور اللہ بہت بخشش والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۰۰)

2/2

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰىهُمُ

اور کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ راضی ہو جاتے اس چیز پر جو اللہ

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

اور اس کے رسول نے ان کو دی اور وہ کہتے کہ اللہ ہمیں کافی ہے ہمیں عنقریب دے گا اللہ اپنے فضل سے

وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۝۵۹ ع

سورۂ توبہ

اور اس کا رسول ، بیشک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ (۵۹)

1/5

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

(اے مسلمانو) وہ (منافق) تمہارے لئے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا

تا کہ تمہیں راضی کر لیں حالانکہ اللہ اور اس کے رسول کا حق زیادہ تھا کہ وہ (لوگ) انہیں راضی کرتے اگر وہ

مُؤْمِنِيْنَ ۝۶۲

سورۂ توبہ

مؤمن تھے۔ (۶۲)

2/5

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۗ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ

(منافق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا اور بیشک انہوں نے کفر کی باتیں

الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

کہی ہیں اور اپنے اسلام کے بعد وہ کافر ہو گئے اور انہوں نے اس چیز کا ارادہ کیا تھا جو ان کو نہ ملی

وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

اور نہ بُرا لگا انہیں مگر یہی کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

تو اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے لئے بہتر ہوگا۔ اور اگر روگردانی کریں تو اللہ انہیں دنیا

عَذَابًا اَلِيْمًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِى الْاَرْضِ

اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور ان کے لئے زمین میں

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾

سورۂ توبہ 3/5

کوئی حمایتی اور مددگار نہ ہو گا۔ (۷۴)

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ

آپ ان کے لئے مغفرت طلب کریں

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۗ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ

یا نہ کریں اگر آپ ستر مرتبہ بھی ان کی مغفرت طلب کریں تو اللہ

يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ

انہیں ہرگز نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ ع

سورۂ توبہ 4/5

فاسقوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ (۸۰)

وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۗ وَ

اور فرما دیجئے تم عمل کرتے رہو تو عنقریب اللہ تمہارے عمل کو دیکھ لے گا اور اس کا رسول اور ایمان والے، اور

سَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾ ج

عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف جو ہر پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا اُن سب کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ (۱۰۵)

سورۂ توبہ 5/5

وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ

اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت والے گھر کا ارادہ رکھتی ہو تو بیشک اللہ نے تم میں سے نیکی

لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾

سورۂ احزاب 1/4

کرنے والیوں کے لئے بہت بڑا اجر تیار کیا ہے۔ (۲۹)

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا

اور نہ کسی مسلمان مرد اور نہ کسی مسلمان عورت

مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ

کو یہ حق ہے کہ جب اللہ اور اس کے رسول ایک کام کا فیصلہ فرما دیں تو ان کے لئے اپنے (اس) کام میں

مِنْ اَمْرِهِمْ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا

کوئی اختیار ہو اور جو نافرمانی کرے اللہ اور اس کے رسول کی تو بیشک وہ کھلی گمراہی میں

مُّبِيْنًا ﴿۳۶﴾

بہک گیا۔ (۳۶)

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

اور (اے محبوب یاد کیجئے) جب آپ اس شخص سے فرماتے تھے جس پر اللہ نے انعام فرمایا اور آپ نے (بھی) اس پر انعام کیا

اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ

کہ اپنی بیوی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور آپ اپنے دل میں اس چیز کو چھپاتے تھے جسے اللہ

مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى

ظاہر فرمانے والا تھا اور آپ (دل میں) خوف رکھتے تھے لوگوں (کی طعنہ زنی) کا اور اللہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس کا خوف ر پھر زید نے جب اس

زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ

سے (اپنا تعلق قطع کرنے کی) غرض پوری کر لی تو ہم نے (عدت کے بعد) آپ کا نکاح اس سے کر دیا تاکہ (اس کے بعد) ایمان والوں پر اپنے منہ بولے

فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ

بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کوئی حرج نہ رہے جب وہ (انہیں طلاق دے کر) ان سے بے غرض ہو جائیں اور اللہ کا حکم ضرور ہو کر

مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾

رہتا ہے۔ (۳۷)

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

(اللہ) تمہارے لئے تمہارے اعمال کو درست فرما دے گا اور تمہارے لئے تمہارے

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾

گناہوں کو بخش دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو بیشک وہ بڑی کامیابی کے ساتھ کامیاب ہوا۔ (۷۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا

اے ایمان والو نہ آگے بڑھو اللہ اور اس کے رسول سے اور اللہ سے

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱﴾

ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ (سب کچھ) خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ (۱)

اللہ تعالیٰ اور رسول کو الگ الگ کرنا کفر ہے

إِنَّ الَّذِينَ

بیشک جو لوگ

يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَ

کفر کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ اور ارادہ کرتے ہیں کہ جدائی کریں اللہ اور اس کے رسولوں

رُسُلِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَيُرِيدُونَ

کے درمیان اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور وہ چاہتے ہیں

أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَٰلِكَ سَبِيلًا ﴿١٥٠﴾ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

کہ ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راستہ بنا لیں ۔ (۱۵۰) درحقیقت وہی لوگ کافر

حَقًّا ۚ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ﴿١٥١﴾

ہیں اور ہم نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے لئے ذلت کا عذاب (۱۵۱)

سورۂ نساء

انبیاء کی مخالفت کا بُرا انجام

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ

تو اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ سے پہلے رسولوں کو بھی جھٹلایا گیا

جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾

سورۂ آلِ عمران

جو کھلی نشانیاں اور آسمانی صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے ۔ (۱۸۴)

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ

اے رسول آپ کو

لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

غمگین نہ کریں وہ لوگ جو تیزی سے دوڑتے ہیں کفر میں ان میں سے جنہوں نے اپنے منہ سے

اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ

کہا کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل مؤمن نہیں اور بعض یہودی

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ۭ يُحَرِّفُوْنَ

جھوٹ بولنے کے لئے جاسوسی کرتے ہیں دوسرے لوگوں کے جاسوس ہیں جو آپ کے پاس نہیں آئے بدل دیتے ہیں

الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ

(اللہ کے) کلام کو اس کے مواقع سے کہتے ہیں اگر (ہمارا بتایا ہوا) یہ حکم تمہیں دیا جائے تو اسے مان لو

وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۭ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ

اور اگر یہ نہ دیا جائے تو اس سے بچو اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو (اے مخاطب)

تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ

تو ہرگز اس کے لئے اللہ سے کسی چیز کی طاقت نہ رکھے گا یہ وہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں کے پاک کرنے کا ارادہ

قُلُوْبَهُمْ ۭ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ ۠ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

نہیں فرمایا ان کے لئے دُنیا میں خواری ہے اور ان کے لئے آخرت میں بڑا

عَظِيْمٌ ﴿۴۱﴾

سورۂ مائدہ

عذاب ہے ۔ (۴۱)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ

اور بیشک آپ سے پہلے رسولوں کے ساتھ بھی مذاق کیا گیا تو ان میں سے مذاق اُڑانے والوں کو اسی (عذاب) نے گھیر لیا

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع

سورۂ انعام

جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ۔ (۱۰)

1/6

قَدْ نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ

(اے حبیب) ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو وہ بات ضرور غمگین کرتی ہے جو یہ کہہ رہے ہیں تو یقیناً وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے لیکن ظالم

الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۳۳﴾

سورۂ انعام

لوگ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں ۔ (۳۳)

2/6

وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا

اور بیشک آپ سے پہلے (بھی) رسول جھٹلائے گئے تو اُنہوں نے اپنے جھٹلائے جانے اور

كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ

تکلیف دیئے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آ گئی اور اللہ کے وعدوں کو کوئی بدلنے والا نہیں

وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ

اور بیشک آپ کے پاس رسولوں کی خبریں آ چکیں ۔ (۳۴) اور اگر ان کی روگردانی آپ پر شاق

اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِىَ نَفَقًا فِى الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا

گزری ہو (اور آپ ان کے ایمان لانے کے بیحد خواہشمند ہوں) تو اگر آپ سے ہو سکے کہ تلاش کر لیں زمین میں کوئی سرنگ یا سیڑھی

فِى السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدٰى

آسمان میں پھر آپ ان کے پاس کوئی معجزہ لے آئیں (تب بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے) ۔ اور اگر اللہ چاہتا تو انہیں ہدایت پر جمع کر دیتا

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۳۵﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ

تو (اے مخاطب! تو) ہرگز نہ ہو جانا نادانوں سے ۔ (۳۵) صرف وہی لوگ (حق) قبول کرتے ہیں جو (دل سے) سنتے ہیں

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿۳۶﴾

سورۂ انعام

اور مُردہ دلوں کو اللہ اٹھائے گا پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ۔ (۳۶) 3-4-5/6

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ

پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ فرما دیجئے کہ تمہارا رب بڑی کشادہ رحمت والا ہے اور اس کا عذاب جرم کرنے

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۴۷﴾

سورۂ انعام

والے لوگوں سے نہیں ٹالا جا سکتا ۔ (۱۴۷) 6/6

وَلَا يَحْزُنْكَ

اور ان کی باتیں آپ کو غم

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۭ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶۵﴾

سورۂ یونس

میں نہ ڈالیں ۔ بیشک ساری عزت اللہ کیلئے ہے ۔ وہی بہت سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے ۔ (۶۵)

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَاۗىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ

تو کیا آپ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں گے جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے؟ اور آپ کا سینہ اس بات سے تنگ ہو گا کہ

يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَاۗءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ

کافر کہیں کہ اُن پر کوئی خزانہ کیوں نہ اُتارا گیا یا اُن کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہ آیا؟ آپ تو صرف ڈر سنانے والے ہیں

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۱۲﴾ ط

سورۂ ہود 1/2

اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ۔ (۱۲)

وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَاۗءِ

اور رسولوں کی خبروں میں سے سب باتیں ہم آپ پر بیان

الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاۗءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَ

فرماتے ہیں جن سے ہم آپ کے (مبارک) دل کو ٹھہرائیں اور اس (سورت) میں آپ کے پاس حق آ گیا اور

مَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾

سورۂ ہود 2/2

وعظ و نصیحت ایمان والوں کے لئے ۔ (۱۲۰)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ

اور بیشک آپ سے پہلے رسولوں سے (بھی)

مِّنْ قَبْلِكَ فَأَمْلَيْتُ لِلَّذِينَ كَفَرُوا ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ

مذاق کیا گیا تو میں نے کافروں کو کچھ مہلت دی پھر میں نے ان کو پکڑ لیا تو (ان پر) میرا

كَانَ عِقَابِ ﴿٣٢﴾

سورۂ رعد

عذاب کیسا تھا؟ (۳۲)

الَّذِينَ يَجْعَلُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَٰهًا آخَرَ ۚ فَسَوْفَ

1-2/2

سورۂ حجر

جو اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بناتے ہیں تو عنقریب وہ

يَعْلَمُونَ ﴿٩٦﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ ﴿٩٧﴾

جان لیں گے۔ (۹۶) اور بیشک ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے اس سے جو وہ کہتے ہیں (۹۷)

فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلَىٰ آثَارِهِمْ إِن لَّمْ

تو کہیں (فرطِ غم سے) اُن کے پیچھے آپ اپنی جان دے بیٹھیں گے اگر وہ

يُؤْمِنُوا بِهَٰذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ﴿٦﴾

سورۂ کہف

اس قرآن پر ایمان نہ لائیں۔ (۶)

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ

سورۂ انبیاء

اور بیشک آپ سے پہلے رسولوں کا (بھی) مذاق اڑایا گیا

فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٤١﴾ ع

تو جن لوگوں نے ان کا مذاق اڑایا تھا انہیں اس عذاب نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ (۴۱)

وَإِنْ

اور اگر

يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَعَادٌ وَثَمُودُ ﴿٤٢﴾ وَ

یہ (منکرین) آپ کی تکذیب کریں تو بیشک ان سے پہلے نوح کے (منکر) لوگوں اور عاد اور ثمود (۴۲) اور

قَوْمُ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمُ لُوطٍ ﴿٤٣﴾ وَأَصْحَابُ مَدْيَنَ ۖ وَكُذِّبَ مُوسَىٰ

ابراہیم کے (منکر) لوگوں اور لوط کے (منکر) لوگوں (۴۳) اور اہلِ مدین نے (بھی اپنے نبیوں کی) تکذیب کی اور موسیٰ کو (بھی) جھٹلایا گیا۔

فَأَمْلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٤﴾

1-2-3/3

سورۂ حج

تو میں نے جھٹلانے والوں کو (کچھ) مہلت دی پھر میں نے انہیں پکڑ لیا تو کیسا تھا میرا عذاب؟ (۴۴)

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ أَلَّا يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٣﴾

سورۂ شعراء

(اے محبوب آپ ایسے غمگین ہیں کہ آپ کو دیکھنے والا کہے) شاید آپ اپنی (پیاری) جان (اس غم) میں دے بیٹھیں گے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ (۳)

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُن فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

سورۂ نمل

اور آپ اُن پر غمگین نہ ہوں اور (دل کی) تنگی محسوس نہ کریں اس چیز سے جو وہ مکر (وفریب) کرتے ہیں۔ (۷۰)

وَاِنۡ تُكَذِّبُوۡا فَقَدۡ

اور اگر تم تکذیب کرو تو تم سے

سورۂ عنکبوت

كَذَّبَ اُمَمٌ مِّنۡ قَبۡلِكُمۡ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۸﴾

پہلے کتنی ہی جماعتیں تکذیب کر چکی ہیں اور رسول کے ذمہ کچھ نہیں مگر واضح طور پر پہنچا دینا۔ (۱۸)

وَمَنۡ كَفَرَ فَلَا يَحۡزُنۡكَ

1-2/2

سورۂ لقمان

اور جو کفر کرے تو اس کا کفر آپ کو غمگین

كُفۡرُهٗ ؕ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ فَنُنَبِّئُهُمۡ بِمَا عَمِلُوۡا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ

نہ کرے انہیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے پھر ہم انہیں خبر دیں گے ان کے سب کاموں کی بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ

الصُّدُوۡرِ ﴿۲۳﴾ نُمَتِّعُهُمۡ قَلِيۡلًا ثُمَّ نَضۡطَرُّهُمۡ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿۲۴﴾

سینوں میں ہے۔ (۲۳) ہم انہیں تھوڑا سا (عارضی) فائدہ اٹھانے (کا موقع) دیں گے پھر ہم انہیں بے اختیار کر دیں گے سخت عذاب کی طرف۔ (۲۴)

وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَتۡ

اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو بیشک آپ سے پہلے

رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۴﴾

1/4 سورۂ فاطر

کتنے ہی رسول جھٹلائے گئے اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ (۴)

اَفَمَنۡ زُيِّنَ لَهٗ سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ؕ فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ

تو کیا وہ شخص جس کے لئے اس کا بُرا کام مزین کر دیا گیا تو اس نے اسے اچھا سمجھا تو بیشک اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ فَلَا تَذۡهَبۡ نَفۡسُكَ عَلَيۡهِمۡ

جسے چاہے اور ہدایت فرماتا ہے جسے چاہے تو نہ چلی جائے آپ کی جان (مبارک) اُن پر حسرتوں

حَسَرٰتٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۸﴾

2/4 سورۂ فاطر

(اور فرطِ غم) میں بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ (۸)

وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ

اور اگر یہ آپ کو جھٹلائیں تو بیشک ان سے پہلے لوگ (بھی) جھٹلا

قَبۡلِهِمۡ ۚ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿۲۵﴾ ثُمَّ

چکے ہیں۔ ان کے رسول ان کے پاس روشن دلیلیں لائے اور صحیفے اور روشن کتاب۔ (۲۵) پھر

اَخَذۡتُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ﴿۲۶﴾ ع

3-4/4 سورۂ فاطر

میں نے پکڑ لیا ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا تو کیسا (عبرتناک) ہوا میرا انکار (کیا جانا)۔ (۲۶)

فَلَا يَحۡزُنۡكَ قَوۡلُهُمۡ ۘ اِنَّا نَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۶﴾

سورۂ یٰسٓ

تو اُن کی باتیں آپ کو غم میں نہ ڈالیں بیشک ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ (۷۶)

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾

سورۂ صٓ

فرمایا تو اس (جنت) سے نکل جا کہ بیشک تو مردود ہو گیا۔ (۷۷)

مَا يُقَالُ لَكَ إِلَّا مَا قَدْ قِيلَ لِلرُّسُلِ

سورۂ حٰمٓ السجدہ

(اے حبیب) آپ سے وہی باتیں کہی جا رہی ہیں جو آپ سے قبل رسولوں

مِنْ قَبْلِكَ ۗ إِنَّ رَبَّكَ لَذُو مَغْفِرَةٍ وَذُو عِقَابٍ أَلِيمٍ ﴿٤٣﴾

سے کہی گئیں بیشک آپ کا رب (مؤمنوں کے لئے) ضرور مغفرت والا اور (کافروں کے لئے) دردناک عذاب والا ہے۔ (۴۳)

انبیاء کو بشر کہنا طریقہ کفار ہے

قَالَ لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ

بولا میں نہیں ہوں کہ بشر کو سجدہ کروں

خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾

سورۂ حجر

جسے تُونے بجتی ہوئی خشک مٹی سے بنایا جو سیاہ بُودار گارے سے تھی۔ (۳۳)

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ

تو ان کے (مخاطب) لوگوں میں سے

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ

کافر سرداروں نے (لوگوں سے) کہا یہ تو (کچھ بھی نہیں) صرف تم جیسے بشر ہیں تم پر برتری حاصل کرنا چاہتے

عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْۤ اٰبَآئِنَا

ہیں اور اگر اللہ (کسی کو بھیجنا) چاہتا تو فرشتوں کو اتار دیتا۔ ہم نے تو یہ بات اپنے پہلے آباؤ اجداد میں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ ج صلے

سورۂ مومنون 1/2

(کسی سے) نہ سنی۔ (۲۴)

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ ۙ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ لا

سورۂ مومنون 2/2

اور اگر تم نے اپنے جیسے بشر کی اطاعت کر لی تو اس وقت یقیناً تم ضرور خسارہ پانے والے ہوگے۔ (۳۴)

قَالُوْا

انہوں نے کہا

مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَاۤ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ اِنْ

تم نہیں ہو مگر ہم جیسے بشر اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں فرمایا تم

اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾

سورۂ یٰسین

صرف جھوٹ بولتے ہو۔ (۱۵)

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

سورۂ تغابن

وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲﴾

تو تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی تم میں سے مؤمن ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے۔ (۲)

انبیاء کی خواہشات اللہ تعالیٰ پوری فرماتا ہے

وَاِذْ قَالَ

اور (یادکرو) جب

اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

ابراہیم نے کہا اے میرے ربّ ! اس جگہ کو امن والا شہر کر دے اور اس کے رہنے والوں کو پھلوں سے روزی دے

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ

جو ان میں سے ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے دن پر۔ فرمایا اورجس نے کفر کیا تو میں اسے (بھی) تھوڑا سا

قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

سورۂ بقرہ

فائدہ پہنچاؤں گا پھر (اس کی موت کے بعد) میں اسے دوزخ کے عذاب کی طرف بے بس کردوں گا اور (وہ) بہت بُرا ٹھکانا ہے ۔ (۱۲۶)

1/3

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ

اے ہمارے رب اور ان میں ایک

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

(عظمت والا) رسول بھیج انہی میں سے کہ ان پر تیری آیتیں پڑھے اور انہیں قرآن اور حکمت سکھائے

وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع

سورۂ بقرہ

2/3

اور انہیں پاک کرے بیشک تو ہی بڑا غالب ہے بہت حکمت والا۔ (۱۲۹)

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ ۚ

بیشک ہم دیکھ رہے ہیں آپ کے رُخ (انور) کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا

سورۂ بقرہ

3/3

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

تو ہم آپ کو ضرور پھیر دیں گے اس قبلہ کی طرف جس پر آپ راضی ہیں تو آپ پھیر لیں اپنا رُخ مسجد حرام کی طرف

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اور (اے مسلمانو) تم جہاں کہیں ہو اپنا منہ اسی کی طرف پھیر لو اور بیشک جنہیں کتاب

الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾

دی گئی وہ ضرور جانتے ہیں کہ یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ ان کے کسی کام سے بے خبر نہیں ۔ (۱۴۴)

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

سورۂ آلِ عمران

اسی جگہ دعا کی زکریا نے اپنے رب سے، عرض کی اے میرے رب

هَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

مجھے اپنی طرف سے عطا فرما پاکیزہ اولاد۔ بیشک تُو ہی دعا سننے والا ہے ۔ (۳۸)

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ

اور موسیٰ نے عرض کی اے ہمارے رب تونے فرعون اور اس کے ارکانِ دولت

مَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ

کو زینت کا سامان اور دنیا کی زندگی میں بہت سے مال دیئے اے ہمارے رب (کیا) اس لئے کہ وہ تیری راہ سے

سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

لوگوں کو بھٹکائیں اے ہمارے رب ان کے مال پر ہلاکت ڈال اور ان کے دلوں کو سخت کر دے

فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾

سورۂ یونس

کہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب کو نہ دیکھ لیں۔ (۸۸)

يٰصَاحِبَىِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِىْ رَبَّهٗ

اے (میرے) قیدخانے کے دونوں ساتھیو! تم میں سے ایک تو اپنے مُربی (بادشاہ) کو شراب

خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ

پلایا کرے گا اور رہا دوسرا! تو وہ سولی دیا جائے گا تو پرندے اس کے سر سے (گوشت نوچ کر) کھائیں گے۔

قُضِىَ الْاَمْرُ الَّذِىْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾ ؕ

سورۂ یوسف

اس بات کا فیصلہ ہو چکا جس کے بارے میں تم پوچھتے تھے۔ (۴۱)

رَبَّنَآ اِنِّىْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِىْ

اے ہمارے رب بیشک میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایسی

بِوَادٍ غَيْرِ ذِىْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

وادی میں ٹھہرایا جہاں کھیتی نہیں ہوتی تیرے گھر کے پاس جو حرمت والا ہے اے ہمارے رب اس لئے کہ یہ نماز قائم رکھیں

فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِىْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ

تو کچھ لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ وہ ان کی طرف مائل رہیں اور (کھانے کو) انہیں کچھ

الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾

سورۂ ابراہیم

پھل دے تا کہ وہ شکر گزار ہوں۔ (۳۷)

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِى الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۖ

فرمایا تو (اب) دفع ہوجا (یہاں سے) تو یقیناً اب زندگی بھر تیری سزا یہ ہے کہ تو کہتا پھرے (خبردار مجھ سے) نہ چھونا

وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىْ ظَلْتَ

اور بیشک اس کے علاوہ تیرے لئے (آخرت میں عذاب کا) وعدہ ہے جو ہرگز تجھ سے نہ ٹلے گا اور اپنے معبود کو دیکھ جس کی پوجا میں

عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ نَسْفًا ﴿٩٧﴾

سورۂ طٰہٰ

تو جم کر بیٹھا رہا یقیناً ہم اسے جلا کر ضرور بھسم کردیں گے پھر اس (کی راکھ) کو (اُڑا کر) دریا میں بہا دیں گے۔ (۹۷)

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾

اور نوح نے عرض کی اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا نہ چھوڑ۔ (۲۶)

سورۂ نوح

انبیاء کرام شرعی احکام کے مالک بنائے گئے ہیں

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

جو اس رسول، نبی، اُمی (لقب والے)

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

کی پیروی کرتے ہیں جنہیں وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا

وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

پاتے ہیں وہ انہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برائی سے روکتے ہیں اور

يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ

پاک چیزیں ان کیلئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزیں ان پر حرام کرتے ہیں اور ان کے بوجھان سے

اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ

اتارتے ہیں اور (دُور کرتے ہیں ان سے) گلے کے طوق جو ان پر تھے تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی تعظیم کی

وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع

اور ان کی نصرت وحمایت کی اور اس نور کی پیروی کی جو ان کے ساتھ نازل کیا گیا وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (۱۵۷)

سورۂ اعراف

قَاتِلُوا الَّذِيْنَ

قتال کرو ان لوگوں سے

سورۂ توبہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ

جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان نہیں لاتے اور اس چیز کو حرام نہیں سمجھتے جسے اللہ

اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

اور اس کے رسول نے حرام کیا اور دین حق کو وہ قبول نہیں کرتے ان لوگوں میں سے (ہیں) جنہیں کتاب

الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿۲۹﴾ ع

دی گئی (اُن سے لڑو) یہاں تک کہ وہ اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں اس حال میں کہ وہ ذلیل ہوں۔ (۲۹)

انبیاء کرام معصوم اور بے عیب ہوتے ہیں

وَاِذِ ابْتَلٰٓى

اور جب ابراہیم کو

اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ

ان کے رب نے کئی باتوں سے آزمایا توانہوں نے وہ (سب) پوری کردیں اللہ نے فرمایا بیشک میں آپ کو لوگوں کا امام بنانے والا ہوں

قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

سورۂ بقرہ

(ابراہیم نے) کہا اور میری اولاد سے (بھی) ۔ فرمایا ظالموں کو میرا عہد نہیں پہنچتا ۔ (۱۲۴)

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ

بیشک اللہ نے چن لیا آدم اور نوح اور آل

اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾

سورۂ آلِ عمران

ابراہیم اور آلِ عمران کو (ان کے زمانے کے) سارے جہان (والوں) پر ۔ (۳۳)

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى

اور جب کوئی آیت ان کے پاس آتی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ

نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

ہمیں بھی ویسا ہی دیا جائے جیسا اللہ کے رسولوں کو دیا گیا اللہ اپنی رسالت رکھنے کی جگہ کو خوب

رِسٰلَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ

جانتا ہے ، عنقریب مجرموں کو اللہ کے یہاں ذلت پہنچے گی اور سخت

شَدِيْدٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

سورۂ انعام

عذاب اس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے ۔ (۱۲۴)

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِىْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّىْ رَسُوْلٌ

نوح نے فرمایا اے میرے (منکر) لوگو مجھ میں کچھ گمراہی نہیں لیکن میں تمام

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۱﴾

سورۂ اعراف

جہانوں کے رب کا رسول ہوں ۔ (۶۱)

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّىْ

(شعیب نے) فرمایا اے میرے (منکر) لوگو مجھے بتاؤ اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں

وَرَزَقَنِىْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ

اور مجھے میرے رب نے بہترین رزق دیا ہو (تو پھر میں تمہیں تبلیغ کیسے نہ کروں؟) اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے تمہیں روکتا ہوں خود اس

اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَمَا تَوْفِيْقِىْٓ

کے خلاف کرنے لگوں میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے اصلاح ہی چاہتا ہوں اور میری توفیق اللہ

اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾

سورۂ ہود

ہی کی طرف سے ہے میں نے اُسی پر توکل کیا اور میں اسی کی طرف رجوع ہوتا ہوں ۔ (۸۸)

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ

اور میں نے اتباع کی اپنے

اٰبَآءِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ اَنْ نُّشْرِكَ

باپ دادا ابراہیم و اسحٰق اور یعقوب کے دین کی ہمیں لائق نہیں کہ ہم کسی چیز کو

بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا وَعَلَى النَّاسِ

اللہ کا شریک ٹھہرائیں یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر اور لوگوں پر

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

سورۂ یوسف

لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ۔ (۳۸) 1/2

وَمَاۤ اُبَرِّئُ نَفْسِیْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ

اور میں اپنے نفس کو بےقصور نہیں کہتا بیشک نفس تو بُرائی کا بہت حکم دینے والا ہے لیکن جس پر میرا رب

رَبِّیْ ؕ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۵۳﴾

سورۂ یوسف 2/2

سورۂ رحم فرمائے یقیناً میرا رب بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵۳)

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَكَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِیْلًا ﴿۶۵﴾

سورۂ بنی اسرائیل

بیشک جو میرے (خاص) بندے ہیں اُن پر تجھے کچھ غلبہ نہیں اور آپ کا رب (آپ کے لئے) کافی ہے کارساز۔ (۶۵) 1/2

وَلَوْلَاۤ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْـًٔا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾

سورۂ بنی اسرائیل

اور اگر ہم آپ کو مضبوط نہ رکھتے تو قریب تھا کہ آپ ان کی طرف کچھ تھوڑا سا مائل ہو جاتے۔ (۷۴) 2/2

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ

سورۂ احزاب

بیشک اللہ کے رسول میں تمہارے لئے نہایت حسین نمونہ ہے اس کے لئے

كَانَ یَرْجُوا اللّٰهَ وَالْیَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِیْرًا ﴿۲۱﴾

جو اللہ اور قیامت کے دن کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہو ۔ (۲۱)

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۸۳﴾

سورۂ صٓ

مگر جو ان میں سے تیرے برگزیدہ بندے ہیں۔ (۸۳)

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ﴿۲﴾

سورۂ نجم

تمہارے آقا نہ (کبھی) گمراہ ہوئے اور نہ بے راہ چلے (۲)

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ ﴿۴۴﴾

سورۂ حاقّہ

اور اگر وہ (رسول) ہم پر کوئی بات بھی اپنی طرف سے بنا کر کہہ دیتے (۴۴)

اُمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم بہترین اُمت ہے

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا

اور (اے مسلمانو جس طرح ہم نے تمہیں قبلہ بتایا) اسی طرح ہم نے تمہیں بہترین اُمت بنایا تا کہ تم

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا

لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور یہ (نگران) رسول، (خاص) تم پر گواہ ہوں اور (اے حبیب)

جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ

آپ جس قبلہ پر تھے ہم نے وہ اسی لئے مقرر کیا تھا کہ ہم ظاہر (کر کے ممتاز) کر دیں ان لوگوں کو جو رسول کی پیروی کرتے ہیں

مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى

ان سے جو اُلٹے پاؤں پھر جاتے ہیں اور بیشک یہ (قبلہ کا بدلنا) بھاری تھا مگر ان پر (نہیں)

الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی اور اللہ (کی شان) نہیں کہ تمہارا ایمان ضائع کر دے بیشک اللہ

بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾

سورۂ بقرہ

لوگوں پر بہت مہربان بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۴۳)

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا

اور اللہ کی رسی کو سب مل کر مضبوطی کے ساتھ تھام لو

وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً

اور آپس میں جدا نہ ہو اور یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو۔ جب تم (آپس میں) دشمن تھے

فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ

تو اس نے تمہارے دلوں میں اُلفت پیدا کر دی تو تم اس کے فضل سے آپس میں بھائی بھائی ہو گئے اور تم

عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

نارِ جہنم کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا دیا اسی طرح اللہ تمہارے

اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

سورۂ آلِ عمران

لئے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ (۱۰۳)

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ

اور جو مخالفت کرے رسول کی اس کے

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ

بعد کہ روشن ہو گیا اس کے لئے سیدھا راستہ اور وہ چلے مسلمانوں کی راہ کے خلاف تو اسی طرف ہم اسے پھیر دیں گے

مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾ ع

سورۂ نساء

جدھر وہ پھرا اور پہنچائیں گے اُسے جہنم میں اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۱۵)

فضائل صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۲﴾

سورۂ بقرہ

یہ عالی شان کتاب ، اس میں کوئی شک نہیں پرہیزگاروں کے لئے ہدایت ہے (۲) 1/4

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ

اے ہمارے رب اور ان میں ایک

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

(عظمت والا) رسول بھیج انہی میں سے کہ ان پر تیری آیتیں پڑھے اور انہیں قرآن اور حکمت سکھائے

وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع

سورۂ بقرہ 2/4

اور انہیں پاک کرے بیشک تو ہی بڑا غالب ہے بہت حکمت والا۔ (۱۲۹)

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

پھر اگر وہ ایمان لے آئیں جس طرح تم ایمان لائے تو بیشک انہوں نے راہ پائی اور اگر وہ منہ پھیریں تو (سمجھ لیجئے کہ) وہ صرف

هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ ﴿۱۳۷﴾

سورۂ بقرہ 3/4

ضد میں (پڑے ہوئے) ہیں تو (اے حبیب) عنقریب ان (کے شر) سے (بچانے میں) اللہ آپ کے لئے کافی ہوگا اور وہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۳۷)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

راہ میں جہاد کیا وہ لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا بےحد

رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾

سورۂ بقرہ 4/4

رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۱۸)

اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ

بیشک وہ لوگ جو تم میں سے پھر گئے

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ

جس دن دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل ہوئی تھیں شیطان ہی نے ان کے قدم پھسلا دیئے تھے ان کے بعض کاموں کی وجہ سے۔

وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع

سورۂ آلِ عمران

اور بیشک اللہ نے انہیں معاف فرما دیا یقیناً اللہ بہت بخشنے والا (مواخذہ میں) نہایت حلم والا ہے۔ (۱۵۵)

اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب و حکمت دی اور ہم نے ان کو بڑا ملک دیا۔ (۵۴)

سورۂ نساء

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ

بلاعذر (جہاد سے) بیٹھ رہنے والے مسلمان

الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اور اللہ کی راہ میں اپنے مال و جان سے (کافروں کے ساتھ) جہاد

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۚ فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَ

کرنے والے برابر نہیں فضیلت دی اللہ نے اپنے مال و جان کے ساتھ جہاد کرنے

أَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَ

والوں کو بیٹھنے والوں پر درجے میں، اور سب سے وعدہ کیا اللہ نے جنت کا۔ اور

فَضَّلَ اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ أَجْرًا عَظِيمًا ﴿٩٥﴾

سورۂ نساء

فضیلت دی اللہ نے جہاد کرنے والوں کو بیٹھنے والوں پر بہت بڑے ثواب سے۔ (۹۵)

وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمِيثَاقَهُ الَّذِي وَاثَقَكُمْ بِهِ

اور یاد کرو اللہ کی نعمت جو تم پر ہے اور اس کے عہد کو جو اس نے تم سے پختہ کیا

إِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا ۖ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِذَاتِ

جب تم نے کہا کہ ہم نے سنا اور فرمانبرداری کی اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سینوں کی باتوں کو خوب

الصُّدُورِ ﴿٧﴾

سورۂ مائدہ

جانتا ہے۔ (۷)

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ

اور نکال لیں گے ہم اُن کے سینوں سے جو کچھ اُن کے دلوں میں

غِلٍّ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

رنجش تھی اُن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ کہیں گے اللہ کا شکر ہے جس نے

هَدَانَا لِهَٰذَا ۖ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ ۚ لَقَدْ جَاءَتْ

ہمیں یہاں تک پہنچایا اور ہم نہ تھے کہ اس مقام تک راہ پاتے اگر اللہ ہمیں نہ پہنچاتا بیشک ہمارے رب

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۖ وَنُودُوا أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا

کے رسول ہمارے پاس حق لے کر آئے اور انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ اس جنت کے تم وارث کئے گئے اس وجہ سے

كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾

سورۂ اعراف

کہ تم (نیک) عمل کرتے تھے۔ (۴۳)

مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾

سورۂ انفال

مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔ (۴)

وَالسّٰبِقُوْنَ

اور مہاجرین اور

الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ

انصار میں سے سبقت کرنے والے، سب سے پہلے ایمان لانے والے اور جنہوں نے نیک کاموں میں ان کی پیروی کی

رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اللہ اُن سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے اور اللہ نے ان کے لئے جنتیں تیار کیں جن کے

تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾

نیچے نہریں جاری ہیں وہ ابدتک ان میں ہمیشہ رہیں گے یہی بڑی کامیابی ہے۔ (۱۰۰)

سورۂ توبہ 1/2

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَي النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ

بیشک اللہ رجوع برحمت ہوا نبی پر اور مہاجرین اور انصار پر جو

اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ

نبی کے ساتھ رہے سختی کی گھڑی میں اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل اپنی جگہ سے

مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿١١٧﴾

ہل جائیں پھر وہ اُن پر رجوع برحمت ہوا بیشک وہ اُن پر نہایت مہربان بے حد رحم فرمانے والا ہے (۱۱۷)

سورۂ توبہ 2/2

لِيَجْزِيَ

تاکہ (اللہ) جزا دے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

انہیں جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ۔ وہی لوگ ہیں جن کے لئے بخشش ہے اور عزت کی

كَرِيْمٌ ﴿٤﴾

سورۂ سبا

روزی ۔ (۴)

اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جب کافروں نے

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰي

اپنے دِلوں میں ضد رکھ لی جاہلیت کی ضد تو اللہ نے اپنی طرف سے اپنے رسُول اور

رَسُوْلِهٖ وَعَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى وَكَانُوْٓا اَحَقَّ

ایمان والوں پر (دِلوں کا) سکون اُتارا اور اللہ نے انہیں تقویٰ کے کلمہ پر مستحکم کر دیا اور وہ اس کے زیادہ لائق

بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٢٦﴾ ع

اور اہل تھے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ۔ (۲۶)

سورۂ فتح 1/2

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو ان کے ساتھی ہیں کافروں پر بڑے سخت ، آپس میں بڑے نرم دل ہیں

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِيْمَاهُمْ

(اے مخاطب) تو انہیں دیکھتا ہے رکوع کرتے سجدہ کرتے ہوئے وہ اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں ، ان کی نشانی

فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚۖ وَمَثَلُهُمْ

ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے اثر سے یہ ان کا حال تورات میں ہے اور ان کا حال

فِي الْاِنْجِيْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

انجیل میں ایک کھیتی کی طرح ہے جس نے اپنی باریک سی کونپل نکالی تو اسے طاقت دی پھر وہ موٹی ہو گئی پھر اپنے تنے پر

عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

سیدھی کھڑی ہو گئی کاشتکاروں کو بہت اچھی لگتی ہے تاکہ ان کی وجہ سے کافروں کے دل جلائے اللہ نے ان میں ایمان والوں

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ ع

اور نیک کام کرنے والوں سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔ (۲۹)

سورۂ فتح 2/2

اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ

بیشک جو لوگ اللہ کے رسول

اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

کے پاس اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں وہی ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے

لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۳﴾

پرکھ لیا ہے۔ ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا ثواب ہے۔ (۳)

سورۂ حجرات 1/2

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ

اور جان لو کہ تم میں اللہ کے رسول (موجود)

اللّٰهِ ؕ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ

ہیں۔ بہت سارے کاموں میں اگر وہ تمہاری خوشی ملحوظ رکھیں تو ضرور تمہیں تکلیف پہنچے لیکن اللہ نے تمہیں ایمان کی محبت

الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَ

دے دی اور اسے تمہارے دلوں میں مزیّن فرما دیا اور کفر اور فسق اور نافرمانی سے تمہیں

الْعِصْيَانَ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۙ﴿۷﴾

متنفر کر دیا ایسے ہی لوگ کامیابی کی راہ پر ہیں۔ (۷)

سورۂ حجرات 2/2

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ

اور تمہیں کیا ہوا کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں

سورۂ حدید

مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ

اور زمینوں (اوران میں جوکچھ ہےسب) کا وارث اللہ ہی ہے (اے مسلمانو) برابرنہیں تم میں سے وہ لوگ جنہوں نےخرچ کیا فتح (مکہ) سے

الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ

پہلے اور قتال کیا وہ لوگ اُن مسلمانوں سے درجہ میں بڑے ہیں جنہوں نے فتح (مکہ) کے بعد اپنے مال خرچ کئے

وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۰﴾ ع

اور(دشمنوں سے)لڑے اور اللہ نے ان سب سے جنت کا وعدہ فرمایا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۱۰)

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ

(یہ مال) فقراء مہاجرین کے لئے (بھی) ہیں جو

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ

اپنے گھروں اور اپنے مال و جائیداد سے نکال دیئے گئے وہ اللہ کا فضل اور اس کی

اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

خوشنودی چاہتے اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں وہی سچے

الصّٰدِقُوْنَ ﴿۸﴾ ج وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ

ہیں ۔ (۸) اور(ان کے لئے بھی) جولوگ مہاجرین (کے آنے) سے پہلے (ہی) دارالہجرۃ اوردارالایمان (مدینہ طیبہ) میں مقیم ہوگئے

يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ

اپنی طرف ہجرت کر کے آنے والوں کو دوست رکھتے ہیں اور اپنے دلوں میں کوئی طلب نہیں پاتے

حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ

اس چیز کی جو اُن (مہاجرین) کو دی گئی اوروہ (دوسروں کو) اپنی جانوں پر مقدم رکھتے ہیں اگرچہ خود انہیں شدید

خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾ ج

حاجت ہو اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچایا گیا تو وہی لوگ کامیاب ہیں ۔ (۹)

سورۂ حشر 1-2/2

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾

سورۂ جمعہ

اوران میں سے دوسروں کو(بھی علم وحکمت سکھاتے اور پاک کرتے ہیں) جوابھی اُن (پہلے لوگوں) سے نہیں ملے اور وہی (اللہ) بڑا غالب بڑا حکمت والا ہے۔ (۳)

هُمُ الَّذِيْنَ

وہی ہیں جو

يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ

کہتے ہیں کہ نہ خرچ کرو ان لوگوں پر جو رسول اللہ کے پاس ہیں یہاں تک کہ یہ (سب) منتشر ہو جائیں

وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور اللہ ہی کی مِلک ہیں آسمانوں اور زمینوں کے (سب) خزانے مگر منافق

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧

سورۂ منافقون

نہیں سمجھتے ۔ (۷)

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ

ان کا ثواب ان کے رب کے پاس (ہمیشہ) رہنے

عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ

کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝٨ ع

سورۂ بینہ

سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے خائف رہا ۔ (۸)

فضائل اہلبیت رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ

پھر (اے محبوب) جو لوگ عیسیٰ کے بارے میں

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ

آپ سے حجت بازی کریں اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آ گیا تو (اُن سے) فرمائیں آؤ ہم بلائیں اپنے بیٹوں اور تمہارے بیٹوں کو

وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۟ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ

اور اپنی عورتوں اور تمہاری عورتوں کو اور اپنے آپ کو بھی اور تمہیں بھی پھر عاجزی سے اللہ کے حضور دعا کریں تو

لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾

سورۂ آلِ عمران

اللہ کی لعنت ڈالیں جھوٹوں پر ۔ (٦١)

وَقَرْنَ فِيْ

اور ٹھہری رہو اپنے

بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ

گھروں میں اور نہ بے پردہ ہو پرانی جاہلیت کی بے پردگی کی طرح اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ

پڑھتی اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتی رہو اللہ یہی ارادہ

اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ

فرماتا ہے کہ اے رسول کے گھر والو تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو دُور فرما دے اور تمہیں اچھی طرح پاک کر کے خوب

تَطْهِيْرًا ﴿٣٣﴾ ج

سورۂ احزاب 1/2

پاکیزہ کر دے۔ (٣٣)

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ

بیشک اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا

درُود بھیجتے ہیں اس نبی پر اے ایمان والو تم ان پر درُود بھیجو اور خوب سلام

تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾

سورۂ احزاب 2/2

بھیجا کرو ۔ (٥٦)

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

یہ ہے وہ جس کی خوشخبری اللہ اپنے بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ

آپ فرما دیجئے اِس (تبلیغِ رسالت) پر میں تم سے کوئی بدلہ طلب نہیں کرتا قرابت کی محبت کے سِوا اور جو نیکی

حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿٢٣﴾

سورۂ شوریٰ

کرے ہم اس کے لئے اس کی نیکی میں خوبی بڑھائیں گے بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت قدر دان ہے ۔ (٢٣)

ازواج مطہرات بھی اہلبیت ہیں

وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور جب صبح کے وقت آپ اپنے اہل کے پاس سے باہر آئے مسلمانوں کو لڑائی کے لئے

مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۱۲۱﴾

سورۂ آلِ عمران

مورچوں پر ٹھہراتے ہوئے ۔ اور اللہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے (۱۲۱)

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَ

فرشتوں نے کہا کیا اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہو؟ اللہ کی رحمت اور

سورۂ ہود

بَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾

اس کی برکتیں ہیں تم پر اے ابراہیم کے گھر والو، بیشک وہی ہے بڑی تعریف کیا ہوا بڑی شان والا۔ (۷۳)

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ

جب انہوں نے آگ کو دیکھا تو اپنی بیوی سے فرمایا ٹھہرو بیشک

سورۂ طٰہٰ

اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿۱۰﴾

میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے لئے اس میں سے کوئی انگارا لے آؤں یا آگ پر کوئی راہ پاؤں ۔ (۱۰)

وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ

اور (اے حبیب یاد کیجئے) نوح کو جب اس سے پہلے انہوں نے (ہمیں) پکارا تو ہم نے ان کی دُعا قبول کی

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ۚ﴿۷۶﴾

سورۂ انبیاء

اور انہیں اور ان کے گھر والوں کو ہم نے بہت بڑی تکلیف سے نجات دی ۔ (۷۶)

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى

پھر جب موسیٰ نے میعاد

الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ قَالَ

پوری کر دی اور اپنی بیوی کو لے کر چلے طور کی طرف سے ایک آگ دیکھی اپنی اہلیہ

لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ

سے فرمایا ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمہارے پاس اس کی کچھ خبر لاؤں یا

جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿۲۹﴾

سورۂ قصص

آگ کی کوئی چنگاری لے آؤں تا کہ تم تاپو ۔ (۲۹)

وَقَرْنَ فِیْ

اور ٹھہری رہو اپنے

بُیُوْتِکُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰی وَاَقِمْنَ

گھروں میں اور نہ بے پردہ ہو پرانی جاہلیت کی بے پردگی کی طرح اور نماز

الصَّلٰوةَ وَاٰتِیْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا یُرِیْدُ

پڑھتی اور زکوٰۃ دیتی رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتی رہو اللہ یہی ارادہ

اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَیُطَهِّرَكُمْ

فرماتا ہے کہ اے رسول کے گھر والو تم سے ہر قسم کی ناپاکی کو دُور فرما دے اور تمہیں اچھی طرح پاک کر کے خوب

تَطْهِیْرًا ﴿۳۳﴾ ج

سورۂ احزاب

پاکیزہ کردے۔ (۳۳)

فضائل ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

جو لوگ اپنے مال رات دن،

بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ

پوشیدہ اور ظاہر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں تو ان کے لئے ان کا ثواب ہے ان کے رب کے پاس۔

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾

سورۂ بقرہ

اور ان پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۲۷۴)

اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ

اگر تم نے رسول کی مدد نہ کی تو بیشک اللہ نے ان کی

اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ

مدد فرمائی جب کافروں نے رسول اللہ کو بے وطن کیا اس حال میں کہ وہ دو میں سے دوسرے تھے جب وہ دونوں غار میں تھے

اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

جب وہ اپنے ساتھی سے فرما رہے تھے غمگین نہ ہو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر اللہ نے ان پر اپنی

سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ

طرف سے تسکین نازل فرمائی اور ایسے لشکروں سے ان کی مدد فرمائی جنہیں تم نے نہ دیکھا اور کافروں کی بات

الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

کو نیچا کر دیا اور اللہ کا کلمہ ہی اونچا ہے اور اللہ بڑا غلبہ والا

حَكِيْمٌ ﴿۴۰﴾

سورۂ توبہ

بڑا حکمت والا ہے۔ (۴۰)

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ

اور تم میں سے جو لوگ صاحب فضل اور وسعت والے ہیں اس بات کی قسم نہ کھائیں

اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۡ

کہ اپنے رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (کچھ) نہ دیں گے

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اور انہیں چاہئے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر کریں (اے ایمان والو) کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد

رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

سورۂ نور

رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۲)

هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ

سورۂ احزاب

وہی ہے جو تم پر درُود بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے

لِیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَحِیْمًا ﴿۴۳﴾

تا کہ تمہیں نکالے تاریکیوں سے نور کی طرف اور وہ ایمان والوں پر بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۴۳)

وَالَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اور جو سچی بات لے کر آئے اور جنہوں نے اس کی تصدیق کی وہی (کامل)

الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾

سورۂ زمر

متقی ہیں۔ (۳۳)

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ

اور ہم نے انسان کو حکم دیا کہ وہ اپنے ماں باپ سے

اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ

نیکی کرے اس کی ماں نے اسے تکلیف کے ساتھ (اپنے پیٹ میں) اٹھایا اور تکلیف کے ساتھ اسے جنا اور اس کا اٹھانا اور اس کا دُودھ چھڑانا

ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ۙ

تیس مہینے میں ہے یہاں تک کہ جب وہ اپنی پوری قوت کو پہنچا اور (اس کے بعد) چالیس برس کا ہو گیا

قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ

(تو) کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ مَیں تیرے اس احسان کا شکر ادا کرتا رہوں جو تُو نے مجھ پر اور

وَعَلٰى وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ

میرے ماں باپ پر فرمایا اور اس پر کہ مَیں وہ نیک کام کرتا رہوں جسے تو پسند فرمائے اور میرے لئے میری اولاد میں نیکی

ذُرِّیَّتِیْ ۚ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ﴿۱۵﴾

سورۂ احقاف

رکھ دے بیشک میں تیری طرف رجوع ہُوا اور بیشک میں (تیرے) فرمانبرداروں میں سے ہُوں۔ (۱۵)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جو ان کے ساتھی ہیں کافروں پر بڑے سخت، آپس میں بڑے نرم دل ہیں

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ۫ سِیْمَاهُمْ

(اے مخاطب) تو انہیں دیکھتا ہے رکوع کرتے سجدہ کرتے ہوئے وہ اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں، ان کی نشانی

فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۚ وَمَثَلُهُمْ

ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے اثر سے یہ ان کا حال تورات میں ہے اور ان کا حال

فِی الْاِنْجِیْلِ ۚۛ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى

انجیل میں ایک کھیتی کی طرح ہے جس نے اپنی باریک سی کونپل نکالی تو اسے طاقت دی پھر وہ موٹی ہو گئی پھر اپنے تنے پر

عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ

سیدھی کھڑی ہو گئی کاشتکاروں کو بہت اچھی لگتی ہے تاکہ ان کی وجہ سے کافروں کے دل جلائے اللہ نے ان میں ایمان والوں

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا ﴿۲۹﴾ ع

سورۂ فتح

اور نیک کام کرنے والوں سے مغفرت اور بڑے اجر کا وعدہ فرمایا ہے۔ (۲۹)

إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ

بیشک جو لوگ اللہ کے رسُول

أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ

کے پاس اپنی آوازیں پست رکھتے ہیں وہی ہیں جن کے دِلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے

لِلتَّقْوَىٰ ۖ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٣﴾

سورۂ حجرات

پرکھ لیا ہے۔ ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا ثواب ہے۔ (۳)

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ

سورۂ حدید

اور تمہیں کیا ہوا کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں

مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ لَا يَسْتَوِي مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ

اور زمینوں (اوران میں جوکچھ ہےسب) کا وارث اللہ ہی ہے (اے مسلمانو) برابرنہیں تم میں سے وہ لوگ جنہوں نےخرچ کیافتح (مکہ) سے

الْفَتْحِ وَقَاتَلَ ۚ أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِينَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ

پہلے اور قتال کیا وہ لوگ اُن مسلمانوں سے درجہ میں بڑے ہیں جنہوں نے فتح (مکہ) کے بعد اپنے مال خرچ کئے

وَقَاتَلُوا ۚ وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَىٰ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿١٠﴾ ع

اور(دشمنوں سے)لڑے اور اللہ نے ان سب سے جنت کا وعدہ فرمایا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۱۰)

الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّىٰ ﴿١٨﴾ ج

سورۂ لیل

جواپنامال(اللہ کی راہ میں)دیتاہے کہ(اعلیٰ درجے کی)پاکیزگی حاصل کرے۔ (۱۸)

فضائل عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ

اور(یادکرو) جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے لئے مرکزِ اجتماع اور(مقامِ)امن بنایا اور (حکم دیا کہ) مقامِ ابراہیم کو

اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا

نماز پڑھنے کی جگہ بنا لو اور ہم نے تاکید فرمائی ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہ پاک رکھو

بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

میرے گھر کو طواف والوں اور اعتکاف والوں اور رکوع،سجود والوں کے لئے۔ (۱۲۵)

سورۂ بقرہ 1/2

اُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ اِلٰى

حلال ہوا تمہارے لئے روزے کی رات میں اپنی عورتوں کے

نِسَآئِكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ

پاس جانا۔ وہ تمہارے لئے لباس ہیں اور تم ان کے لئے لباس ہو اللہ کو معلوم ہے

اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ

کہ تم اپنی جانوں میں خیانت کرتے تھے ، تو وہ تم پر رجوع برحمت ہوا اورتمہیں معاف فرما دیا۔

فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۪ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

پس اب (چاہوتو) ان سے مباشرت کرو اور طلب کرو جو اللہ نے تمہارے لئے لکھا ہو۔ اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ

یہاں تک کہ (ممتاز ہوکر) ظاہر ہو جائے تمہارے لئے صبح کا سفید تا گا (رات کے) سیاہ تاگے سے (صبح صادق نمودار

الْفَجْرِ ۪ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ

ہو کر)۔ پھر رات (آنے) تک روزہ پورا کرو۔ اور (کسی وقت بھی) ان سے مباشرت نہ کرو جب تم

عٰكِفُوْنَ فِى الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ

مسجدوں میں اعتکاف سے ہو یہ اللہ کی حدیں ہیں، تو ان کے قریب نہ جاؤ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۷﴾

اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے تا کہ وہ متقی ہو جائیں۔ (۱۸۷)

2/2 سورۂ بقرہ

يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع

سورۂ انفال

اے (بلندرُتبہ انسان مبعوث من اللہ ہوکر غیب کی خبریں دینے والے) نبی کافی ہے آپ کو اللہ اور وہ لوگ جنہوں نے آپ کی پیروی کی ایمان والوں میں سے۔ (۶۴)

فضائل عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ

جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر دینے کے بعد

مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

نہ احسان جتائیں اور نہ تکلیف دیں ان کے لئے ان کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور نہ ان پر

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾

سورۂ بقرہ

کچھ خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۲۶۲)

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ

ایمان والوں میں سے کچھ ایسے (قوی) مرد ہیں جنہوں نے سچا کر دیا اس عہد کو جو اللہ سے کیا تھا تو ان میں سے کوئی (جہاد میں

قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿۲۳﴾ لا

سورۂ احزاب

شہید ہوکر) اپنی نذر پوری کر چکا اور ان میں سے کوئی انتظار کر رہا ہے اور انہوں نے (اپنے وعدہ میں کچھ بھی) ردوبدل نہیں کیا۔ (۲۳)

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَآءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا

کیا وہ (مومن) جو شب کے اوقات میں عبادت گزار ہے سجود اور قیام کرتے ہوئے آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی

رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ

رحمت کی امید رکھتا ہے آپ فرما دیجئے کیا برابر ہیں وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں جانتے۔

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۹﴾ ع

سورۂ زمر

نصیحت قبول کرنے والے تو عقلمند ہی ہیں۔ (۹)

فضائل علی المرتضی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یٰۤاَیُّهَا

اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَیْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ

ایمان والو جب تم رسول سے تنہائی میں کچھ عرض کرنا چاہو تو اپنی بات عرض کرنے سے پہلے

نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ وَ اَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ

کچھ صدقہ دے دیا کرو یہ تمہارے لئے نہایت اچھا اور بہت پاکیزہ ہے تو اگر تم (کچھ)

تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲﴾

سورۂ مجادلہ

نہ پاؤ تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۲)

وَ یُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِیْنًا وَّ یَتِیْمًا وَّ اَسِیْرًا ﴿۸﴾

سورۂ دھر

اور اللہ کی محبت میں وہ مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (۸)

فضائل عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ

اے ایمان والو نماز کے قریب نہ جاؤ نشے کی

سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ

حالت میں یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو اس چیز کو جو تم کہتے ہو اور نہ جنابت کی حالت میں مگر یہ کہ تم مسافر ہو ۔

حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ

یہاں تک کہ تم غسل کر لو اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی

مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً

قضائے حاجت سے آئے یا تم نے اپنی عورتوں سے قربت کی پھر پانی نہ پاؤ

فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ

تو پاک مٹی سے تیمم کر لو تو مسح کرو اپنے چہروں کا اور اپنے ہاتھوں کا بیشک

اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾

سورۂ نساء

اللہ بہت معاف کرنے والا نہایت بخشنے والا ہے ۔ (۴۳)

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ

بیشک جو لوگ (ام المومنین صدیقہ پر) کھلا بہتان لائے (وہ) تم میں سے ایک گروہ ہے تم اس (بہتان) کو اپنے لئے شر نہ سمجھو۔

بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ

بلکہ وہ (بالآخر) تمہارے لئے خیر ہے اس گروہ میں سے ہر شخص کے لئے وہ گناہ ہے جو اس نے کمایا

وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱﴾ لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ

اور ان میں سے جس نے اس (بہتان) میں سب سے بڑا حصہ لیا اس کے لئے (بہت) بڑا عذاب ہے۔ (۱۱) (ایسا) کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے یہ (تہمت کی) بات سنی

ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ

تو مومن مردوں اور عورتوں نے اپنوں کے بارے میں نیک گمان کیا ہوتا اور کہا ہوتا کہ یہ

اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا

کھلا بہتان ہے ۔ (۱۲) (بہتان باندھنے والے) اپنے بہتان پر چار گواہ کیوں نہ لائے پس جب وہ

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ

گواہ نہ لا سکے تو (جان لو کہ) وہی لوگ اللہ کے نزدیک جھوٹے ہیں ۔ (۱۳) اور اگر دنیا

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ

و آخرت میں تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو جس (تہمت) کا چرچا کرنے میں

اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۴﴾

سورۂ نور 1-2-3-4/10

تم پڑ گئے تھے اس میں تمہیں بہت بڑا عذاب پہنچتا ۔ (۱۴)

إِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ

جب تم یہ بات اپنی زبانوں پر ایک دوسرے سے (سن کر) لاتے رہے اور اپنے منہ سے

بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ

وہ بات کہتے رہے جس کا تمہیں علم نہ تھا اور تم اس کو ہلکی بات سمجھتے رہے حالانکہ وہ اللہ کے نزدیک

اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ

بہت بڑی بات تھی۔ (۱۵) اور ایسا کیوں نہ ہوا کہ جب تم نے یہ (تہمت کی) بات سنی تو تم نے (اسی وقت) کہہ دیا ہوتا کہ ہمیں لائق نہیں کہ

نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ

ہم ایسی بات منہ پر لائیں (اے اللہ) تو پاک ہے یہ بہت بڑا بہتان ہے۔ (۱۶) اللہ تم کو نصیحت فرماتا ہے

اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ

کہ پھر ایسی بات کبھی نہ کہنا اگر تم مومن ہو۔ (۱۷) اور اللہ تمہارے لئے (کھول کر) آیتیں بیان

الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ

فرماتا ہے اور اللہ بہت علم والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۸) بیشک جو لوگ پسند کرتے ہیں مسلمانوں میں

الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ

بے حیائی کی بات پھیلنے کو ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ (۱۹) اور اگر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر

رَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع

نہ ہوتی اور یہ کہ اللہ نہایت رحمت والا بے حد رحم فرمانے والا ہے، (تو تم بھی مزہ چکھ لیتے) (۲۰)

اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے

وَاَنْفِقُوْا فِیْ

اور اللہ کی راہ میں

سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ

خرچ کرو۔ اور (اپنے ہاتھوں) اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ اور نیکی کرتے رہو۔

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۹۵﴾

سورۂ بقرہ 1/2

بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (۱۹۵)

وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِیْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ

اور پوچھتے ہیں آپ سے حیض کا حکم۔ فرما دیجئے وہ گندگی ہے

فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِی الْمَحِیْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى

پس الگ رہو عورتوں سے (حالتِ) حیض میں۔ اور ان سے قربت نہ کرو یہاں تک کہ

یَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَیْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ

وہ پاک ہو جائیں۔ پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہوجائیں تو آؤ ان کے پاس جہاں سے اللہ نے تمہیں حکم دیا

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ﴿۲۲۲﴾

سورۂ بقرہ 2/2

بیشک اللہ دوست رکھتا ہے بہت توبہ کرنے والوں کو اور پسند کرتا ہے خوب پاکی حاصل کرنے والوں کو۔ (۲۲۲)

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ بَعَثَ فِیْهِمْ رَسُوْلًا

بیشک اللہ نے بڑا احسان کیا ایمان والوں پر جب اس نے ان میں عظمت والا رسول بھیجا

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَیُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

ان ہی میں سے، جو تلاوت کرتا ہے ان پر اس کی آیتیں اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت

وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۱۶۴﴾

سورۂ آلِ عمران

سکھاتا ہے اور بیشک وہ اس سے پہلے ضرور کھلی گمراہی میں تھے۔ (۱۶۴)

اِلَّا الَّذِیْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِیْنَ

سورۂ توبہ

مگر وہ مشرکین جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا

ثُمَّ لَمْ یَنْقُصُوْكُمْ شَیْـًٔا وَّلَمْ یُظَاهِرُوْا عَلَیْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا

پھر انہوں نے تمہارے ساتھ (عہد پورا کرنے میں) کچھ کمی نہ کی اور تمہارے خلاف کسی کی پشت پناہی نہ کی تو ان سے

اِلَیْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۴﴾

ان کا عہد ان کی مدت (معینہ) تک پورا کرو بیشک اللہ پرہیز گاروں کو پسند فرماتا ہے۔ (۴)

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَیَجْعَلُ لَهُمُ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے عنقریب رحمٰن ان کے لئے (اپنے بندوں کے

الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾

سورۃ مریم

دلوں میں) محبت پیدا کر دے گا۔ (۹۶)

غیر اللہ سے مدد مانگنا جائز ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اے ایمان والو

سورۂ بقرہ

اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۳﴾

مدد چاہو صبر اور نماز سے بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (۱۵۳)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَاۗىِٕرَ

اے ایمان والو! بے حرمتی نہ کرو اللہ کی

اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَاۗىِٕدَ وَلَآ اٰۗمِّيْنَ

نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ کعبہ کو بھیجی ہوئی قربانیوں کی اور نہ قربانی کے ان جانوروں کی جن کے گلے میں نشانی کے پٹے ہوں اور نہ ان لوگوں (کے جان و مال) کی

الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۭ وَاِذَا

(بیحرمتی کرو) جو حرمت والے گھر (خانہ کعبہ) کا قصد کرنے والے ہیں جو اپنے رب کا فضل اور اس کی رضا تلاش کرتے ہیں اور جب

حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۭ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ

تم احرام کھول دو تو شکار کر سکتے ہو اور تمہیں ہرگز برانگیختہ نہ کرے ایک قوم کے ساتھ زیادتی کرنے پر ان کی (یہ) عداوت کہ انہوں نے

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ

تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا اور تم نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں) میں باہم ایک دوسرے کی

التَّقْوٰى ۠ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ

مدد کرتے رہو اور گناہ اور ظلم میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾

سورۂ مائدہ

اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ (۲)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع

سورۂ انفال

اے (بلند رُتبہ انسان مبعوث من اللہ ہو کر غیب کی خبریں دینے والے) نبی کافی ہے آپ کو اللہ اور وہ لوگ جنہوں نے آپ کی پیروی کی ایمان والوں میں سے۔ (۶۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿۷﴾

اے ایمان والو اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے (تو) وہ تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔ (۷)

سورۂ محمد

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ

اے ایمان والو اللہ (کے دین) کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰ ابن

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ

مریم نے حواریوں سے فرمایا تھا کون ہیں اللہ کی طرف ہو کر میری مدد کرنے والے حواریوں

الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْٓ

نے کہا ہم ہیں اللہ (کے دین) کے مددگار تو بنی اسرائیل کا ایک گروہ

اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى

ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے کفر کیا تو ہم نے مدد فرمائی ایمان والوں کی ان کے

عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾ ع

دشمنوں پر تو مؤمن (کافروں پر) غالب ہو گئے۔ (۱۴)

سورۂ صف

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ

اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرلو (تو بہتر ہے) کیونکہ تمہارے دل (راہِ اعتدال سے کچھ) ہٹ چکے ہیں

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ

اور اگر نبی کے مقابلے میں تم دونوں ایک دوسرے کی معاونت کرتی رہیں تو یقیناً اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل

وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿٤﴾

اور نیک بخت مسلمان، اور اس کے بعد فرشتے بھی (ان کے) مددگار ہیں۔ (۴)

سورۂ تحریم

مومنوں کے مددگار بہت ہیں

اَوَلَا یَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا

کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو

یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۷﴾

سورۂ بقرہ

ظاہر کرتے ہیں۔ (۷۷)

فَلَمَّآ

سورۂ آلِ عمران

پھر جب

اَحَسَّ عِیْسٰی مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِیْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ

عیسیٰ نے ان سے کفر محسوس کیا، کہا کون میرے مددگار بنتے ہیں اللہ کی طرف ؟ ۔ حواریوں

الْحَوَارِیُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

نے کہا ہم اللہ کے مددگار ہیں ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ ہو جائیں کہ ہم مسلمان ہیں ۔ (۵۲)

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ مِنَ

اور (مسلمانو) تمہیں کیا ہے کہ نہ لڑو اللہ کی راہ میں حالانکہ بے بس کمزور

الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا

مردوں عورتوں اور بچوں میں سے وہ ہیں جو دعا کر رہے ہیں کہ اے ہمارے رب ہمیں اس

مِنْ هٰذِهِ الْقَرْیَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا ۙ۬

بستی سے نکال جس کے لوگ ظالم ہیں اور اپنے پاس سے ہمارے لئے کوئی کارساز بنا دے

وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾ ؕ

سورۂ نساء

اور کر دے کسی کو اپنی طرف سے ہمارا مددگار ۔ (۷۵)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآىِٕرَ

اے ایمان والو ! بے حرمتی نہ کرو اللہ کی

اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْیَ وَلَا الْقَلَآىِٕدَ وَلَاۤ آٰمِّیْنَ

نشانیوں کی اور نہ حرمت والے مہینے کی اور نہ کعبہ کو بھیجی ہوئی قربانیوں کی اور نہ قربانی کے ان جانوروں کی جن کے گلے میں نشانی کے پٹے ہوں اور نہ ان لوگوں (کے جان و مال) کی

الْبَیْتَ الْحَرَامَ یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا

(بیحرمتی کرو) جو حرمت والے گھر (خانہ کعبہ) کا قصد کرنے والے ہیں جو اپنے رب کا فضل اور اس کی رضا تلاش کرتے ہیں اور جب

حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا یَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ

تم احرام کھول دو تو شکار کر سکتے ہو اور تمہیں ہرگز برانگیختہ نہ کرے ایک قوم کے ساتھ زیادتی کرنے پر ان کی (یہ) عداوت کہ انہوں نے

عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَ

تمہیں مسجد حرام سے روکا تھا اور تم نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں) میں باہم ایک دوسرے کی

التَّقْوٰی ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

مدد کرتے رہو اور گناہ اور ظلم میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک

اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿۲﴾

سورۂ مائدہ

1/2

اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ (۲)

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ

تمہارا دوست صرف اللہ ہے اور اس کا رسول اور ایمان والے جو قائم کرتے

الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾

سورۂ مائدہ 2/2

ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوٰۃ اور وہ (اللہ کے حضور) عاجزی سے جھکنے والے ہیں۔ (۵۵)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع

سورۂ انفال

اے (بلند رُتبہ انسان مبعوث من اللہ ہو کر غیب کی خبریں دینے والے) نبی کافی ہے آپ کو اللہ اور وہ لوگ جنہوں نے آپ کی پیروی کی ایمان والوں میں سے۔ (۶۴)

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّ

سورۂ بنی اسرائیل

اور عرض کیجئے کہ اے میرے رب تو مجھے (جہاں بھی داخل فرمائے) پسندیدہ طریقے سے داخل فرما اور

اَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿٨٠﴾

مجھے (جہاں سے بھی باہر لائے) پسندیدہ طریقے سے باہر لا۔ اور مجھے اپنی طرف سے وہ غلبہ عطا فرما جو (میرے لئے) مددگار ہو۔ (۸۰)

قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ

فرمایا وہ چیز جس پر میرے رب نے مجھے قدرت دی ہے (تمہارے مال سے) بہتر ہے تو محنت (کے کام) میں

بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾

سورۂ کہف

میری مدد کرو میں تمہارے اور اُن کے درمیان نہایت مضبوط دیوار بنا دوں گا (۹۵)

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ

اگر تم دونوں اللہ کی طرف رجوع کرلو (تو بہتر ہے) کیونکہ تمہارے دل (راہِ اعتدال سے کچھ) ہٹ چکے ہیں

وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ

اور اگر نبی کے مقابلے میں تم دونوں ایک دوسرے کی معاونت کرتی رہیں تو یقیناً اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل

وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿٤﴾

سورۂ تحریم

اور نیک بخت مسلمان ، اور اس کے بعد فرشتے بھی (ان کے) مددگار ہیں ۔ (۴)

محبوبانِ خدا دُور سے دیکھتے، سُنتے اور مدد کرتے ہیں

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

اور جب پانی طلب کیا موسیٰ نے اپنی امت کے لئے

فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ

توہم نے فرمایا اپنا عصا اس پتھر پر مارو تو اس سے بارہ چشمے جاری

عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ

ہوگئے، بیشک ہر گروہ نے پانی پینے کی اپنی جگہ کو پہچان لیا کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے

وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾

سورۂ بقرہ 1/2

اور نہ پھرو زمین میں فساد کرتے ہوئے۔ (٦٠)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ

اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا بیشک اس کی سلطنت کی نشانی

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ

تمہارے پاس صندوق کا آنا ہے جس میں تمہارے رب کی طرف سے (دلوں کا) سکون ہے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں اُن (اشیاء) میں سے جو

اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ

(معظم) موسیٰ اور (مکرم) ہارون نے چھوڑیں۔ اٹھائے ہوئے ہوں گے اسے فرشتے ۔ بیشک اس میں تمہارے لئے ضرور (بڑی) نشانی ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٤٨﴾ ع

سورۂ بقرہ 2/2

اگر تم مؤمن ہو ۔ (٢٤٨)

وَرَسُوْلًا

اور رسول ہو گا

اِلٰى بَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ

بنی اسرائیل کی طرف (یہ کہتا ہوا) کہ میں تمہارے پاس ایک نشانی لے کر آیا ہوں۔ تمہارے رب کی طرف سے کہ میں

اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ

تمہارے لئے مٹی سے پرندے جیسی صورت بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اُڑنے والی

طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى

ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے اور میں شفایاب کرتا ہوں مادرزاد اندھے اور برص والے کو اور میں جِلاتا ہوں مُردے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ؕ

اللہ کے حکم سے اور میں تمہیں خبر دیتا ہوں اس چیز کی جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ ج

سورۂ آلِ عمران

بیشک ان سب باتوں میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر تم مؤمن ہو ۔ (٤٩)

مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِىْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ

اور اسی طرح ہم نے دکھائی ابراہیم کو ساری بادشاہی (کل مخلوقات) آسمانوں اور زمینوں کی اور اس لئے کہ وہ (علم الیقین کے ساتھ) عین الیقین

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾

سورۂ انعام

والوں میں سے (بھی) ہو جائیں۔ (٧٥)

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ

اور بیشک اُس عورت نے اُن کا قصد کرلیا اور وہ (بھی) اُس کا قصد کرلیتے اگر اپنے رب کی پختہ دلیل نہ دیکھ لیتے ہم نے اسی طرح کیا

لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۲۴﴾

تاکہ ہم اُن سے بُرائی اور بےحیائی کو دُور رکھیں ۔ بیشک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے ہیں ۔ (۲۴)

سورۂ یوسف 1/2

وَلَمَّا فَصَلَتِ

سورۂ یوسف 2/2

اور جب قافلہ (مصر سے)

الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّيْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْلَآ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾

چلا ان کے باپ (یعقوب) نے فرمایا بیشک ضرور میں یوسف کی خوشبو پاتا ہوں اگر میرے بڑھاپے کی وجہ سے تم مجھے ناقص العقل نہ کہو۔ (۹۴)

قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾

سورۃ مریم

(جبریل نے) کہا (اے مریم) اس کے سوا کچھ نہیں کہ میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا ہوں تا کہ تمہیں پاک بیٹا دوں ۔ (۱۹)

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ

سورۂ حج

اور (اے ابراہیم) لوگوں میں بلند آواز سے حج کا اعلان کر دیجئے کہ وہ آپ کے

رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾ لا

پاس پیادہ اور ہر دُبلی اونٹنی پر آئیں گے وہ اونٹنیاں جو ہر دور دراز راستے سے پہنچیں گی (۲۷)

فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ

تو (سلیمان) اُس کی بات سے مسکرا کر ہنس پڑے اور عرض کی

رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ

اے میرے رب (اپنی توفیق سے) مجھے اس بات پر قائم رکھ کہ میں تیری نعمت کا شکر ادا کرتا رہوں جو تو نے مجھ پر کی اور میرے ماں باپ پر

وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ

اور یہ کہ میں نیک کام کرتا رہوں جو تو پسند فرمائے۔ اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے (مقرب ترین) نیک بندوں

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۹﴾

سورۂ نمل

میں شامل فرما ۔ (۱۹)

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور مسجد حرام سے تمہیں

الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

روکا اور قربانی کے جانوروں کو اس حال میں کہ وہ روکے ہُوئے پڑے رہے اپنی جگہ پہنچنے سے۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان (بے بس) ایمان والے مَردوں

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـَٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ

اور ایمان والی عورتوں کو تم پامال کر ڈالو گے جنہیں تم نہیں جانتے پھر پہنچ جائے تمہیں (بھی) بے خبری میں

مَّعَرَّةٌ ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا

ان کی طرف سے کوئی ضرر (تو ہم اسی وقت تمہیں قتال کی اجازت دے دیتے یہ) اِس لئے کہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کر دے۔ اگر وہ

لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

سورۂ فتح

(ایمان والے وہاں سے) نکل جاتے تو ان (اہل مکہ) میں سے جو کافر تھے ہم انہیں دردناک عذاب دیتے۔ (۲۵)

اولیاء اللہ مشکل کشا اور صاحب عطا ہیں
یادگار کیلئے دن مقرر کرنا

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ

رمضان کا مہینہ ہے جس میں قرآن

الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

اُتارا گیا ، لوگوں کو ہدایت کرنے والا اور روشن دلیلیں رہنمائی کرنے والی اور حق وباطل میں فیصلہ کرنے والی، تو تم

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰى

میں سے جو اس مہینہ میں موجود ہوتو وہ ضرور اس کے روزے رکھے اور جو بیمار یا مسافر ہو (اور

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ؕ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ

روزے نہ رکھے) تو (اس پر) دوسرے دنوں سے گنتی (پوری کرنا لازم) ہے۔ اللہ تم پر آسانی کا ارادہ فرماتا ہے اور تنگی کا

بِكُمُ الْعُسْرَ ۫ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

ارادہ نہیں فرماتا اور تا کہ تم گنتی پوری کر لو اور اللہ کی بڑائی بیان کرو اس پر کہ تمہیں اللہ نے ہدایت کی

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

سورۂ بقرہ 1/2

اور تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ (۱۸۵)

وَقَالَ لَهُمْ نَبِیُّهُمْ اِنَّ اٰیَةَ مُلْكِهٖٓ

اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا بیشک اس کی سلطنت کی نشانی

اَنْ یَّاْتِیَكُمُ التَّابُوْتُ فِیْهِ سَكِیْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِیَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ

تمہارے پاس صندوق کا آنا ہے جس میں تمہارے رب کی طرف سے (دلوں کا) سکون ہے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں اُن (اشیاء) میں سے جو

اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ

(معظم) موسیٰ اور (مکرم) ہارون نے چھوڑیں۔ اٹھائے ہوئے ہوں گے اسے فرشتے ۔ بیشک اس میں تمہارے لئے ضرور (بڑی) نشانی ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع

سورۂ بقرہ 2/2

اگر تم مؤمن ہو ۔ (۲۴۸)

وَرَسُوْلًا

اور رسول ہو گا

اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّیْٓ

بنی اسرائیل کی طرف (یہ کہتا ہوا) کہ میں تمہارے پاس ایک نشانی لے کر آیا ہوں۔ تمہارے رب کی طرف سے کہ میں

اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّیْنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ

تمہارے لئے مٹی سے پرندے جیسی صورت بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اُڑنے والی

طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰى

ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے اور میں شفایاب کرتا ہوں مادرزاد اندھے اور برص والے کو اور میں جِلاتا ہوں مُردے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِیْ بُیُوْتِكُمْ ؕ

اللہ کے حکم سے اور میں تمہیں خبر دیتا ہوں اس چیز کی جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۴۹﴾ ج

سورۂ آلِ عمران

بیشک ان سب باتوں میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر تم مؤمن ہو ۔ (۴۹)

وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ بِهٖٓ

اور یاد کرو اللہ کی نعمت جو تم پر ہے اور اس کے عہد کو جو اس نے تم سے پختہ کیا

اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۡ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

جب تم نے کہا کہ ہم نے سنا اور فرمانبرداری کی اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ سینوں کی باتوں کو خوب

الصُّدُوْرِ ۝۷

سورۂ مائدہ 1/2

جانتا ہے۔ (۷)

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

سورۂ مائدہ 2/2

عیسیٰ ابن مریم نے عرض کی

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَاۗىِٕدَةً مِّنَ السَّمَاۗءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

اے ہمارے رب اُتار دے آسمان سے ہم پر (کھانے کا) خوان ۔ (اس کے اُترنے کا دن) ہمارے لئے عید ہو جائے ہمارے

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝۱۱۴

اگلوں اور پچھلوں کے لئے اور تیری طرف سے نشانی اور ہمیں رزق دے اور تو سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ (۱۱۴)

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ۭ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا

فرما دیجئے (یہ سب کچھ) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہے تو اس پر مسلمانوں کو خوش ہونا چاہئے وہ اس سے بہتر ہے جسے

يَجْمَعُوْنَ ۝۵۸

سورۂ یونس

وہ جمع کرتے ہیں۔ (۵۸)

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ

اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ

اپنے (بنی اسرائیل کے) لوگوں کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف نکال لاؤ اور انہیں اللہ کے دن یاد

اللّٰهِ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۝۵

سورۂ ابراہیم

دلاؤ بیشک اس میں نشانیاں ہیں ہر بڑے صبر والے شکر گزار کے لئے۔ (۵)

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۝۱ ۚ

سورۂ قدر

بیشک ہم نے اس (قرآن) کو شبِ قدر میں اُتارا۔ (۱)

کرامات اولیاء اللہ برحق ہیں

فَتَقَبَّلَهَا

تو قبول کیا اس کو

رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّ اَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ

اس کے رب نے اچھی قبولیت کے ساتھ اور اس کو اچھی پرورش کے ساتھ پروان چڑھایا اور زکریا کو اس کا کفیل بنایا

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ

جب بھی زکریا اس (کی عبادت) کے حجرے میں اس کے پاس آتے تو اس کے قریب (تازہ) رزق (موجود) پاتے۔ زکریا نے کہا

يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ

اے مریم یہ (رزق) تیرے پاس کہاں سے آیا مریم نے کہا وہ اللہ کے پاس سے ہے بیشک اللہ جسے چاہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

سورۂ آلِ عمران

بے حساب رزق دیتا ہے۔ (۳۷)

وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۖ وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ

1/3

سورۂ کہف

اور تُو انہیں (دیکھے تو) جاگتا ہوا سمجھے حالانکہ وہ سو رہے ہیں اور ہم دائیں اور بائیں

الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ ۖ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ؕ

ان کی کروٹیں بدلتے رہتے ہیں اور ان کا کتا (غار کے) دہانے پر اپنے بازو پھیلائے بیٹھا ہے

لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿۱۸﴾

(اے مخاطب) اگر تُو انہیں جھانک کر دیکھتا تو اس سے پیٹھ پھیر کر بھاگتا اور تیرے دل میں اُن کی دہشت بھر جاتی۔ (۱۸)

فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے تو (ہمارے اس بندہ نے) اس کشتی کو پھاڑ دیا موسیٰ نے فرمایا

اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾

2/3

سورۂ کہف

کیا آپ نے اِسے اس لئے پھاڑا کہ اس کشتی والوں کو غرق کر دیں بیشک آپ نے بڑا نقصان والا کام کیا۔ (۷۱)

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ﴿۸۴﴾ ۙ

3/3

سورۂ کہف

بیشک ہم نے انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائی اور ہم نے انہیں ہر چیز سے سازو سامان عطا فرمایا (۸۴)

وَهُزِّىْۤ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ

اور کھجور کا تنا اپنی طرف ہلاؤ وہ تم پر ترو تازہ پکی

رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾

سورۃ مریم

کھجوریں گرائے گا۔ (۲۵)

قَالَ الَّذِىْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ

جس کے پاس کتاب کا علم تھا اس نے کہا

اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ

میں اسے آپ کے پاس اس سے پہلے لے آتا ہوں کہ آپ کی پلک جھپکے تو جب سلیمان نے اس (تخت) کو اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا

قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّىْ ۖ لِيَبْلُوَنِىْۤ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ

(تو) فرمایا یہ میرے رب کا فضل ہے تاکہ وہ مجھے آزمائے کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جس نے شکر کیا

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّىْ غَنِىٌّ كَرِيْمٌ ﴿۴۰﴾

سورۂ نمل

تو وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو بیشک میرا رب بے پرواہ بزرگی والا ہے (۴۰)

بزرگوں کے تبرکات دافع بلاء ہیں

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ

اور ان کے نبی نے ان سے فرمایا بیشک اس کی سلطنت کی نشانی

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ

تمہارے پاس صندوق کا آنا ہے جس میں تمہارے رب کی طرف سے (دلوں کا) سکون ہے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں اُن (اشیاء) میں سے جو

اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ

(معظم) موسیٰ اور (مکرم) ہارون نے چھوڑیں۔ اٹھائے ہوئے ہوں گے اسے فرشتے ۔ بیشک اس میں تمہارے لئے ضرور (بڑی) نشانی ہے

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ ع

سورۂ بقرہ

اگر تم مؤمن ہو ۔ (۲۴۸)

اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ

میرا یہ کرتہ لے جاؤ تو اسے میرے باپ کے چہرے پر

اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع

سورۂ یوسف

ڈال دو ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی اور اپنے سب گھر والوں کو میرے پاس لے آؤ۔ (۹۳)

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿۴۲﴾

سورۂ صٓ

(ہم نے حکم دیا) زمین پر اپنا پاؤں مارو یہ ٹھنڈا چشمہ ہے نہانے اور پینے کے لئے ۔ (۴۲)

بزرگ مقامات کا ادب کرنا چاہیے

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

سورۂ آلِ عمران

اسی جگہ دعا کی زکریا نے اپنے رب سے، عرض کی اے میرے رب

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾

مجھے اپنی طرف سے عطا فرما پاکیزہ اولاد۔ بیشک تُو ہی دعا سننے والا ہے۔ (۳۸)

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اس کی فرمانبرداری کی جائے اللہ کے حکم سے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

اور اگر وہ کبھی اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے تو آجاتے آپ کے پاس پھر مغفرت طلب کرتے اللہ سے

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾

سورۂ نساء

اور مغفرت طلب کرتا ان کے لئے رسول، تو ضرور پاتے اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا، بے حد رحم فرمانے والا (۶۴)

بزرگ مقامات کا ادب کرنا چاہیے

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ

اور جب ہم نے فرمایا اس شہر میں چلے جاؤ پھر اس میں جہاں چاہو

شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

با فراغت کھاؤ اور تم داخل ہو دروازے میں (عاجزی سے) سر جھکائے ہوئے اور کہو "حِطّۃٌ" (ہمارے گناہ معاف ہوں) ہم تمہارے

خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

سورۂ بقرہ

گناہ بخش دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو عنقریب ہم زیادہ دیں گے۔ (۵۸)

1/3

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ

اور (یاد کرو) جب ہم نے کعبہ کو لوگوں کے لئے مرکزِ اجتماع اور (مقامِ) امن بنایا اور (حکم دیا کہ) مقامِ ابراہیم کو

اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا

نماز پڑھنے کی جگہ بنا لو اور ہم نے تاکید فرمائی ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہ پاک رکھو

بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾

سورۂ بقرہ

میرے گھر کو طواف والوں اور اعتکاف والوں اور رکوع، سجود والوں کے لئے۔ (۱۲۵)

2/3

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

بیشک صفا اور مروہ

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ

اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں تو جس نے بیت اللہ کا حج یا عُمرہ کیا تو اس پر کوئی

عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ

گناہ نہیں کہ ان دونوں کے چکر لگائے اور جس نے خوشدلی سے کوئی نیک کام کیا تو بیشک اللہ

شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۵۸﴾

سورۂ بقرہ

قبول فرمانے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۵۸)

3/3

اِنِّىْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ

بیشک میں آپ کا رب ہوں تو آپ اپنے جوتے اُتار دیں یقیناً آپ

بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿۱۲﴾

سورۂ طٰہٰ

پاک میدان "طُوٰی" میں ہیں۔ (۱۲)

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۲﴾

1-2/2

سورۂ بلد

میں قسم فرماتا ہوں اس شہر کی (۱) اس حال میں کہ (اے محبوب) آپ اس شہر میں جلوہ فرما ہیں۔ (۲)

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ﴿۳﴾

سورۂ تین

اور اس امن والے شہر (مکہ) کی (۳)

نیکوں کے صدقے بُروں پر عذاب نہیں آتا

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب آئی جو تصدیق کرتی ہے اس کی جو ان کے پاس ہے (اصل آسمانی کتابوں سے) اور

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

(یہود) اس سے پہلے (قرآن اور نبی آخرالزماں کے وسیلہ سے) کافروں پر (اللہ سے) فتح مانگتے تھے پھر جب وہ پہچانے ہوئے ان کے

مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

سورۂ بقرہ

پاس تشریف لے آئے (تو) انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا پس اللہ کی لعنت ہے کافروں پر۔ (۸۹)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ

اور جو اللہ اور (اس کے) رسول کی فرمانبرداری کرے تو وہ لوگ ان کے ساتھ ہوں گے

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ

جن پر اللہ نے انعام کیا جو انبیاء اور صدیقین اور شہداء

وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿۶۹﴾ ط

سورۂ نساء

اور صالحین ہیں اور یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔ (۶۹)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَ اَنْتَ

اور اللہ (کی شان) نہیں کہ انہیں عذاب دے دراں حالیکہ (اے محبوب) آپ

فِيْهِمْ ۭ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۳۳﴾

سورۂ انفال

ان میں موجود ہیں اور اللہ انہیں عذاب دینے والا نہیں اس حال میں کہ وہ مغفرت طلب کر رہے ہوں۔ (۳۳)

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ

سورۂ کہف

اور دیوار جو تھی وہ شہر میں رہنے والے دو یتیم لڑکوں کی تھی

وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ اَنْ

اور اس کے نیچے اُن کا خزانہ تھا اور اُن کا باپ نیک تھا تو آپ کے رب نے ارادہ فرمایا کہ

يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا

وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں آپ کے رب کی رحمت سے اور میں نے

فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۸۲﴾ ع ط

(جو کچھ کیا) وہ اپنے حکم سے نہیں کیا۔ یہ ہے حقیقت ان چیزوں کی جن پر آپ صبر نہ کر سکے۔ (۸۲)

هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور مسجد حرام سے تمہیں

الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ۭ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ

روکا اور قربانی کے جانوروں کو اس حال میں کہ وہ روکے ہُوئے پڑے رہے اپنی جگہ پہنچنے سے۔ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ ان (بے بس) ایمان والے مَردوں

وَنِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ

اور ایمان والی عورتوں کو تم پامال کر ڈالو گے جنہیں تم نہیں جانتے پھر پہنچ جائے تمہیں (بھی) بے خبری میں

مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا

ان کی طرف سے کوئی ضرر (تو ہم اسی وقت تمہیں قتال کی اجازت دے دیتے یہ) اِس لئے کہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کر دے۔ اگر وہ

لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾

سورۂ فتح

(ایمان والے وہاں سے) نکل جاتے تو ان (اہل مکہ) میں سے جو کافر تھے ہم انہیں دردناک عذاب دیتے۔ (۲۵)

فَاَخۡرَجۡنَا مَنۡ كَانَ فِيۡهَا مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ ﴿۳۵﴾

سورۂ ذاریات

تو ہم نے ان سب کو نکال لیا جو اس (بستی) میں ایمان والے تھے ۔ (۳۵)

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَاتَّبَعَتۡهُمۡ ذُرِّيَّتُهُمۡ بِاِيۡمَانٍ اَلۡحَقۡنَا بِهِمۡ ذُرِّيَّتَهُمۡ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان میں ان کی پیروی کی ان کی اولاد کو ہم ان کے ساتھ ملا دیں گے

وَمَاۤ اَلَتۡنٰهُمۡ مِّنۡ عَمَلِهِمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ ؕ كُلُّ امۡرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيۡنٌ ﴿۲۱﴾

اور ان کے عمل میں سے ہم ان کے لئے کچھ کمی نہ کریں گے اور ہر (کافر) آدمی اپنے اعمال میں گروی ہے ۔ (۲۱)

سورۂ طور

رَبِّ اغۡفِرۡ لِىۡ وَلِوَالِدَىَّ وَ

اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور

لِمَنۡ دَخَلَ بَيۡتِىَ مُؤۡمِنًا وَّلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ وَلَا

اسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں داخل ہوا اور (سب) ایمان والے مردوں اور (سب) ایمان والی عورتوں کو اور

تَزِدِ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾ ع

سورۂ نوح

ظالموں کے لئے زیادہ نہ کر مگر ہلاکت ۔ (۲۸)

نبیوں و بزرگوں کی دُعا سے
بانجھ اور بوڑھی عورت کو بیٹا ملنا

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

اسی جگہ دعا کی زکریا نے اپنے رب سے، عرض کی اے میرے رب

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ

مجھے اپنی طرف سے عطا فرما پاکیزہ اولاد۔ بیشک تُو ہی دعا سننے والا ہے ۔ (۳۸) تو فرشتوں نے

الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ

انہیں پکار کر کہا جب کہ وہ عبادت کے حجرے میں کھڑے نماز پڑھ رہے تھے کہ (اے زکریا) اللہ آپ کو یحییٰ کی

بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا

خوشخبری دیتا ہے جو تصدیق کرنے والے ہوں گے (عیسیٰ) کلمۃ اللہ کی اور سردار، اور بہت بچنے والے عورتوں سے اور نبی ہوں گے،

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ

(ہمارے) نیک بندوں میں سے ۔ (۳۹) (زکریا نے) کہا اے میرے رب کس طرح ہوگا میرے لئے لڑکا حالانکہ مجھے بڑھاپا

الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۭ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾

پہنچ گیا اور میری عورت بانجھ ہے۔ فرمایا اللہ اسی طرح کرتا ہے جو چاہے ۔ (۴۰)

سورۂ آلِ عمران

1-2-3/3

وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ

1-2-3/3

سورۃ مریم

اور بیشک مجھے اپنے بعد اپنے رشتہ داروں کا

مِنْ وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿٥﴾

خوف ہے (کہ وہ میرے بعد کہیں دین میں فتنہ نہ پیدا کریں) اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے تو اپنے پاس سے ایک وارث عطا فرما دے ۔ (۵)

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۣ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾ يٰزَكَرِيَّآ

جو میرا اور آلِ یعقوب کا وارث بنے اور اے میرے رب اس کو پسندیدہ (وارث) بنا۔ (۷) اے زکریا

اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾

بیشک ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری سناتے ہیں جن کا نام یحییٰ ہے ہم نے اس سے پہلے ان کا کوئی ہم نام نہیں بنایا ۔ (۷)

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾

سورۂ صٰفٰت

اے میرے رب صالحین میں سے مجھے (فرزند) عطا فرما۔ (۱۰۰)

تکوینی احکام بعض بندوں کے سپرد ہیں

وَرَسُوْلًا

اور رسول ہو گا

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ

بنی اسرائیل کی طرف (یہ کہتا ہوا) کہ میں تمہارے پاس ایک نشانی لے کر آیا ہوں۔ تمہارے رب کی طرف سے کہ میں

اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ

تمہارے لئے مٹی سے پرندے جیسی صورت بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اُڑنے والی

طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى

ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے اور میں شفایاب کرتا ہوں مادرزاد اندھے اور برص والے کو اور میں جِلاتا ہوں مُردے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ

اللہ کے حکم سے اور میں تمہیں خبر دیتا ہوں اس چیز کی جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿۴۹﴾

سورۂ آلِ عمران

بیشک ان سب باتوں میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر تم مؤمن ہو۔ (۴۹)

وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ

اور کھجور کا تنا اپنی طرف ہلاؤ وہ تم پر ترو تازہ پکی

رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾

سورۃ مریم

کھجوریں گرائے گا۔ (۲۵)

قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۖ

فرمایا تو (اب) دفع ہو جا (یہاں سے) تو یقیناً اب زندگی بھر تیری سزا یہ ہے کہ تو کہتا پھرے (خبردار مجھ سے) نہ چھونا

وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ

اور بیشک اس کے علاوہ تیرے لئے (آخرت میں عذاب کا) وعدہ ہے جو ہرگز تجھ سے نہ ٹلے گا اور اپنے معبود کو دیکھ جس کی پوجا میں

عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾

سورۂ طٰہٰ

تو جم کر بیٹھا رہا یقیناً ہم اسے جلا کر ضرور بھسم کر دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو (اُڑا کر) دریا میں بہا دیں گے۔ (۹۷)

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿۳۶﴾ۙ

سورۂ صٓ

تو ہم نے ان کے لئے ہوا کو مسخر کر دیا وہ ان کے حسبِ فرمان نرمی سے چلتی تھی جہاں وہ ارادہ فرماتے تھے (۳۶)

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿۵﴾

سورۂ نازِعات

پھر ان کی جو کام کی تدبیر کرنے والے ہیں (تم ضرور اٹھائے جاؤ گے)۔ (۵)

محبوبانِ خدا اللہ تعالیٰ کے ملک کے مالک و متصرف ہیں

وَرَسُوْلًا

اور رسول ہو گا

اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ

بنی اسرائیل کی طرف (یہ کہتا ہوا) کہ میں تمہارے پاس ایک نشانی لے کر آیا ہوں۔ تمہارے رب کی طرف سے کہ میں

اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ

تمہارے لئے مٹی سے پرندے جیسی صورت بناتا ہوں پھر میں اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ اُڑنے والی

طَيْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى

ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے اور میں شفایاب کرتا ہوں مادرزاد اندھے اور برص والے کو اور میں جِلاتا ہوں مُردے

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ؕ

اللہ کے حکم سے اور میں تمہیں خبر دیتا ہوں اس چیز کی جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کرتے ہو

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿۴۹﴾

سورۂ آلِ عمران

بیشک ان سب باتوں میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر تم مؤمن ہو۔ (۴۹)

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ

یا وہ حسد کرتے ہیں لوگوں سے اس پر جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو بیشک

اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

ہم نے آلِ ابراہیم کو کتاب و حکمت دی اور ہم نے ان کو بڑا ملک دیا۔ (۵۴)

سورۂ نساء

رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِىْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِىْ مِنْ تَاْوِيْلِ

اے میرے رب بیشک تُو نے مجھے یہ سلطنت دی اور تو نے مجھے باتوں کی کچھ

الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ اَنْتَ وَلِىّٖ فِى الدُّنْيَا

تاویل سکھائی۔ اے آسمانوں اور زمینوں کے پیدا کرنے والے تُو ہی میرا کارساز ہے دنیا

وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِىْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾

سورۂ یوسف

اور آخرت میں۔ مجھے (دنیا سے) مسلمان اُٹھا اور مجھے (اپنے خاص مقرب) نیک بندوں کے ساتھ ملا۔ (۱۰۱)

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ سَبَبًا ۙ ﴿۸۴﴾

سورۂ کہف

بیشک ہم نے انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائی اور ہم نے انہیں ہر چیز سے سازو سامان عطا فرمایا (۸۴)

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِىْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى

سورۂ انبیاء

اور سلیمان کے لئے تیز ہوا (مسخر کردی) جو ان کے حکم سے اس زمین کی طرف

الْاَرْضِ الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ وَكُنَّا بِكُلِّ شَىْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾

چلتی تھی جس میں ہم نے برکت رکھی اور ہر چیز کو ہم خوب جانتے ہیں۔ (۸۱)

يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ

وہ سلیمان کے لئے بناتے تھے جو کچھ وہ چاہتے تھے اونچے قلعے اور مجسمے اور بڑے لگن

كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ

جیسے حوض اور بڑی دیگیں (چولہوں پر) جمی ہوئی۔ اے آلِ داؤد تم شکر کے لئے نیک کام کرو اور میرے بندوں میں

عِبَادِىَ الشَّكُوْرُ ﴿۱۳﴾

سورۂ سبا

شکر کرنے والے کم ہیں۔ (۱۳)

فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ

تو ہم نے ان کے لئے ہوا کو مسخر کر دیا

تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَآءً حَيْثُ أَصَابَ ﴿٣٦﴾ وَالشَّيَاطِينَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّ

وہ ان کے حسبِ فرمان نرمی سے چلتی تھی جہاں وہ ارادہ فرماتے تھے (۳۶) اور (ان کے تابع کر دیئے) شیطان ، ہر معمار اور

غَوَّاصٍ ﴿٣٧﴾

سورۂ صٓ 1-2/2

غوطہ لگانے والا (۳۷)

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ﴿١﴾

سورۂ کوثر

(اے حبیب) آپ فرما دیجئے اے کافرو! (۱)

شفاعت کا بیان

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

وہ خود زندہ دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے نہ اسے اونگھ آئے اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ

اور جو کچھ زمینوں میں ہے۔ کون ہے جو اس کے اذن کے بغیر اس کی بارگاہ میں شفاعت کرے! جانتا ہے

مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ

جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے۔ اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے اس کی معلومات میں

عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَ

سے کسی شے کا مگر جتنا وہ چاہے۔ سما لیا اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمینوں کو۔ اور

لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾

سورۂ بقرہ

ان کی حفاظت اس پر بھاری نہیں۔ اور وہی ہے بہت بلند، بڑی عظمت والا (۲۵۵)

وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِیُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور ہم نے کوئی رسول نہ بھیجا مگر اس لئے کہ اس کی فرمانبرداری کی جائے اللہ کے حکم سے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ

اور اگر وہ کبھی اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے تو آجاتے آپ کے پاس پھر مغفرت طلب کرتے اللہ سے

وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ﴿۶۴﴾

سورۂ نساء

اور مغفرت طلب کرتا ان کے لئے رسول ، تو ضرور پاتے اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا، بے حد رحم فرمانے والا (۶۴)

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

(اے محبوب) ان کے مال سے زکوٰۃ لیجئے

تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّیْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ

جس کے ذریعے آپ انہیں پاک اور بابرکت کر دیں اور آپ ان کے لئے دعا فرمائیں بیشک آپ کی دعا ان کے لئے تسکین

لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۱۰۳﴾

سورۂ توبہ

ہے اور اللہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۰۳)

لَا یَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ

وہ لوگ شفاعت کے مالک نہیں مگر وہی جنہوں نے رحمٰن

الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿۸۷﴾

سورۃ مریم

سے عہد لے لیا ہے۔ (۸۷)

یَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ

سورۂ طٰہٰ

اس دن (کسی کی) شفاعت

الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِیَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾

کام نہ آئے گی سوائے اس کے جسے رحمٰن نے اِذن دے دیا ، اور اس کی بات کو پسند فرمایا ۔ (۱۰۹)

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ

وہ جانتا ہے جو ان کے آگے ہے

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ

اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ شفاعت نہیں کرتے مگر اسی کی جسے وہ (رب) پسند فرمائے اور وہ اس کے

خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾

سورۂ انبیاء

رعب و جلال سے ڈرتے ہیں۔ (۲۸)

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى

اور اس کی بارگاہ میں شفاعت نفع نہ دے گی مگر جس کے لئے وہ اِذن فرمائے (فرشتے حکمِ الٰہی کی ہیبت سے گھبرا جاتے ہیں) یہاں تک کہ

اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ

جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دُور کر دی جاتی ہے تو وہ (ایک دوسرے سے) کہتے ہیں تمہارے رب نے کیا فرمایا وہ کہتے ہیں حق (فرمایا) اور وہی

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿۲۳﴾

سورۂ سبا

نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ (۲۳)

قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

فرما دیجئے اللہ ہی کے لئے ہے سب شفاعت اسی کے لئے ہے آسمانوں اور زمینوں کی حکومت

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾

سورۂ زمر

پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ (۴۴)

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ ؕ

سورۂ مدثّر

تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انہیں کچھ نفع نہ دے گی۔ (۴۸)

يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا ؕ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا

جس دن جبریل کھڑے ہوں گے اور فرشتے صف بستہ کوئی نہ بول سکے گا مگر وہی

مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾

سورۂ نبأ

جسے رحمٰن نے اِذن دیا اور اس نے درست بات کہی۔ (۳۸)

انبیاء کرام واولیاء اللہ کے وسیلہ کا ثبوت

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ

پھر سیکھ لئے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمے تو اللہ ان پر رجوع برحمت ہوا۔ بیشک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۳۷﴾

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۷)

سورۂ بقرہ 1/3

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ ہم سے

نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ

ایک کھانے پر ہرگز صبر نہ ہو گا تو ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کیجئے (کہ) وہ (من وسلویٰ کی بجائے) ہمارے لئے زمین سے اُگنے والی

الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ

چیزیں پیدا کرے زمین کی سبزی (ترکاری) اور ککڑی اور گندم اور مسور اور پیاز،

قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا

فرمایا کیا تم ادنیٰ چیز کو بہتر کے بدلے مانگتے ہو؟ اترو

مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ

شہر میں تو بیشک (وہاں) تمہیں ملے گا جو تم نے مانگا اور ڈال دی گئی ان پر ذِلت اور محتاجی

وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

اور وہ اللہ کے غضب میں آ گئے یہ اس وجہ سے کہ وہ اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر

اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

کرتے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے یہ اس لئے (بھی) کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے

يَعْتَدُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع

بڑھتے تھے۔ (۶۱)

سورۂ بقرہ 2/3

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَ

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کتاب آئی جو تصدیق کرتی ہے اس کی جو ان کے پاس ہے (اصل آسمانی کتابوں سے) اور

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

(یہود) اس سے پہلے (قرآن اور نبی آخرالزماں کے وسیلہ سے) کافروں پر (اللہ سے) فتح مانگتے تھے پھر جب وہ پہچانے ہوئے ان کے

مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

پاس تشریف لے آئے (تو) انہوں نے ان کے ساتھ کفر کیا پس اللہ کی لعنت ہے کافروں پر۔ (۸۹)

سورۂ بقرہ 3/3

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اے ایمان

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِىْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ

والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تا کہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۵﴾

فلاح پاؤ۔ (۳۵)

سورۂ مائدہ

وَلَمَّا وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

اور جب ان پر کوئی عذاب آتا (تو) کہتے اے موسیٰ ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کیجئے اس عہد کے

عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ

سبب جو اس نے آپ سے کیا ہے اگر آپ نے یہ عذاب ہم سے دفع کر دیا تو یقیناً ہم آپ پر ضرور ایمان لائیں گے اور آپ کے ساتھ

مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ ﴿١٣٤﴾

سورۂ اعراف

بنی اسرائیل کو (بھی) ضرور بھیج دیں گے۔ (۱۳۴)

خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً

(اے محبوب) ان کے مال سے زکوٰۃ لیجئے

تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۭ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ

جس کے ذریعے آپ انہیں پاک اور بابرکت کر دیں اور آپ ان کے لئے دعا فرمائیں بیشک آپ کی دعا ان کے لئے تسکین

لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾

سورۂ توبہ

ہے اور اللہ بہت سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ (۱۰۳)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ

وہ (نیک بندے) جنہیں یہ کافر پوجتے ہیں خود ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ تلاش کرتے ہیں کہ اُن میں کون زیادہ مقرب ہے۔

وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۭ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ

اور اس کی رحمت کے امید وار ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں ۔ بیشک آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی

مَحْذُوْرًا ﴿٥٧﴾

سورۂ بنی اسرائیل

چیز ہے ۔ (۵۷)

حیات بعد الممات یعنی زندگی بعد موت

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ۭ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ

اور آپ کا رب بے نیاز ہے رحمت والا ۔ (اے لوگو) اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے اور تمہارے بعد (تمہارے)

بَعْدِكُمْ مَّا يَشَاۗءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۭ ﴿۱۳۳﴾

سورۂ انعام

پیچھے لے آئے جسے چاہے جیسے دوسرے لوگوں کی اولاد سے تمہیں پیدا کیا۔ (۱۳۳)

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَ

(اللہ نے) فرمایا اسی (زمین) میں زندگی گزارو گے اور

فِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع

سورۂ اعراف

اسی میں مرو گے اور اسی میں سے (روزِ قیامت باہر) نکالے جاؤ گے۔ (۲۵)

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

تمہارا معبود ایک معبود ہے

فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ وَّهُمْ

تو جو لوگ آخرت پر یقین نہیں رکھتے ان کے دل منکر ہیں اور وہ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾

سورۂ نحل

متکبر ہیں (۲۲)

مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾

ہم نے تمہیں زمین ہی سے پیدا کیا اور اسی میں تمہیں لوٹا دیں گے اور اسی سے تمہیں دوبارہ نکالیں گے۔ (۵۵)

سورۂ طٰہٰ

اِنَّا نَحْنُ

بیشک ہم ہی

نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۭ وَكُلَّ شَيْءٍ

مُردوں کو جلائیں گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو (عمل) انہوں نے آگے بھیجے اور ان کے نشان (جو انہوں نے پیچھے چھوڑے) اور ہم نے ہر

اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ع

سورۂ یٰسین

چیز کا احاطہ کر لیا ایک روشن کتاب (لوح محفوظ) میں ۔ (۱۲)

محبوبین بعد وفات مدد کرتے ہیں

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ

اور (اے محبوب یاد کیجئے) جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا کہ جو میں تم کو کتاب اور حکمت دوں

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ

پھر آئے تمہارے پاس (عظمت والا) رسول تصدیق کرنے والا اس چیز کی جو تمہارے ساتھ ہو تو ضرور ضرور تم اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اس کی مدد کرنا۔

قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ

فرمایا کیا تم نے اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری عہد قبول کیا ؟ سب نے کہا ہم نے اقرار کیا

قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۸۱﴾

سورۂ آلِ عمران

فرمایا پس گواہ رہنا اور میں خود تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں ۔ (۸۱)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾

سورۂ انبیاء

اور ہم نے نہیں بھیجا آپ کو (اے محبوب) مگر رحمت سارے جہانوں کے لئے ۔ (۱۰۷)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اور (اے محبوب) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (قیامت تک) تمام لوگوں کے لئے اس حال میں کہ آپ خوشخبری سنانے والے اور ڈرانے والے ہیں لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾

سورۂ سبا

لوگ نہیں جانتے ۔ (۲۸)

مُردوں کو پکارنے کا ثبوت

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰىؕ

اور (یاد کیجئے) جب کہا ابراہیم نے اے میرے رب! مجھے دکھا دے تو کس طرح مُردے جلائے گا؟

قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْؕ قَالَ فَخُذْ

اللہ نے فرمایا کیا آپ کو یقین نہیں؟ عرض کی کیوں نہیں، مگر اس لئے کہ میرا دل مطمئن ہو جائے فرمایا تو چار

اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ

پرندے لے کر انہیں اپنی طرف مانوس کر لیجئے پھر (ذبح کر کے) ان کے جسم کا ایک ایک ٹکڑا

مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًاؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ

ہر پہاڑ پر رکھ دیجئے پھر انہیں بلایئے وہ آپ کے پاس دوڑتے ہوئے آ جائیں گے اور یقین رکھئے کہ بیشک اللہ بہت غالب ہے

حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع

سورۂ بقرہ

بڑی حکمت والا۔ (۲۶۰)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ

تو صالح نے اُن سے منہ پھیرا اور فرمایا اے میرے (منکر) لوگو

لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ

بیشک میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچا دیا اور تمہیں نصیحت کی مگر تم نصیحت کرنے والوں کو پسند

النّٰصِحِیْنَ ﴿۷۹﴾

سورۂ اعراف 1/2

نہیں کرتے۔ (۷۹)

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَنَصَحْتُ

تو شعیب ان سے کنارہ کش ہو گئے اور فرمایا اے میرے (منکر) لوگو بیشک میں نے اپنے رب کے پیغام تمہیں پہنچا دیئے اور تمہاری بھلائی کے لئے تمہیں

لَكُمْ ۚ فَكَیْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿۹۳﴾ ع

سورۂ اعراف 2/2

نصیحت کی تو اب میں کیوں کر غمگین ہوں کافروں پر۔ (۹۳)

وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ

سورۂ حج

اور (اے ابراہیم) لوگوں میں بلند آواز سے حج کا اعلان کر دیجئے کہ وہ آپ کے

رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ ﴿۲۷﴾ لا

پاس پیادہ اور ہر دُبلی اونٹنی پر آئیں گے وہ اونٹنیاں جو ہر دور دراز راستے سے پہنچیں گی (۲۷)

ایصال ثواب کا ثبوت

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا

اور دیہاتیوں میں سے بعض وہ ہیں جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور اپنے خرچ کرنے

يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ

کو اسباب قربِ الٰہی اور رسول کی دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں خبردار! بیشک وہ اُن کے لئے قربِ الٰہی کا سبب ہے

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۹۹﴾ ع

سورۂ توبہ

عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۹۹)

وَفِيْۤ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾

سورۂ ذاریات

اور ان کے مال میں حق (مقرر) تھا سائل اور محروم (حاجت مند) کا۔ (۱۹)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور ان کی اولاد نے ایمان میں ان کی پیروی کی ان کی اولاد کو ہم ان کے ساتھ ملا دیں گے

وَمَاۤ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾

اور ان کے عمل میں سے ہم ان کے لئے کچھ کمی نہ کریں گے اور ہر (کافر) آدمی اپنے اعمال میں گروی ہے۔ (۲۱)

سورۂ طور

اصل اشیاء میں اباحت ہے

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ

(اللہ) وہی ہے جس نے پیدا کیا

لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ

تمہارے لئے زمین کی سب چیزوں کو پھر متوجہ ہوا آسمان کی طرف

فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۲۹﴾ ع

سورۂ بقرہ

تو ٹھیک سات آسمان بنائے اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۲۹)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اے ایمان والو!

لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تم حرام نہ ٹھہراؤ وہ پسندیدہ چیزیں جو اللہ نے تمہارے لئے حلال کیں۔ اور حد سے نہ بڑھو بیشک اللہ

لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۸۷﴾

سورۂ مائدہ 1/2

حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (۸۷)

یٰۤاَیُّهَا

اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْیَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ

ایمان والو! وہ باتیں نہ پوچھو کہ اگر تمہارے لئے ظاہر کردی جائیں تو تمہیں بُری لگیں اور اگر

تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِیْنَ یُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ

تم پوچھو گے ایسے وقت جب کہ قرآن نازل کیا جا رہا ہے تو تم پر ظاہر کردی جائیں گی اللہ نے ان سے در گزر کی اور اللہ

غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۰۱﴾

سورۂ مائدہ 2/2

بہت بخشنے والا ہے نہایت حلم والا۔ (۱۰۱)

وَمَا

سورۂ انعام 1/5

اور (اے اہل

لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ

کتاب) تمہیں کیا ہے کہ تم نہیں کھاتے اُس (ذبیحہ) سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا حالانکہ اللہ نے تمہارے لئے کھول کر بیان کردیا

مَّا حَرَّمَ عَلَیْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَیْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِیْرًا لَّیُضِلُّوْنَ

ان چیزوں کو جو تم پر حرام کیں لیکن وہ چیز جس کی طرف تم بے بس ہو جاؤ اور بیشک بہت لوگ بہکاتے ہیں اپنی نفسانی

بِاَهْوَآىِٕهِمْ بِغَیْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِیْنَ ﴿۱۱۹﴾

خواہشات (کی بنا) پر بغیر علم کے۔ بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے حد سے بڑھنے والوں کو۔ (۱۱۹)

قَدْ خَسِرَ الَّذِیْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًا بِغَیْرِ عِلْمٍ

بیشک برباد ہوئے وہ لوگ جنہوں نے قتل کیا اپنی اولاد کو حماقت کی وجہ سے بغیر علم کے

وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَی اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

اورانہوں نے حرام قرار دیا جو رزق اللہ نے انہیں دیا تھا اللہ پر بہتان باندھنے کے لئے۔ بیشک وہ گمراہ ہوگئے اور ہدایت

مُهْتَدِیْنَ ﴿۱۴۰﴾ ع

سورۂ انعام 2/5

پانے والے نہ ہوئے۔ (۱۴۰)

وَمِنَ الْاَنْعَامِ

اور (پیدا کئے) بعض مویشی (اونچے

حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

قد کے) بوجھ اُٹھانے والے اور بعض زمین سے لگے ہوئے (چھوٹے قد کے) کھاؤ اس سے جو اللہ نے تمہیں رزق دیا اور شیطان کے قدموں

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۴۲﴾

پر نہ چلو بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۱۴۲) 3/5 سورۂ انعام

قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِيْ مَاۤ اُوْحِيَ اِلَيَّ

فرما دیجئے میں نہیں پاتا اس وحی میں جو میری طرف کی گئی،

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا

کسی کھانے والے پر کوئی حرام کی ہوئی چیز جسے وہ کھاتا ہو مگر یہ کہ وہ مُردار ہو یا (رگوں سے) بہتا ہوا خون

اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ

یا خنزیر کا گوشت تو بیشک وہ نجاست ہے یا نافرمانی کے لئے ذبح کے وقت جس جانور پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے۔ پھر جو

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

4/5 سورۂ انعام

بے اختیار ہو جائے نہ وہ سرکشی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا تو بیشک آپ کا رب بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۴۵)

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

5/5 سورۂ انعام

آپ فرما دیں! تو اللہ ہی کے لئے ہے پکی دلیل تو اگر اللہ چاہتا تو ضرور تم سب کو ہدایت فرماتا۔ (۱۴۹)

قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ

آپ فرمائیں تم اپنے وہ گواہ لاؤ جو گواہی دیں کہ اللہ نے اسے حرام کیا

فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

پھر اگر وہ (یہ جھوٹی) گواہی دیں تو (اے مخاطب) ان کے ساتھ تُو گواہی نہ دینا اور ان کی نفسانی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا جنہوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾

آیتوں کو جھٹلایا اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ (دوسروں کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں (۱۵۰)

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ

فرمائیے کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت

الَّتِيْۤ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ

جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی اور (کس نے حرام کیں) پاک لذیذ چیزیں (اللہ کے دیئے ہوئے) رزق سے۔ آپ فرما دیں یہ چیزیں

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

ایمان والوں کے لئے ہیں دُنیا کی زندگی میں (بھی اور) قیامت کے دن تو خاص انہی کے لئے ہیں اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾

سورۂ اعراف

آیتیں علم والوں کے لئے۔ (۳۲)

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ

اے نبی (کریم) آپ (قسم کھا کر اپنے اوپر) اس چیز کو کیوں حرام قرار دیتے ہیں جسے اللہ نے آپ کے لئے حلال فرمایا۔ آپ (ازراہِ شفقت) بیویوں کی

اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱﴾

سورۂ تحریم

رضا جوئی فرماتے ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱)

اولیاء من دون اللہ شیطان ہے

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ

اللہ مددگار ہے ایمان والوں کا نکالتا ہے انہیں

مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ

تاریکیوں سے روشنی کی طرف اور جنہوں نے کفر کیا ان کے دوست شیطان ہیں

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف نکالتے ہیں وہ دوزخی ہیں وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ع

سورۂ بقرہ

اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۵۷)

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ

اے اولادِ آدم شیطان تمہیں فتنہ

الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا

میں نہ ڈال دے جس طرح تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکالا ان کا لباس اُن سے اُتروا دیا

لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ

تا کہ انہیں دکھائے ان کی شرمگاہیں بیشک تمہیں دیکھتا ہے وہ (شیطان) اوراس کا کنبہ جہاں سے تم اُنہیں نہیں دیکھتے

اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾

سورۂ اعراف 1/2

بیشک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کا دوست بنایا جو ایمان نہیں لاتے ۔ (۲۷)

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا

ایک گروہ کو (اللہ نے) راہ دکھائی اور ایک گروہ پر گمراہی ثابت رہی بیشک انہوں نے اللہ کو

الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۳۰﴾

چھوڑ کر شیطانوں کو اپنا مددگار بنا لیا اور وہ گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں ۔ (۳۰)

سورۂ اعراف 2/2

تَاللّٰهِ

اللہ کی قسم

لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ

بے شک ہم نے آپ سے پہلے کئی اُمتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان کے اعمال کو اُن کے لئے خوشنما بنا دیا

فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۳﴾

سورۂ نحل

تو آج وہی اُن کا ساتھی ہے اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۶۳)

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

اور (یاد کیجئے) جب ہم نے فرشتوں سے کہا آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ

وہ جنّوں سے تھا تو اُس نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو (اے لوگو) کیا تم میرے سوا اُس کو اور اس کی اولاد کو

مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ؕ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

سورۂ کہف

دوست بناتے ہو؟ حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں کیا ہی بُرا بدلہ ہے ظالموں کے لئے (جو انہوں نے پسند کیا)۔ (۵۰)

شیعہ از روئے قرآن

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ يَّبْعَثَ

آپ فرما دیں وہی اس پر قادر ہے کہ تم پر

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ

عذاب بھیجے تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا مختلف گروہ کر کے

شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ

تمہیں بھڑا دے؟ اور تمہارے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے دیکھئے ہم کس طرح بار بار بیان فرماتے ہیں (توحید کی)

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾

سورۂ انعام 1/2

دلیلیں تا کہ یہ لوگ سمجھیں۔ (٦٥)

اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَ

بیشک جنہوں نے پارہ پارہ کر دیا اپنے دین کو اور

كَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى

وہ بہت سے فرقے ہو گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں ان کا معاملہ اللہ ہی کے

اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾

سورۂ انعام 2/2

حوالے ہے پھر اللہ انہیں بتائے گا جو کچھ وہ کرتے تھے۔ (١٥٩)

ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ج

پھر یقیناً ہر گروہ سے ہم ضرور نکال لیں گے جو اُن میں رحمٰن پر سب سے زیادہ سرکش ہو گا۔ (٦٩)

سورۃ مریم

اِنَّ

بیشک

فِرْعَوْنَ عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ

فرعون نے زمین میں سرکشی کی اور اس نے (اپنے) اہل زمین کو الگ الگ گروہ کر کے ان میں ایک گروہ

طَآئِفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ

(بنی اسرائیل) کو کمزور کر رکھا تھا ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا اور ان کی عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتا بیشک وہ

كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤﴾

سورۂ قصص

فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ (٤)

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ

ان میں سے جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ گروہ گروہ ہو گئے ہر گروہ (ان میں سے) اسی پر خوش ہے جو

فَرِحُوْنَ ﴿٣٢﴾

سورۂ روم

اس کے پاس ہے۔ (٣٢)

وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا فُعِلَ

سورۂ سبا

اور آڑ پیدا کر دی جائے گی ان کے اور ان کی خواہشات کے درمیان جیسا کہ اس سے پہلے

بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿۵۴﴾ ع

ان کے ہم مشرب گروہوں کے ساتھ کیا گیا بیشک وہ دھوکہ دینے والے شک میں تھے۔ (۵۴)

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَاۤ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾

سورۂ قمر

اور بیشک تمہارے جیسے، بہت سے گروہوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں۔ تو کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟ (۵۱)

تقیہ حرام ہے

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا

اور جب مسلمانوں سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب

سورۂ بقرہ

خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾

اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف مذاق کرتے ہیں۔ (۱۴)

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى

فرما دیجئے اے کتاب والو! آؤ ایسی بات

كَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ

کی طرف جو برابر ہے ہمارے اور تمہارے درمیان کہ ہم اللہ کے سوا کسی کو نہ پوجیں اور اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک

شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا

نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو رب نہ بنائے اللہ کو چھوڑ کر پھر اگر وہ روگردانی کریں

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾

سورۂ آلِ عمران

تو کہہ دو (لوگو!) گواہ رہو کہ ہم مسلمان ہیں۔ (۶۴)

اِنَّ الَّذِيْنَ

بیشک وہ لوگ

سورۂ نساء

تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا

جن کی جانیں قبض کرتے ہیں فرشتے اس حال میں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے فرشتے (ان سے) کہتے ہیں تم کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں ہم

مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً

زمین میں بے بس تھے۔ (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین فراخ نہ تھی

فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ۭ فَاُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾

کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے وہ ہیں کہ ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بُرا ٹھکانا ہے۔ (۹۷)

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اے رسول پہنچا دیجئے جو اُتارا گیا آپ پر آپ کے رب

مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ

کی طرف سے اور اگر آپ نے (ایسا) نہ کیا تو اپنے رب کا پیغام آپ نے نہ پہنچایا اور اللہ آپ کو لوگوں

مِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾

سورۂ مائدہ

سے بچائے گا بیشک اللہ ہدایت نہیں دیتا کافروں کو۔ (۶۷)

وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّىْ لَكُمَا لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾

سورۂ اعراف

اور ان سے قسم کھا کر کہا کہ بیشک میں تم دونوں کا خیر خواہ ہوں۔ (۲۱)

قُلْ يٰٓاَيُّهَا

آپ فرما دیجئے اے

النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ

لوگو میرے دین کے متعلق اگر تم کسی شک میں ہو تو میں ان کی بندگی نہیں کرتا

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ

جن کی تم بندگی کرتے ہو اللہ کے سوا لیکن میں تو اسی اللہ کی بندگی کرتا ہوں جو تمہاری جان نکالتا ہے

وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿۱۰۴﴾

اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں ایمان والوں میں سے رہوں (۱۰۴) سورۂ یونس

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا پھر (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا بیشک وہ بہت

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾

سورۂ منافقون

ہی بُرے کام کر رہے ہیں۔ (۲)

علم وعلماء کی فضیلت کا بیان

يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ

حکمت عطا فرماتا ہے جسے چاہے

وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ

اور جسے حکمت دی گئی تو بیشک اسے بہت بھلائی عطا کی گئی اور نصیحت نہیں قبول کرتے مگر

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾

سورۂ بقرہ

عقل والے۔ (۲۶۹)

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

وہی ہے جس نے آپ پر یہ کتاب اُتاری

مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ

اس کی کچھ آیتیں محکم ہیں (جن کے معنی صاف اور واضح ہیں) وہ کتاب کی اصل ہیں اور دوسری متشابہ ہیں (جن کے معنی میں اشتباہ ہے)

فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ

تو وہ لوگ جن کے دلوں میں کجی ہے وہ اسی کے پیچھے پڑے رہتے ہیں جو اس میں سے متشابہ ہے۔

ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا

فتنہ طلب کرنے اور ان کے معنی تلاش کرنے کے لئے اور ان کی اصل مراد اللہ کے سوا کوئی

اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ

نہیں جانتا اور جو لوگ علم میں پختہ ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لائے سب ہمارے رب کی طرف

رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۷﴾

سورۂ آل عمران 1/2

سے ہے اور نصیحت نہیں قبول کرتے مگر عقل مند۔ (۷)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

اور فرشتوں نے اور علم والوں نے عدل سے قائم ہو کر۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں بہت عزت والا،

الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ؕ

سورۂ آل عمران 2/2

بڑی حکمت والا۔ (۱۸)

لٰكِنِ

لیکن

الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

ان میں سے پختہ علم والے اور مؤمن ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ کی طرف

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ

نازل ہوا اور جو آپ سے پہلے نازل ہوا اور نماز قائم رکھنے والے (کیا ہی اچھے ہیں) اور زکوٰۃ

الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ

دینے والے اور اللہ اور قیامت کے دن پر یقین رکھنے والے۔ وہ ہیں کہ عنقریب ہم انہیں اجر

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾

سورۂ نساء

عظیم عطا فرمائیں گے۔ (۱۶۲)

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا

اور یہ تو نہیں ہو سکتا کہ سب مسلمان (ایک ساتھ) نکل کھڑے ہوں تو کیوں نہ

نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ وَ

نکلی اُن کے ہر گروہ سے ایک جماعت کہ وہ لوگ دین کی سمجھ حاصل کریں اور

لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ع

سورۂ توبہ

اپنی قوم کی طرف واپس آ کر انہیں ڈرائیں تاکہ وہ (گناہوں سے) بچتے رہیں۔ (۱۲۲)

هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ

وہی ہے جس نے سورج کو

الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ

جگمگاتا ہوا بنایا اور چاند کو روشن اور اس کے لئے منزلیں مقرر کیں تا کہ تم برسوں کی

السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ

گنتی اور حساب جان لو اللہ نے اسے پیدا نہیں کیا مگر حق کے ساتھ اپنی (قدرت کی)

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۵﴾

سورۂ یونس

نشانیاں واضح فرماتا ہے علم والوں کے لئے۔ (۵)

وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے

اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ يُغْنِىْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ اِلَّا حَاجَةً

ان کے باپ نے انہیں (داخل ہونے کا) حکم دیا تھا۔ وہ اللہ (کی تقدیر) سے انہیں کچھ نہ بچا سکتا تھا لیکن وہ یعقوب کے

فِىْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰىهَا ؕ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ

دل کی ایک خواہش تھی جو انہوں نے پوری کر لی اور بیشک وہ علم والے ہیں اس وجہ سے کہ ہم نے ان کو علم دیا مگر

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۶۸﴾ ع

سورۂ یوسف 1/2

اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۶۸)

فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا

تو یوسف نے ان کے غلے کی بوریوں کی تلاشی شروع کی اپنے (سگے) بھائی کی بوری سے پہلے۔ پھر اس پیالے کو نکال لیا

مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ اَخَاهُ

اپنے (اُسی) بھائی کی بوری سے۔ ہم نے اسی طرح یوسف کو تدبیر بتائی۔ وہ اپنے بھائی کو شاہی قانون کی رُو

فِىْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ وَ

سے نہ لے سکتے تھے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم جسے چاہیں درجوں بلند کر دیں اور ہر

فَوْقَ كُلِّ ذِىْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾

سورۂ یوسف 2/2

علم والے سے اوپر (ایک) سب سے زیادہ علم والا ہے۔ (۷۶)

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ

پھر قیامت کے دن انہیں رسوا کرے گا اور فرمائے گا

اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُشَآقُّوْنَ فِيْهِمْ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

کہاں ہیں میرے وہ شریک جن میں تم جھگڑتے تھے، کہیں گے وہ لوگ جنہیں علم

الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْىَ الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۷﴾ لا

سورۂ نحل

دیا گیا بیشک آج ساری رسوائی اور بُرائی کافروں پر ہے (۲۷)

يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ

جس دن ہم سب لوگوں کو اُن کے امام کے ساتھ بلائیں گے تو جن

اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

کے دائیں ہاتھ میں اُن کا نوشتۂ اعمال دیا جائے گا وہ اپنے نامۂ اعمال کو پڑھیں گے اور ان پر ذرا بھی زیادتی نہ

فَتِيْلًا ﴿٧١﴾

سورۂ بنی اسرائیل

جائے گی۔ (۷۱)

سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ

عنقریب لوگ کہیں گے وہ تین ہیں چوتھا اُن کا کتا ہے اور (بعض) کہیں گے وہ پانچ ہیں، چھٹا ان کا

كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۭ قُلْ رَّبِّيْٓ

کتا ہے یہ (سب، نشانہ) دیکھے بغیر پتھر مارنا (اور بلا تحقیق بات کہنا) ہے، اور (کچھ لوگ) کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا ہے فرما دیجئے میرا رب

اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ اِلَّا مِرَآءً

اُن کی گنتی خوب جانتا ہے ان کو نہیں جانتے مگر تھوڑے لوگ تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو مگر سرسری

ظَاهِرًا ۠ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿٢٢﴾ ع

سورۂ کہف

بحث اور ان کے متعلق اہل کتاب میں سے کسی سے دریافت نہ کرو۔ (۲۲)

وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَاۗبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۭ

اور آدمیوں اور جانوروں اور چوپایوں سے ان کے رنگ (بھی) اسی طرح مختلف ہیں

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰۗؤُا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾

اللہ کے بندوں میں اللہ سے وہی ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں بیشک اللہ بڑا غالب ہے بہت بخشنے والا۔ (۲۸)

سورۂ فاطر

اَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَاۗىِٕمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا

کیا وہ (مومن) جو شب کے اوقات میں عبادت گزار ہے سجود اور قیام کرتے ہوئے آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی

رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ

رحمت کی امید رکھتا ہے آپ فرما دیجئے کیا برابر ہیں وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ (۱۱) جو نہیں جانتے۔

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٩﴾ ع

سورۂ زمر

نصیحت قبول کرنے والے تو عقلمند ہی ہیں۔ (۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ

اے ایمان والو جب تم سے کہا جائے کہ

تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ

اپنی محفلوں میں کشادہ ہو جاؤ تو کشادہ ہو جایا کرو اللہ تمہارے لئے کشادگی فرمائے گا اور جب تم سے کہا جائے

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ

کھڑے ہو جاؤ تو کھڑے ہو جایا کرو تم میں سے جو کامل ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ اُن

اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١١﴾

سورۂ مجادلہ

کے درجے بلند فرمائے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۱۱)

حدیث کی ضرورت کا بیان

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا

بیشک (سمجھانے کے لئے) اللہ کسی حقیر چیز کی مثال بیان فرمانے سے نہیں رُکتا،

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ

مچھر ہو یا اس سے اُوپر پھر وہ جو ایمان والے ہیں جانتے ہیں

اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ

کہ وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور جنہوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ

کہ اللہ نے ایسی مثال سے کیا ارادہ کیا ؟ وہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے اس سے بہت لوگوں کو اور ہدایت دیتا ہے اس سے

كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾

بہتیروں کو اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر صرف نافرمانوں کو۔ (۲۶)

سورۂ بقرہ 1/2

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ

اے ہمارے رب اور ان میں ایک

رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

(عظمت والا) رسول بھیج انہی میں سے کہ ان پر تیری آیتیں پڑھے اور انہیں قرآن اور حکمت سکھائے

وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ ع

اور انہیں پاک کرے بیشک تو ہی بڑا غالب ہے بہت حکمت والا۔ (۱۲۹)

سورۂ بقرہ 2/2

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ

فرما دیجئے اطاعت کرو اللہ اور رسول کی، پھر اگر وہ روگردانی کریں تو بیشک

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾

اللہ کافروں کو پسند نہیں فرماتا ۔ (۳۲)

سورۂ آلِ عمران

فَلَا

تو (اے محبوب)

وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

آپ کے رب کی قسم وہ لوگ مسلمان نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ حاکم مانیں آپ کو ہر اس جھگڑے میں جو ان کے درمیان پیدا ہو

ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا

پھر نہ پائیں وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی ہر اس فیصلے سے جو آپ نے کیا اور بخوشی دل سے

تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾

مان لیں ۔ (۶۵)

سورۂ نساء 1/3

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ

جس نے رسول کی فرمانبرداری کی بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا

وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ﴿۸۰﴾

اور جس نے روگردانی کی تو نہیں بھیجا ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر۔ (۸۰)

سورۂ نساء 2/3

إِنَّ الَّذِيْنَ

بیشک جو لوگ

يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ

کفر کرتے ہیں اللہ اور اس کے رسولوں کے ساتھ اور ارادہ کرتے ہیں کہ جدائی کریں اللہ اور اس کے رسولوں

رُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ

کے درمیان اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور وہ چاہتے ہیں

اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۙ﴿۱۵۰﴾

سورۂ نساء 3/3

کہ ایمان اور کفر کے درمیان کوئی راستہ بنا لیں ۔ (۱۵۰)

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ

سورۂ مائدہ

اے کتاب والو بیشک آ گیا ہے تمہارے پاس

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ

ہمارا رسول بیان فرماتا ہے تمہارے لئے بہت سی ایسی چیزیں جنہیں تم چھپاتے تھے کتاب سے ۔

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ۬ قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۱۵﴾

اور درگزر فرماتا ہے بہت سی باتوں سے ۔ بیشک جلوہ گر ہوا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب ۔ (۱۵)

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ

سورۂ اعراف

جو اس رسول ، نبی ، اُمی (لقب والے)

النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ

کی پیروی کرتے ہیں جنہیں وہ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا

وَالْاِنْجِيْلِ ۡ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

پاتے ہیں وہ انہیں نیکی کا حکم دیتے ہیں اور انہیں برائی سے روکتے ہیں اور

يُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ

پاک چیزیں ان کیلئے حلال کرتے ہیں اور ناپاک چیزیں ان پر حرام کرتے ہیں اور ان کے بوجھان سے

اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ

اتارتے ہیں اور (دُور کرتے ہیں ان سے) گلے کے طوق جو ان پر تھے تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی تعظیم کی

وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ ع

اور ان کی نصرت وحمایت کی اور اس نور کی پیروی کی جو ان کے ساتھ نازل کیا گیا وہی فلاح پانے والے ہیں ۔ (۱۵۷)

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ

اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ۭ مَا كُنْتَ تَدْرِيْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ

وحی فرمائی رُوح کی اپنے حکم سے ۔ (وحی سے پہلے) نہ آپ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ یہ کہ ایمان (کی تفصیل) کیا ہے

وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَاۗءُ مِنْ عِبَادِنَا ۭ وَاِنَّكَ

لیکن ہم نے اس (کتاب) کو نور بنا دیا جس سے ہم ہدایت فرماتے ہیں اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں اور (اے حبیب) بیشک آپ

لَتَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴿۵۲﴾

سورۂ شوریٰ

ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرماتے ہیں (۵۲)

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ

(اُن) بستیوں والوں سے (نکال کر) جو (مال) اللہ نے اپنے رسول پر لوٹا دیئے تو وہ اللہ اور رسول کے لئے ہیں

وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

اور (رسول کے) قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ

تا کہ وہ گردش نہ کرتے رہیں تمہارے مال داروں کے درمیان اور رسول جو کچھ

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

تمہیں دیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں رُک جاؤ اور اللہ سے ڈرو

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝٧

سورۂ حشر

بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۷)

احکام زکوۃ وصدقات کا بیان

الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا

جو غائب پر ایمان لاتے اور نماز قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے

رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ﴿۳﴾

انہیں دیا اس میں سے (ہماری راہ میں) خرچ کرتے ہیں ۔ (۳)

سورۂ بقرہ 1/4

يَسْـَٔلُوْنَكَ

وہ آپ سے پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ

کیا خرچ کریں ؟ (اے محبوب) فرما دیجئے (حسن سلوک کے طور پر) تم جو مال (بھی) خرچ کرو تو (وہ) ماں باپ،

الْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا

قریبی رشتہ داروں ، یتیموں ، محتاجوں اور مسافروں کا حق ہے اور تم جو

مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ﴿۲۱۵﴾

نیکی کرو تو بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ (۲۱۵)

2/4

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ

مثال ان لوگوں کی جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں اس دانے

حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ

کی سی ہے جس نے سات بالیں اُگائیں ہر بالی میں سو دانے ہیں

وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ﴿۲۶۱﴾

اور اللہ بڑھا دیتا ہے جس کے لئے چاہے اور اللہ بڑی وسعت والا بہت علم والا ہے۔ (۲۶۱)

3/4 سورۂ بقرہ

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ

اگر تم ظاہر کر کے خیرات دو تو وہ کیا ہی اچھا ہے اور اگر تم اسے چھپاؤ اور فقیروں کو دو

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تو وہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے اور (ایسا کرنا) تمہارے کچھ گناہوں کو گھٹا دے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب

خَبِيْرٌ﴿۲۷۱﴾

خبردار ہے۔ (۲۷۱)

4/4 سورۂ بقرہ

الَّذِيْنَ

جو

يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ

خرچ کرتے ہیں آسانی اور تنگی میں اور غصہ پینے والے اور لوگوں سے

عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۚ﴿۱۳۴﴾

درگزر کرنے والے ہیں ۔ اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (۱۳۴)

سورۂ آلِ عمران

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ

اپنے مال و جان کے ساتھ (کافروں سے) جہاد کیا وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا درجہ رکھنے والے

اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾

سورۂ توبہ

ہیں اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں۔ (۲۰)

اَلَّذِيْنَ

سورۂ حج

وہ لوگ (ایسے ہیں کہ)

اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا

اگر ہم انہیں زمین میں سلطنت عطا فرمائیں (تو) وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور نیکی کا

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

حکم کریں اور برائی سے روکیں اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ (۴۱)

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دیتے رہو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

سورۂ نور

اور رسول کی فرمانبرداری کرو تا کہ تم رحم کئے جاؤ۔ (۵۶)

وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا

اور وہ لوگ جو خرچ کرتے وقت نہ

لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾

سورۂ فرقان

فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ تنگی سے کام لیتے ہیں اور ان کا خرچ کرنا زیادتی اور کمی کے درمیان اعتدال پر ہوتا ہے۔ (۶۷)

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿۷﴾

سورۂ دھر

جو (اپنی) نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی مصیبت ہر طرف پھیلی ہو گی۔ (۷)

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا

اور انہیں یہی حکم دیا گیا

لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

کہ وہ اللہ کی عبادت کریں صرف اسی کے لئے اپنے دین کو خالص کر کے بالکل اسی کی طرف متوجہ ہو کر اور نماز قائم کریں

وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ؕ ﴿۵﴾

سورۂ بینہ

اور زکوٰۃ دیں اور یہ نہایت سیدھا دین ہے۔ (۵)

بیع حلال اور سُود حرام

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا

اے لوگو زمین کی

مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

ان چیزوں میں سے کھاؤ جو حلال طیّب ہیں اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (۱۶۸)

سورۂ بقرہ 1/5

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا

جو لوگ سود کھاتے ہیں

لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ

وہ (قیامت کے دن) نہ کھڑے ہوں گے مگر جیسے کھڑا ہوتا ہے وہ شخص جسے چھُو کر شیطان نے مخبوط الحواس

الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ

کر دیا ہو یہ اس لئے کہ انہوں نے کہا کہ بیع تو سود ہی کی طرح ہے۔ اور اللہ نے

اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ

حلال کیا بیع کو اور حرام کیا سود۔ تو جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت آئی

فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ

تو وہ باز آ گیا تو اس کا ہو چکا جو اس نے پہلے لیا ہو اور اس کا معاملہ اللہ کی طرف ہے۔ اور جس نے پھر سود لیا تو وہ لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۷۵﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي

دوزخی ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (۲۷۵) اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات

الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿۲۷۶﴾

سورۂ بقرہ 2-3/5

کو بڑھاتا ہے اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکر، گناہگار کو۔ (۲۷۶)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود میں سے اگر

كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ

تم ایمان رکھتے ہو۔ (۲۷۸) پھر اگر تم ایسا نہ کرو تو اعلان سن لو جنگ کا اللہ اور اس کے

وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ

رسول کی طرف سے اور اگر تم توبہ کر لو تو تمہارے لئے تمہارے اصل مال ہیں، نہ تم ظلم کرو

وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾

سورۂ بقرہ 4-5/5

اور نہ ظلم کئے جاؤ۔ (۲۷۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

والو دُگنے پر دُگنا سُود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾ ج

سورۂ آلِ عمران

فلاح پاؤ (۱۳۰)

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ

اور ان کے سود لینے کی وجہ سے حالانکہ وہ اس سے روکے گئے تھے اور اس بنا پر کہ وہ لوگوں کے مال ناحق

بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾

سورۂ نساء

کھاتے تھے۔ اور ان میں سے کافروں کے لئے ہم نے درد ناک عذاب تیار کیا ہے۔ (۱۶۱)

وَمَآ اٰتَيْتُمْ

سورۂ روم

اور جو مال تم سُود حاصل

مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ

کرنے کے لئے دیتے ہو کہ وہ لوگوں کے مال میں شامل ہوکر بڑھتا (ہی) رہے تو اللہ کے حضور نہ بڑھے گا اور جو

اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿۳۹﴾

تم زکوٰۃ (اور خیرات) دو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہوئے تو وہی لوگ اپنا مال (بکثرت) بڑھانے والے ہیں۔ (۳۹)

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ

(اُن) بستیوں والوں سے (نکال کر) جو (مال) اللہ نے اپنے رسول پر لوٹا دیئے تو وہ اللہ اور رسول کے لئے ہیں

وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ

اور (رسول کے) قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے

كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ

تا کہ وہ گردش نہ کرتے رہیں تمہارے مال داروں کے درمیان اور رسول جو کچھ

الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

تمہیں دیں وہ لے لو اور جس سے منع فرمائیں رُک جاؤ اور اللہ سے ڈرو

اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾

سورۂ حشر

بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ (۷)

اخلاقیات کا بیان

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا

اور جب تمہیں کسی لفظ سے سلام پیش کیا جائے تو تم اس سے

سورۂ نساء 1-2

بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِيْبًا ﴿۸۶﴾

بہتر (لفظ کے ساتھ اسے) سلام پیش کرو یا انہی (لفظوں) کو (جواب میں) لوٹادو۔ بیشک اللہ ہر چیز پر حساب لینے والا ہے۔ (۸۶)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ

اے ایمان والو ہو جاؤ اچھی طرح قائم رہنے والے انصاف پر گواہ رہتے ہوئے اللہ کے لئے

وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا

اگرچہ (تمہاری گواہی) خود تمہارے خلاف ہو یا تمہارے ماں باپ اور قرابت والوں کے (خلاف)۔ اگر وہ مال دار ہو

اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

یا فقیر تو (ہر حال میں) اللہ ان دونوں (غنی اور فقیر) کا (تم سب سے) زیادہ خیر خواہ ہے۔ پس (اپنی) نفسانی خواہش کے پیچھے نہ لگ جاؤ کہ (راہِ حق سے) کجروی اختیار کرلو

وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

اور اگر تم ہیر پھیر کرو یا (گواہی سے) منہ پھیرو تو بیشک اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۱۳۵)

سورۂ نساء 2-2

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ

اے ایمان والو! (اپنے) عہد پورے کرو۔ حلال کئے گئے تمہارے لئے بے زبان

الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّی الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ

چوپائے سوائے ان کے جن کا بیان تم پر آئندہ کیا جائے گا (مگر) احرام کی حالت میں کئے ہوئے شکار کو حلال نہ سمجھنا۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱﴾

سورۂ مائدہ 1/3

بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ (۱)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ

اے ایمان والو! مضبوطی سے قائم رہنے والے ہو جاؤ اللہ کے لئے انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ

گواہی دیتے ہوئے اور نہ برانگیختہ کرے تمہیں کسی قوم کی عداوت اس بات پر کہ تم عدل نہ کرو

اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ

تم (ہمیشہ) عدل کرتے رہو وہ زیادہ نزدیک ہے پرہیز گاری سے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ خوب خبر دار ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

سورۂ مائدہ 2/3

ان سب کاموں سے جو تم کرتے ہو۔ (۸)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ

3/3

سورۂ مائدہ

اے ایمان والو! یاد کرو اللہ کا احسان

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْۤا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ

جو تم پر ہوا جب قصد کیا ایک قوم نے کہ (لڑنے کے لئے) وہ تمہاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

ان کے ہاتھوں کو تم سے روک دیا اور اللہ سے ڈرو اور اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ایمان والوں کو۔ (۱۱)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا

اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ لیکن

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

ایسے طریقے سے جو بہت اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور پورا کرو ناپ اور تول کو

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ

انصاف سے ہم کسی جان کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے موافق اور جب بات کہو تو حق کی کہو اگرچہ

لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

قریبی رشتہ دار ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو یہ وہ باتیں ہیں جن کا تمہیں حکم فرمایا تا کہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ۙ﴿۱۵۲﴾

سورۂ انعام

نصیحت قبول کرو۔ (۱۵۲)

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

(یادکرو) جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَاۗءِ دِيْنُهُمْ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ

(کفر کی) بیماری تھی کہہ رہے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے اور (حقیقت یہ ہے کہ) جس نے اللہ

عَلَي اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾

سورۂ الانفال

پر بھروسہ کر لیا تو بیشک اللہ ہے بہت غالب بڑی حکمت والا۔ (۴۹)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي الْقُرْبٰى

بیشک اللہ حکم فرماتا ہے عدل کرنے اور نیکی کرنے کا اور قرابت والوں کو دینے کا

وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور منع فرماتا ہے بے حیائی اور بُرائی اور سرکشی سے۔ وہ تمہیں نصیحت فرماتا ہے تا کہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۹۰﴾

سورۂ نحل 1/2

نصیحت قبول کرو۔ (۹۰)

وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ اِنَّمَا عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ

اور اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہ لو بیشک جو اللہ کے پاس ہے وہی

خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۵﴾

سورۂ نحل 2/2

تمہارے لئے بہتر ہے۔ اگر تم علم رکھتے ہو۔ (۹۵)

وَلَا تَقْرَبُوْا

1-2/4

سورۂ بنی اسرائیل

اور زنا کے قریب

الزِّنٰٓى اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ

نہ جاؤ بیشک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بُرا راستہ ہے۔ (۳۲) اور کسی جان کو جسے

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا

اللہ نے حرام کیا ناحق قتل نہ کرو اور جو (ناحق) ظلماً قتل کیا جائے تو بیشک ہم نے اس کے

لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾

وارث کو قوت عطا فرمائی تو (اُسے چاہئے کہ) وہ قتل (کے معاملہ) میں حد سے نہ بڑھے بیشک وہ ہے مدد کیا ہوا۔ (۳۳)

وَاَوْفُوا

اور جب تم

الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ

ناپنے لگو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تولو یہ بہتر ہے

وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۳۵﴾

3/4 سورۂ بنی اسرائیل

اور اس کا انجام بہت اچھا ہے۔ (۳۵)

وَلَا تَمْشِ

اورزمین میں اکڑتے

فِى الْاَرْضِ مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ

ہوئے نہ چلو بیشک تم ہرگز زمین کو چیر نہ ڈالو گے اور نہ پہاڑوں کی بلندی کو پہنچ

طُوْلًا ﴿۳۷﴾

4/4 سورۂ بنی اسرائیل

سکو گے۔ (۳۷)

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ

اورتم میں سے جولوگ صاحب فضل اوروسعت والے ہیں اس بات کی قسم نہ کھائیں

اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِى الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ

کہ اپنے رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (کچھ) نہ دیں گے

وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اورانہیں چاہئے کہ وہ معاف کردیں اور درگزر کریں (اے ایمان والو) کیاتم پسندنہیں کرتے کہ اللہ تمہیں بخش دے اوراللہ بہت بخشنے والا بے حد

رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

سورۂ نور

رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۲)

وَالَّذِيْنَ

اور جو لوگ

يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا

ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو ستاتے ہیں بغیراس کے کہ انہوں نے کوئی خطا کی ہو تو بیشک انہوں نے

بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۵۸﴾ ع

سورۂ احزاب 1/3

بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ (اپنے سر پر) اُٹھایا۔ (۵۸)

يٰٓاَيُّهَا

اے

سورۂ احزاب 2-3/3

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا

ایمان والو ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰ کو تکلیف پہنچائی تو اللہ نے موسیٰ کو بری فرمادیا اس بات سے جو

قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿۶۹﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا

لوگوں نے (ان کے متعلق) کہی اور موسیٰ اللہ کے نزدیک بڑی عزت والے ہیں۔ (۶۹) اے ایمان والو اللہ سے

اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿۷۰﴾ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

ڈرو اور سیدھی بات کہو ۔ (۷۰) (اللہ) تمہارے لئے تمہارے اعمال کو درست فرمادے گا اور تمہارے لئے تمہارے

ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۱﴾

گناہوں کو بخش دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو بیشک وہ بڑی کامیابی کے ساتھ کامیاب ہوا۔ (۷۱)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ

والو اگر فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو (اس کی) تحقیق کرلو (کہیں ایسا نہ ہو) کہ تم کسی قوم کو لاعلمی میں (ناحق) تکلیف پہنچا بیٹھو

فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝٦

پھر اپنے کئے پر پچھتاتے رہ جاؤ۔ (٦)

سورۂ حجرات 1/4

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا

اے ایمان والو مَردوں کا کوئی گروہ دُوسرے گروہ کا مذاق نہ اڑائے بعید نہیں کہ وہ اُن (مذاق اڑانے والوں) سے

مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا

بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں کا (مذاق اُڑایا کریں) عجب نہیں کہ وہ ان سے بہتر ہوں، اور آپس

تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ

میں طعنہ زنی نہ کیا کرو اور نہ ایک دُوسرے کو برے القاب سے بلاؤ کیا ہی بُرا نام ہے ایمان کے

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝١١ يٰٓاَيُّهَا

بعد فاسق کہلانا اور جو لوگ توبہ نہ کریں تو وہی ظلم کرنے والے ہیں۔ (١١) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ

ایمان والو بہت سے گمانوں سے بچو بیشک بعض گمان گناہ ہیں

وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ۭ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ

اور (عیبوں کی) جستجو نہ کرو اور ایک دُوسرے کی غیبت (بھی) نہ کرو کیا تم میں کوئی پسند کرے گا کہ

يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ

وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تو تم اس سے (انتہائی) کراہت (محسوس) کرتے ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ توبہ کو بہت قبول کرنے والا

رَّحِيْمٌ ۝١٢ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ

بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (١٢) اے لوگو ہم نے تمہیں مَرد اور عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تمہیں (مختلف)

شُعُوْبًا وَّقَبَاۗىِٕلَ لِتَعَارَفُوْا ۭ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ۭ اِنَّ

بڑی قومیں اور قبیلے بنایا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ بزرگی والا وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہو بیشک

اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ۝١٣

اللہ خوب جاننے والا اچھی طرح خبردار ہے۔ (١٣)

سورۂ حجرات 2-3-4/4

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝٩

اور انصاف کے ساتھ وزن کو درست رکھو اور تولنے میں کمی نہ کرو۔ (٩)

سورۂ رحمٰن

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ

اے ایمان والو جب تم سے کہا جائے کہ

تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ

اپنی محفلوں میں کشادہ ہو جاؤ تو کشادہ ہو جایا کرو اللہ تمہارے لئے کشادگی فرمائے گا اور جب تم سے کہا جائے

انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ

کھڑے ہو جاؤ تو کھڑے ہو جایا کرو تم میں سے جو کامل ایمان لائے اور جنہیں علم دیا گیا اللہ اُن

اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝١١

کے درجے بلند فرمائے گا اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (١١)

سورۂ مجادلہ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ ۝١ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝٢

تباہی ہے ہر طعنہ زن پسِ پشت لوگوں کی عیب جوئی کرنے والے کے لئے (١) جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا (٢)

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝٣ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤ وَ

وہ گمان کرتا ہے کہ اس کا مال (دنیا میں) اسے ہمیشہ (زندہ) رکھے گا۔ (٣) ہرگز نہیں وہ چوراچورا کردینے والی میں ضرور پھینک دیا جائے گا (٤) اور

مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى

آپ کیا سمجھے چورا چورا کر دینے والی کیا ہے (٥) اللہ کی آگ (ہے) بھڑکائی ہوئی (٦) جو چڑھ جائے گی

الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

دلوں پر۔ (٧) بیشک وہ ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی ہو گی (٨) (بھڑکتے ہوئے شعلوں کے) لمبے لمبے ستونوں میں۔ (٩)

سورۂ ہمزہ

1-2-3-4-5-6-7-8-9/9

احکام اخلاق اور ذکر حضرت لقمان

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ تَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ

کیا لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو ؟ اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو حالانکہ تم کتاب

الْكِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾

سورۂ بقرہ

پڑھتے ہو تو کیا تم نہیں سمجھتے ؟ (۴۴)

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ

1-2/4

سورۂ آل عمران

تو اللہ کی کیسی (بے پایاں) رحمت سے

اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا

آپ ان (ایمان والوں) کے لئے نرم دل ہوئے اور اگر آپ تند خُو اور سخت دل ہوتے تو وہ ضرور آپ کے گرد و

مِنْ حَوْلِكَ ۪ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِى

پیش سے بھاگ جاتے تو آپ انہیں معاف کر دیں اور ان کے لئے بخشش مانگیں اور (ضروری) کاموں میں ان

الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾

سے مشورہ لیں پھر جب (کسی کام کا) آپ پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر بھروسہ کریں (اور اسے کر گزریں) بیشک اللہ بھروسہ کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ (۱۵۹)

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِىْ

(اے مسلمانو) اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غلبہ نہیں پا سکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو پھر ایسا کون ہے جو اس

يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

کے بعد تمہاری مدد کر سکے اور مسلمانوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہئے ۔ (۱۶۰)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں

مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ

اپنے فضل سے دی کہ وہ بخل ان کے حق میں بہتر ہے بلکہ وہ ان کے حق میں بہت بُرا ہے۔ عنقریب قیامت کے دن ان کے

مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

گلے میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا اس چیز کا جس میں انہوں نے بخل کیا اور (آخرکار) اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمینوں کا

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع

3/4

سورۂ آل عمران

اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے ۔ (۱۸۰)

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ

ہرگز نہ سمجھنا انہیں جو خوش ہوتے ہیں

بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ

اپنے کاموں پر اور چاہتے ہیں کہ ایسے کاموں پر ان کی تعریف کی جائے جو واقع میں انہوں نے نہیں کئے تو ایسے لوگوں کے بارے میں ہرگز گمان نہ کرو

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾

4/4

سورۂ آل عمران

کہ وہ عذاب سے نجات پا گئے ۔ اور (حقیقت یہ ہے کہ) ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۱۸۸)

يٰٓاَيُّهَا

اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ

ایمان والو ! تمہارے لئے حلال نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ ۔ اور انہیں اس غرض سے نہ روکو

لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ

کہ جو (مہر) تم نے انہیں دیا تھا اس کا کچھ حصہ تم ان سے لے لو لیکن یہ کہ وہ کھلی بےحیائی کا کام کریں

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا

اور تم ان کے ساتھ برتاؤ کرو حسن سلوک کا ۔ پھر اگر وہ تمہیں نا پسند ہوں تو قریب ہے کہ تم کسی چیز کو پسند نہ کرو

وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿١٩﴾

اور اللہ اس میں (تمہارے لئے) بہت بھلائی رکھ دے ۔ (١٩)

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو

وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى

اور قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور قرابت والے پڑوسی

وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ

اور اجنبی پڑوسی اور مجلس کے ساتھی اور مسافر کے ساتھ اور ان (غلام باندیوں) کے ساتھ

اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ﴿٣٦﴾ ۙ الَّذِيْنَ

جن کے تم مالک ہوئے بیشک اللہ دوست نہیں رکھتا مغرور متکبر کو ۔ (٣٦) جو لوگ

يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ

بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کا حکم دیتے ہیں اور چھپاتے ہیں جو اللہ نے ان کو

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٣٧﴾ ۚ

اپنے فضل سے دیا اور ہم نے تیار کیا ہے کافروں کے لئے خواری کا عذاب ۔ (٣٧)

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ادا کردو امانتیں امانت والوں کو اور یہ کہ جب تم فیصلہ کرو

بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

لوگوں کے درمیان تو فیصلہ کرو عدل کے ساتھ بیشک اللہ تمہیں کیا ہی اچھی نصیحت فرماتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿٥٨﴾

بیشک اللہ بہت سننے والا خوب دیکھنے والا ہے ۔ (٥٨)

وَلَا تُجَادِلْ عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور آپ نہ جھگڑیں ان لوگوں کی طرف سے جو خیانت کرتے ہیں اپنی جانوں سے ۔ بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿۱۰۷﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ

پسند نہیں فرماتا ہر اس شخص کو جو بہت خیانت کرنے والا بڑا گنہگار ہو ۔ (۱۰۷) وہ لوگوں سے شرماتے ہیں اور

لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى

اللہ سے نہیں شرماتے حالانکہ اللہ ان کے ساتھ ہے جب وہ رات کو چھپ کر ایسی بات کا مشورہ کرتے ہیں جو اللہ

مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ

کو پسند نہیں اور اللہ ان کے سب کاموں کو گھیرے ہوئے ہے ۔ (۱۰۸) سنتے ہو؟ تم وہ

هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ

لوگ ہو کہ تم نے جھگڑا کیا ان کی طرف سے دُنیا کی زندگی میں تو کون جھگڑے گا اللہ کے ساتھ

عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾

ان کی طرف سے قیامت کے دن یا کون ان کا وکیل ہو گا ۔ (۱۰۹)

سورۂ نساء 5-6-7/9

لَا خَيْرَ فِىْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ

کچھ بھلائی نہیں ان کے اکثر پوشیدہ مشوروں میں مگر جو حکم دے خیرات کا یا اچھے کام کا

اَوْ اِصْلَاحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ

یا صلح کرانے کا لوگوں کے درمیان ۔ اور جو ایسا کرے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے

اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾

کے لئے تو عنقریب ہم اسے بڑا ثواب دیں گے ۔ (۱۱۴)

سورۂ نساء 8/9

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ

اللہ پسند نہیں فرماتا ، بُری بات کا آشکارا کرنا مگر اس شخص سے جس پر ظلم کیا گیا اور

كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾

اللہ بہت سننے والا بےحد جاننے والا ہے ۔ (۱۴۸)

سورۂ نساء 9/9

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ

اور اُن (مساکین مومنین) کو دُور نہ کیجئے

يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ

جو اپنے رب کو صبح اور شام پکارتے ہیں صرف اس کی رضا چاہتے ہوئے ان کے حساب

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَىْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَىْءٍ

سے آپ پر کچھ نہیں اور نہ آپ کے حساب سے ان پر کچھ ہے

فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۲﴾

پھر (بھی اگر) آپ انہیں دُور کر دیں تو آپ ناانصافی کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے ۔ (۵۲)

سورۂ انعام 1/2

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ

فرمایئے آؤ میں پڑھ کر تمہیں سنادوں جو کچھ تمہارے رب نے تم پر حرام کیا (اُس نے فرمایا) کہ شریک نہ کرو اس کے ساتھ کسی چیز کو اور

بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ

ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور نہ قتل کرو اپنی اولاد کو تنگدستی کے باعث ہم

نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا

رزق دیں گے تمہیں اور انہیں (بھی) اور بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو

بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ

پوشیدہ ہیں اور نہ قتل کرو اس جان کو جسے اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ یہی وہ کام ہیں

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾

سورۂ انعام 2/2

جن کا (اللہ نے) تمہیں حکم دیا تا کہ تم سمجھو۔ (۱۵۱)

خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿۱۹۹﴾

سورۂ اعراف

معاف کرنا اختیار کیجئے اور بھلائی کا حکم دیجئے اور جاہلوں سے منہ پھیر لیجئے۔ (۱۹۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

سورۂ توبہ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور سچوں کے ساتھ رہو۔ (۱۱۹) 1/2

يٰٓاَيُّهَا

اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ

ایمان والو! اُن کافروں سے قتال کرو جو تمہارے قریب ہیں اور چاہئے کہ وہ تم میں

غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾

سورۂ توبہ

سختی پائیں اور خوب جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (۱۲۳) 2/2

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

سورۂ ہود

اور صبر کیجئے یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کا ثواب ضائع نہیں کرتا۔ (۱۱۵)

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ؕ

اور اگر تم انہیں سزا دو تو ایسی ہی سزا دو جیسی تمہیں تکلیف پہنچائی گئی۔

وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۲۶﴾

سورۂ نحل

اور اگر تم صبر کرو تو بیشک صبر بہت اچھا ہے صبر کرنے والوں کے لئے۔ (۱۲۶)

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَ

اور آپ کے رب نے حکم فرمایا کہ (اے لوگو) اس (اللہ) کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور

بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ

ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک رکھو۔ اگر تیرے سامنے اُن میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ

كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا

جائیں تو (اے مخاطب) انہیں اُف تک نہ کہنا اور اُنہیں نہ جھڑکنا اور ان کے ساتھ ادب سے

كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ

بات کرنا۔ (۲۳) اور نرم دلی کے ساتھ ان کے لئے عاجزی سے جھکے رہنا اور کہنا کہ

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ؕ ﴿۲۴﴾

سورۂ بنی اسرائیل 1-2/6

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما، جیسا کہ ان دونوں نے بچپن میں مجھے پالا۔ (۲۴)

اور رشتہ داروں

ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿٢٦﴾

کو ان کا حق دے دو اور مسکینوں اور مسافروں کو اور بے جا خرچ نہ کرو۔ (٢٦)

اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ

یقیناً بے جا خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا

لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿٢٧﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاۗءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ

بڑا ہی ناشکرا ہے۔ (٢٧) اور (اے مخاطب) اگر تجھے اُن سے منہ پھیرنا پڑے اپنے رب کی رحمت (فراخی رزق) کے انتظار میں

تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿٢٨﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً

جس کی تو امید رکھتا ہے تو اُن سے آسانی کی بات کہہ دے۔ (٢٨) اور نہ رکھ اپنا ہاتھ اپنی گردن

اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿٢٩﴾

سے بندھا ہوا اور نہ اُسے پوری طرح کھول دے کہ بیٹھا رہے ملامت کیا ہوا تھکا ہارا۔ (٢٩)

پردہ کی حقیقت کا بیان

اَلنَّبِیُّ اَوۡلٰی بِالۡمُؤۡمِنِیۡنَ مِنۡ اَنۡفُسِہِمۡ وَ اَزۡوَاجُہٗۤ اُمَّہٰتُہُمۡ ؕ وَ

یہ نبی ایمان والوں کے ساتھ ان کی جانوں سے زیادہ قریب ہیں اور ان کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں ۔ اور

اُولُوا الۡاَرۡحَامِ بَعۡضُہُمۡ اَوۡلٰی بِبَعۡضٍ فِیۡ کِتٰبِ اللّٰہِ مِنَ

رشتہ دار اللہ کی کتاب میں (دوسرے) مسلمانوں اور مہاجروں کی بہ نسبت آپس میں ایک دوسرے

الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ الۡمُہٰجِرِیۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَفۡعَلُوۡۤا اِلٰۤی اَوۡلِیٰٓئِکُمۡ مَّعۡرُوۡفًا ؕ کَانَ

سے زیادہ قریب ہیں مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں پر احسان کرو یہ

ذٰلِکَ فِی الۡکِتٰبِ مَسۡطُوۡرًا ﴿۶﴾

سورۂ احزاب 1/12

کتاب میں لکھا ہوا ہے ۔ (۶)

فَتَعَالَیۡنَ اُمَتِّعۡکُنَّ وَ اُسَرِّحۡکُنَّ سَرَاحًا جَمِیۡلًا ﴿۲۸﴾ وَ اِنۡ کُنۡتُنَّ تُرِدۡنَ

تو آؤ میں تمہیں مالی فائدہ دوں اور حسنِ سلوک کے ساتھ تمہیں چھوڑ دوں ۔ (۲۸) اور اگر تم اللہ اور اس کے

اللّٰہَ وَ رَسُوۡلَہٗ وَ الدَّارَ الۡاٰخِرَۃَ فَاِنَّ اللّٰہَ اَعَدَّ لِلۡمُحۡسِنٰتِ مِنۡکُنَّ اَجۡرًا

رسول اور آخرت والے گھر کا ارادہ رکھتی ہو تو بیشک اللہ نے تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لئے بہت بڑا اجر

عَظِیۡمًا ﴿۲۹﴾

سورۂ احزاب 2-3/12

تیار کیا ہے۔ (۲۹)

وَ اٰیَۃٌ لَّہُمُ الۡاَرۡضُ الۡمَیۡتَۃُ ۚۖ اَحۡیَیۡنٰہَا وَ اَخۡرَجۡنَا مِنۡہَا حَبًّا فَمِنۡہُ

اور مُردہ زمین (بھی) ان کے لئے نشانی ہے جسے ہم نے زندہ کیا اور اس سے ہم نے غلہ نکالا تو اس سے

یَاۡکُلُوۡنَ ﴿۳۳﴾ وَ جَعَلۡنَا فِیۡہَا جَنّٰتٍ مِّنۡ نَّخِیۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ وَّ فَجَّرۡنَا

وہ کھاتے ہیں (۳۳) اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اس

فِیۡہَا مِنَ الۡعُیُوۡنِ ۙ﴿۳۴﴾ لِیَاۡکُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِہٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتۡہُ اَیۡدِیۡہِمۡ ؕ

میں کچھ چشمے جاری کئے ۔ (۳۴) تا کہ وہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا

اَفَلَا یَشۡکُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾

سورۂ احزاب 4-5-6/12

تو کیا وہ شکر نہیں کرتے۔ (۳۵)

فَلَا یَسۡتَطِیۡعُوۡنَ

تو (اس وقت) نہ وصیت

تَوۡصِیَۃً وَّ لَاۤ اِلٰۤی اَہۡلِہِمۡ یَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۰﴾ وَ نُفِخَ فِی الصُّوۡرِ فَاِذَا ہُمۡ

کرسکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے ۔ (۵۰) اور صور پھونک دیا جائے گا تو اچانک وہ

مِّنَ الۡاَجۡدَاثِ اِلٰی رَبِّہِمۡ یَنۡسِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوۡا یٰوَیۡلَنَا مَنۡۢ بَعَثَنَا مِنۡ

قبروں سے اپنے رب کی طرف تیزی سے چلنے لگیں گے۔ (۵۱) کہیں گے ہائے ہماری تباہی ہماری خواب گاہ سے ہمیں

مَّرۡقَدِنَا ۟ ہٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ وَ صَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۵۲﴾ اِنۡ کَانَتۡ

کس نے اٹھا دیا یہ ہے جس کا وعدہ فرمایا رحمٰن نے اور رسولوں نے سچ فرمایا۔ (۵۲) وہ نہ ہو گی

اِلَّا صَیۡحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ہُمۡ جَمِیۡعٌ لَّدَیۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾

7-8-9-10/12

سورۂ احزاب

مگر ایک سخت آواز تو اسی وقت وہ سب ہمارے پاس حاضر کر دیئے جائیں گے ۔ (۵۳)

11/12

إِنَّ أَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ فٰكِهُونَ ۝٥٥ ج

سورۂ احزاب

بیشک جنتی آج دل بہلانے میں خوش ہوں گے ۔ (۵۵)

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ۝٥٩

سورۂ احزاب

12/12

اور آج (نیکوں سے) الگ ہو جاؤ اے گناہ گارو ۔ (۵۹)

يٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ

اے نبی جب آپ کے پاس ایمان والی عورتیں حاضر ہوں

يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى أَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ

آپ سے بیعت کریں اس پر کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں گی اور نہ چوری کریں گی اور نہ بدکاری کریں گی

وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِينَهٗ بَيْنَ

اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ کوئی بہتان گھڑ کر لائیں گی اپنے

أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ فَبَايِعْهُنَّ

ہاتھ اور پاؤں کے درمیان اور دستور کے مطابق کسی کام میں آپ کی نافرمانی نہ کریں گی تو انہیں بیعت فرمالیا کریں

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝١٢

سورۂ ممتحنہ

اور ان کے لئے اللہ سے استغفار فرمائیں بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے (۱۲)

آداب معاشرت کی تعلیم

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ

اے ایمان والو اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں داخل نہ ہو

حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

جب تک اجازت نہ لے لو اور ان کے رہنے والوں پر سلام نہ کر لو یہ تمہارے لئے بہتر ہے تا کہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ

نصیحت قبول کرو۔ (۲۷) پس اگر اُن (گھروں) میں تم کسی کو نہ پاؤ تو بھی اجازت کے بغیر ان میں داخل

لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

نہ ہو اور اگر تم سے کہا جائے کہ واپس چلے جاؤ تو واپس ہو جاؤ یہ تمہارے لئے بہت پاکیزہ ہے اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

سب کاموں کو خوب جانتا ہے۔ (۲۸) ایسے گھروں میں جانا تم پر کچھ گناہ نہیں جو رہائشی

مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾

نہ ہوں ان میں تمہارے لئے فائدہ کی کوئی چیز ہو اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔ (۲۹)

سورۂ نور 1-2-3/7

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ

اے ایمان والو چاہئے کہ تم سے اجازت طلب کریں (تمہارے غلام) جو تمہارے داہنے ہاتھ کی ملک ہیں اور تم میں سے

لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ

(آزاد لڑکے) جو بلوغ کو نہیں پہنچے، تین وقتوں میں، صبح کی نماز سے پہلے

وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ

اور دوپہر کو جب تم کپڑے اتار رکھتے ہو اور عشاء کی نماز

الْعِشَآءِ ۚ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ

کے بعد۔ (یہ) تین وقت تمہارے پردے کے ہیں ان (تین وقتوں) کے بعد کچھ گناہ نہیں تم پر

بَعْدَهُنَّ ؕ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

اور نہ ان پر۔ وہ آتے جاتے رہتے ہیں تمہارے یہاں ایک دوسرے کے پاس۔ اسی طرح اللہ اپنی

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۸﴾ وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ

آیتیں تمہارے لئے بیان فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۵۸) اور جب تم میں سے لڑکے جوانی کو

الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ

پہنچ جائیں تو انہیں چاہئے کہ وہ (بھی) اسی طرح اجازت طلب کریں جس طرح ان سے پہلے (بالغ ہونے والے) مردوں نے اجازت طلب کی۔ اسی طرح

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ

اللہ اپنی آیتیں تمہارے لئے بیان فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۵۹) اور بوڑھی عورتیں

الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ

جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (چہرے ڈھانپنے کے) کپڑے اتار رکھیں

غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

اس حال میں کہ وہ اپنی زینت کو دکھاتی نہ پھریں اور اس سے (بھی) بچنا ان کے لئے بہتر ہے اور اللہ خوب سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾

بہت جاننے والا ہے۔ (۶۰)

سورۂ نور 4-5-6/7

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا

اندھے پر کچھ تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی مضائقہ ہے اور نہ

عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

بیمار پر کوئی روک اور نہ تمہاری جانوں پر (کوئی رکاوٹ) کہ کھاؤ اپنے (اور اپنی اولاد کے) گھروں سے یا اپنے باپ دادا

اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ

کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے

اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا

گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جس

مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا

جگہ کی کنجیاں تمہارے قبضے میں ہوں یا اپنے دوست کے گھر سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ مل کر کھاؤ

اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ

یا الگ الگ پھر جب (ان میں سے) کسی گھر میں تم داخل ہو تو اپنوں پر سلام کرو (ملاقات کے وقت کی) اچھی دعا ، اللہ کی

اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾ ع

طرف سے برکت والی پاکیزہ ، اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان فرماتا ہے تا کہ تم سمجھو۔ (٦١)

احکام نکاح، مہر اور زوجیت کے حقوق

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ

اور شرک کرنے والی عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا

اور بیشک ایمان والی باندی بہتر ہے (آزاد) مشرکہ سے اگرچہ وہ تمہیں اچھی لگے اور شرک کرنے والے مردوں

الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ

کے نکاح میں (ایمان والی عورتوں کو) نہ دو یہاں تک کہ وہ (مشرک) ایمان لائیں۔ اور بیشک مؤمن غلام، شرک کرنے والے (آزاد) سے بہتر ہے

وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

اگرچہ وہ تمہیں اچھا لگے۔ وہ نارِ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے اذن

اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور اپنی آیتیں لوگوں کے لئے بیان فرماتا ہے تا کہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾ ع

سورۂ بقرہ

نصیحت قبول کریں۔ ۲۲۱

وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا

اور اگر تمہیں خوف ہو کہ تم یتیم لڑکیوں میں انصاف نہ کر سکو گے تو اپنی پسند

مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ

کے موافق (ان کی بجائے ایک وقت میں) دو دو تین تین چار چار عورتوں سے نکاح کر لو پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ

اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا

(اُن میں) عدل قائم نہ رکھ سکو گے تو (نکاح کرو) ایک سے یا (اکتفا کرلو ان پر) جو تمہاری مملوکہ کنیزیں ہیں یہ (اس سے) زیادہ قریب ہے کہ تم (ایک ہی کی

تَعُوْلُوْا ﴿۳﴾ ؕ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ

طرف) نہ جھک پڑو (۳) اور دے دو عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے پھر اگر وہ اس میں سے خوش دلی

عَنْ شَىْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴿۴﴾

سورۂ نساء

کے ساتھ تمہیں کچھ دے دیں تو اسے مزے سے خوش ہو کر کھاؤ۔ (۴)

1-2/10

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ

سورۂ نساء

3-4/10

اور نہ نکاح کرو ان عورتوں سے جن سے تمہارے

مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ؕ وَسَآءَ

باپ دادا نے نکاح کیا مگر جو گزر چکا بیشک ایسا کام بےحیائی اور موجب غضب ہے اور بہت ہی

سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ

بُرا راستہ۔ (۲۲) حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں

وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ

اور بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا اور تمہاری رضاعی

الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِىْ فِىْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ

بہنیں اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور ان کی بیٹیاں جو تمہاری پرورش میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے

الّٰتِىْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز

جن سے تم صحبت کر چکے ہو تو اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو (ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں) تم پر کوئی گناہ نہیں

وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ

اور (حرام کی گئیں تم پر) تمہارے نسلی بیٹوں کی بیویاں اور یہ کہ تم جمع کرو

الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ لا

دو بہنوں کو مگر جو گزر چکا بیشک اللہ بہت بخشنے والا بےحد رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۳)

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ

اور (تم پر حرام کی گئیں) وہ عورتیں جو دوسروں کے نکاح میں ہوں مگر (کافروں کی وہ عورتیں) جن کے تم مالک ہو جاؤ (یہ حکم) تم پر

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ

اللہ کا فرض کیا ہوا ہے اور حلال کی گئیں تمہارے لئے (وہ سب عورتیں) جو ان کے علاوہ ہیں کہ تم طلب کرو اپنے مال کے عوض اس حال میں کہ

مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ

تم عورتوں کو اپنے نکاح کے گھیرے میں لانے والے ہو نہ یہ کہ تم نفس کی خواہش پوری کرنے والے ہو۔ پھر جن عورتوں سے (نکاح کر کے) مہر کے عوض تم نے فائدہ اٹھالیا

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ

تو ان کے مہر انہیں ادا کر دو (اللہ کا) فریضہ ہے۔ اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس چیز میں جس پر تم آپس میں راضی

بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ

ہو گئے مہر مقرر ہونے کے بعد۔ بیشک اللہ بہت جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ (۲۴) اور جو شخص

لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ

تم میں سے مالی طاقت نہ رکھے نکاح کرنے کی آزاد (کنواری) مسلمان عورتوں سے تو (وہ)

مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ

مسلمانوں کی مملوکہ باندیوں سے (نکاح کرے) جو ایمان والیاں ہیں اور اللہ تمہارے ایمان (کی حقیقت) کو خوب جانتا ہے

بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ

تم آپس میں (ایک دوسرے سے ہو کر) ایک ہی ہو تو نکاح کر لو ان (باندیوں) سے ان کے مالکوں کی اجازت سے اور ان کے مہر

اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ

انہیں ادا کرو دستور کے مطابق اس حال میں کہ وہ نکاح کی قید میں آنے والی ہوں بدکار نہ ہوں اور نہ غیروں سے پوشیدہ تعلقات

اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ

جوڑنے والی ہوں۔ جب وہ نکاح کے گھیرے میں آجائیں پھر بے حیائی کا کام کریں تو ان پر اس کی

نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ

آدھی سزا ہے جو آزاد (کنواری) عورتوں پر ہے یہ (باندیوں سے نکاح کا حکم) اس کے لئے ہے جسے

الْعَنَتَ مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ع

بدکاری کا خوف ہو تم میں سے، اور صبر کرنا تمہارے لئے بہتر ہے اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے (۲۵)

اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى

مرد سردار ہو کر عورتوں پر قائم ہیں اس لئے کہ اللہ نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت

بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ

دی ہے اور اس لئے (بھی) کہ مردوں نے (ان پر) اپنے مال خرچ کئے تو نیک عورتیں فرمانبردار ہوتی ہیں۔ (مردوں کے) پیٹھ پیچھے

لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ

(ہر قسم کی) حفاظت کرتی ہیں اللہ کی حفاظت کے ساتھ اور جن عورتوں کی نافرمانی کا تمہیں خوف ہو تو (نرمی کے ساتھ) انہیں نصیحت کرو

وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا

اور (اگر نصیحت کا ان پر اثر نہ ہو تو) تنہا چھوڑ دو انہیں خواب گاہوں میں اور (اس پر بھی نہ مانیں تو انہیں بطورِ تادیب ہلکا سا) مار بھی سکتے ہو پھر اگر وہ تمہاری فرمانبردار ہو جائیں تو انہیں

عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿۳۴﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ

تکلیف دینے کا کوئی بہانہ تلاش نہ کرو بیشک اللہ نہایت بلند بہت بڑا ہے۔ (۳۴) اور اگر تمہیں اندیشہ ہو ان دونوں کے درمیان

بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ

اختلاف کا تو مقرر کرو ایک منصف مرد کے رشتہ داروں سے اور ایک منصف عورت کے رشتہ داروں سے اگر

يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿۳۵﴾

وہ دونوں منصف ارادہ کریں صلح کرانے کا تو اللہ اتفاق پیدا کر دے گا اُن دونوں کے درمیان بیشک اللہ خوب جاننے والا نہایت خبر رکھنے والا ہے (۳۵)

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

اور تم ہرگز طاقت نہیں رکھتے کہ (ہر طرح پورا پورا) عدل کرو اپنی بیویوں کے

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا

درمیان اگر چہ تم اس پر حریص بھی ہو تو (جس سے رغبت نہ ہو اس سے) پوری طرح کجروی اختیار نہ کرو۔ کہ اُسے (اس حال میں) چھوڑ دو

كَالْمُعَلَّقَةِ ۭ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۱۲۹

گویا کہ (وہ درمیان میں) لٹکی ہوئی ہے اور اگر تم اصلاح پذیر ہو جاؤ اور اللہ سے ڈرو تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۲۹)

وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا

اور اگر (بحالت مجبوری) میاں بیوی جدا ہو جائیں تو اللہ ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کر دے گا اپنی وسعت سے اور اللہ بڑی وسعت والا

حَكِيْمًا ۝۱۳۰

سورۂ نساء 9-10/10

بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۳۰)

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ

آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کی گئیں اور ذبیحہ ان لوگوں کا

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ

جنہیں کتاب دی گئی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ اُن کے لئے حلال ہے اور آزاد پاک دامن

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

مسلمان عورتیں اور (اسی طرح) آزاد پاک دامن عورتیں ان لوگوں کی جنہیں تم سے پہلے کتاب

قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

دی گئی جب تم ان کے مہر انہیں دے دو نکاح کی قید میں لاتے ہوئے نہ علانیہ بدکاری کرتے

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

اور نہ خفیہ آشنائی کرتے ہوئے اور جس نے ایمان (لانے) سے انکار کیا تو بیشک اس کا عمل

عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۵ ع

سورۂ مائدہ

ضائع ہو گیا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہے۔ (۵)

اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ مُشْرِكَةً ۡ وَّالزَّانِيَةُ

1/4

سورۂ نور

بدکار مرد نکاح (کرنا پسند) نہ کرے گا مگر بدکار عورت یا مشرکہ سے اور بدکار عورت سے

لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳

نکاح (کرنا پسند) نہ کرے گا مگر بدکار مرد یا مشرک۔ اور یہ حرام کر دیا گیا (پاکدامن) مسلمانوں پر (بایں طور کہ ان کے دلوں میں اس سے نفرت پیدا کر دی گئی)۔ (۳)

اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لئے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں۔

وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰۗىِٕكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

اور پاک مرد پاک عورتوں کے لئے وہ (پاک دامن) ان تہمتوں سے بَری ہیں جو یہ (اُن پر) لگاتے ہیں ان کے لئے مغفرت ہے

وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝۲۶ ع

2/4

سورۂ نور

اور عزت کی روزی۔ (۲۶)

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى

اور تم نکاح کر دو اپنے (آزاد) مردوں اور عورتوں میں سے

مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَاۗىِٕكُمْ ۭ اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَاۗءَ

ان کا جو بے نکاح ہوں اور صلاحیت رکھنے والے اپنے غلاموں اور باندیوں کا اگر وہ فقیر ہوں تو اللہ انہیں

يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝۳۲

3/4

سورۂ نور

اپنے فضل سے غنی کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا (سب کچھ) جاننے والا ہے۔ (۳۲)

وَلْيَسْتَعْفِفِ

اور چاہئے کہ پاکدامن رہیں

الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ

وہ لوگ جو نکاح کی قدرت نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے اور تمہارے

يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ

غلاموں ، باندیوں میں سے جو مکاتب ہونا چاہیں انہیں مکاتب کر دو اگر تم ان میں

خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ

بھلائی جانو اور (بدل کتابت ادا کرنے کے لئے) اللہ کے اس مال میں سے انہیں دو جو اس نے تمہیں دیا ہے، اور تمہاری باندیاں جب کہ وہ پاک دامن

عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَ

رہنا چاہتی ہیں انہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو کہ تم (ان کی بدکاری کے ذریعہ) حیاتِ دنیا کا عارضی فائدہ طلب کرو اور

مَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾

جو انہیں مجبور کرے گا تو ان کو مجبور کرنے کے بعد اللہ (ان باندیوں کے حق میں) بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۳۳)

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ

اور (اے محبوب یاد کیجئے) جب آپ اس شخص سے فرماتے تھے جس پر اللہ نے انعام فرمایا اور آپ نے (بھی) اس پر انعام کیا

اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ

کہ اپنی بیوی کو اپنی زوجیت میں رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور آپ اپنے دل میں اس چیز کو چھپاتے تھے جسے اللہ

مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى

ظاہر فرمانے والا تھا اور آپ (دل میں) خوف رکھتے تھے لوگوں (کی طعنہ زنی) کا اور اللہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس کا خوف رکھیں پھر زید نے جب اس

زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ

سے (اپنا تعلق قطع کرنے کی) غرض پوری کر لی تو ہم نے (عدت کے بعد) آپ کا نکاح اس سے کر دیا تاکہ (اس کے بعد) ایمان والوں پر اپنے منہ بولے

فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ

بیٹوں کی بیویوں کے بارے میں کوئی حرج نہ رہے جب وہ (انہیں طلاق دے کر) ان سے بے غرض ہو جائیں اور اللہ کا حکم ضرور ہو کر

مَفْعُوْلًا ﴿۳۷﴾

رہتا ہے۔ (۳۷)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ

اے نبی ہم نے آپ کے لئے آپ کی وہ بیویاں حلال فرما دیں

الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ

جنہیں آپ ان کا مہر دے چکے ہیں اور (کنیزیں) جن کے آپ مالک ہیں جو اللہ نے غنیمت میں آپ کو عطا فرمائیں

وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ

اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور پھوپھیوں کی بیٹیاں اور ماموں کی بیٹیاں اور خالاؤں کی بیٹیاں

الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ ۫ وَامْرَاَةً مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ

جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی اور ایمان والی عورت اگر (بلاعوض) اپنے آپ کو نبی کے لئے دیدے

اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

اگر نبی اسے اپنے نکاح میں لینا چاہیں یہ حکم آپ کے لئے خاص ہے بغیر دوسرے مسلمانوں کے۔

قَدْ عَلِمْنَا مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ

بیشک ہم جانتے ہیں جو ہم نے مسلمانوں پر مقرر فرمایا ان کی بیویوں اور کنیزوں (کے بارے) میں (آپ کی یہ خصوصیت) اس لئے (ہے)

لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۵۰﴾

کہ آپ پر کوئی تنگی نہ ہو اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵۰)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

اے ایمان والو جب

جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ

تمہارے پاس ایمان والی عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم انہیں آزما لیا کرو اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے

فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ

پھر اگر تمہیں ان کے ایمان کا یقین ہو جائے تو انہیں کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ

لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ

نہ یہ (مؤمنات) ان (کفار) کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ (کفار) ان (مؤمنات) کے لئے حلال ہیں اور تم انہیں دے دو جو انہوں نے خرچ کیا

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

اور ان سے نکاح کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں جب ان کے مہر تم ادا کر دو

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا

اور (اے مسلمانو) تم بھی کافر عورتوں کو اپنی زوجیت میں نہ روکے رکھو اور جو تم نے (ان کے مہر میں) خرچ کیا وہ (کافروں سے) طلب کر لو اور جو کافروں

مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ

نے خرچ کیا وہ (تم سے) مانگ لیں یہ اللہ کا حکم ہے وہ تمہارے درمیان فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ بہت جاننے والا

حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾

سورۂ ممتحنہ

بڑا حکمت والا ہے۔ (۱۰)

احکام رضاع ورجعت

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

اور مائیں دودھ پلائیں اپنے بچوں کو پورے

كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ؕ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ

دو سال (یہ) اس کیلئے (ہے) جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے اور جس کا بچہ ہے اس کے ذمہ ہے اُن (دودھ

رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

پلانے والی ماؤں) کا کھانا اور ان کا پہننا دستور کے موافق۔ کسی شخص کو تکلیف نہ دی جائے گی مگر اس کی طاقت کے موافق۔

لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى

ماں کو ضرر نہ دیا جائے اس کے بچے کی وجہ سے اور نہ بچے والے کو اس کے بچے کی وجہ سے اور وارث

الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَ

پر (بھی) اسی کی مثل (لازم) ہے پھر اگر ماں باپ باہمی رضا مندی اور مشورے سے دودھ

تَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ؕ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا

چھڑانا چاہیں تو اُن پر کچھ گناہ نہیں۔ اور اگر تم چاہو کہ (دائیوں سے) اپنے بچوں کو

اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

دودھ پلاؤ تو تم پر کچھ گناہ نہیں جب کہ تم (انہیں) دے دو جو کچھ دینا ٹھہرا تھا دستور کے موافق۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۳﴾

سورۂ بقرہ

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور (خوب) جان لو کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿۲۳۳﴾

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ

ان عورتوں کو وہیں رکھو جہاں

حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا

خود رہتے ہو اپنی وسعت کے مطابق اور انہیں تکلیف نہ پہنچاؤ کہ ان پر

عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى

تنگی کرو اور اگر وہ حاملہ ہوں تو انہیں نفقہ دو ان کے وضع

يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا

حمل تک پھر اگر وہ تمہارے لئے (بچے کو) دودھ پلائیں تو انہیں ان کی اُجرت دو اور آپس میں

بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ﴿۶﴾ ؕ

دستور کے مطابق مشورہ کرو اور اگر تم باہم دشواری محسوس کرو تو اب اسے (کوئی) دوسری عورت دودھ پلا دے گی۔ ﴿۶﴾

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ

گنجائش والے کو چاہئے کہ وہ اپنی گنجائش کے مطابق خرچہ دے اور جس پر رزق کی تنگی ہو تو وہ اسی میں

فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ

سے نفقہ دے جو اللہ نے اسے دیا اللہ کسی شخص کو تکلیف نہیں دیتا مگر اسی کے مطابق

اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ﴿۷﴾ ع

سورۂ طلاق

جو اسے دیا ہے۔ عنقریب اللہ دشواری کے بعد آسانی پیدا کر دے گا۔ ﴿۷﴾

احکام طلاق ورجعت

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ص فَاِمۡسَاكٌۢ بِمَعۡرُوۡفٍ

طلاق (رجعی) دوبار ہے پھر (عدت میں) حسن سلوک کے ساتھ روک لینا ہے

اَوۡ تَسۡرِيۡحٌۢ بِاِحۡسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَاۡخُذُوۡا مِمَّاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ

یا (عدت پوری کرنے کیلئے) احسان کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔ اور تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم نے جو کچھ (مہر) عورتوں کو دیا اس میں سے کچھ

شَيۡـئًا اِلَّاۤ اَنۡ يَّخَافَاۤ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا يُقِيۡمَا

واپس کر لو مگر جب دونوں کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے۔ پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں اللہ کی

حُدُوۡدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا فِيۡمَا افۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ تِلۡكَ

حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان پر کچھ گناہ نہیں اس میں جو عورت نے (شوہر سے خلاصی پانے کا) بدلہ دیا یہ

حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَعۡتَدُوۡهَا ۚ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

اللہ کی حدیں ہیں تو ان سے آگے نہ بڑھو اور جو لوگ اللہ کی حدود سے آگے بڑھ جائیں تو

هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۲۹﴾ فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدُ حَتّٰى

وہی ظالم ہیں۔ (۲۲۹) پھر اگر اسے (تیسری) طلاق دے دی تو وہ (عورت) اس (تیسری طلاق) کے بعد اس کے لئے حلال نہیں یہاں تک کہ

تَنۡكِحَ زَوۡجًا غَيۡرَهٗ ؕ فَاِنۡ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَاۤ اَنۡ يَّتَرَاجَعَاۤ

وہ (عورت) اس کے علاوہ کسی اور مرد سے نکاح کر لے پھر اگر وہ (دوسرا خاوند) اسے طلاق دیدے تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ (عدت کے بعد نکاح کر کے) آپس میں رجوع کر لیں

اِنۡ ظَنَّاۤ اَنۡ يُّقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا

اگر وہ سمجھیں کہ اللہ کی حدوں کو قائم رکھ سکیں گے اور یہ اللہ کی حدیں ہیں جنہیں وہ بیان فرماتا ہے

لِقَوۡمٍ يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۰﴾ وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ

ان لوگوں کے لئے جو علم والے ہیں۔ (۲۳۰) اور جب تم عورتوں کو (رجعی) طلاق دو پھر وہ اپنی عدت (پوری ہونے) کو پہنچیں

فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ ۪ وَّلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ

تو انہیں اچھے دستور کے ساتھ (اپنے نکاح میں) روک لو یا بھلائی کے ساتھ انہیں چھوڑ دو۔ اور انہیں تکلیف دینے کے لئے

ضِرَارًا لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ وَلَا

نہ روکو کہ تم (ان پر) زیادتی کرنے لگو اور جس نے ایسا کیا تو بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا اور

تَتَّخِذُوۡۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۟ وَّاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ وَمَاۤ اَنۡزَلَ

اللہ کی آیتوں کو مذاق نہ بناؤ اور یاد کرو اللہ کی نعمت جو تم پر ہے اور وہ چیز جو اللہ نے

عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ وَالۡحِكۡمَةِ يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا

تم پر اُتاری کتاب اور حکمت سے، تمہیں اس کے ساتھ نصیحت فرماتا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۲۳۱﴾ وَاِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ

کہ اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۲۳۱) اور جب تم (اپنی) عورتوں کو طلاق دو پھر وہ پہنچ جائیں

اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ اَنۡ يَّنۡكِحۡنَ اَزۡوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوۡا

اپنی عدت کو تو نہ روکو انہیں اس بات سے کہ وہ نکاح کریں اپنے (انہی) شوہروں سے جب کہ وہ آپس میں دستور

بَيۡنَهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ ذٰلِكَ يُوۡعَظُ بِهٖ مَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ يُؤۡمِنُ

(شرع) کے موافق رضامند ہو جائیں اس (حکم) سے نصیحت کی جاتی ہے ہر اس شخص کو جو تم میں سے ایمان رکھتا ہو

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمۡ اَزۡكٰى لَـكُمۡ وَاَطۡهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ

اللہ اور قیامت کے دن پر۔ یہ (نصیحت قبول کرنا) تمہارے لئے زیادہ صاف ستھرا اور پاکیزہ ہے اور اللہ جانتا ہے

وَاَنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۳۲﴾

اور تم نہیں جانتے۔ (۲۳۲)

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ

کوئی گناہ نہیں تم پر اگر طلاق دے دو عورتوں کو جب تک تم نے انہیں ہاتھ نہ لگایا ہو یا

تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۖۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ

ان کے لئے کچھ مہر مقرر نہ کیا ہو، اور انہیں استعمال کے لئے کچھ دو۔ خوشحال پر اس کے موافق ہے

وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾

اور تنگدست پر اس کے لائق دستور کے موافق (انہیں) فائدہ دینا۔ حق ہے احسان کرنے والوں پر۔ (۲۳۶)

وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ

اور اگر تم نے عورتوں کو چھُونے سے پہلے طلاق دے دی اور تم ان کے لئے مہر

لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا

ٹھہرا چکے تھے تو جو مقرر ہوا تھا اس کا آدھا (واجب) ہے مگر یہ کہ عورتیں (کچھ) چھوڑ دیں یا (کچھ) زیادہ دیدے

الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَ

وہ شخص جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے اور (اے مردو) تمہارا زیادہ دینا پرہیزگاری سے بہت قریب ہے اور

لَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾

آپس میں احسان کرنا بھلا نہ دو بیشک اللہ تمہارے سب کام خوب دیکھ رہا ہے۔ (۲۳۷)

سورۂ بقرہ 5-6/7

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿۲۴۱﴾

سورۂ بقرہ 7/7

اور طلاق پانے والیوں کے لئے دستور کے موافق خرچ دینا ہے۔ (جو) واجب ہے (اللہ سے) ڈرنے والوں پر۔ (۲۴۱)

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

اور اگر تم ایک بیوی کو چھوڑ کر اس کی جگہ دوسری بیوی سے نکاح

زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ اَتَاْخُذُوْنَهٗ

کرنا چاہو اور ان میں سے ایک کو تم بہت مال دے چکے ہو تو اس مال میں سے کچھ واپس نہ لو کیا (ظالموں کی طرح) تم اس مال کو واپس

بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى

لوگے بہتان باندھ کر اور کھلے گناہ کا ارتکاب کر کے؟ (۲۰) اور کس طرح تم اس مال کو (واپس) لو گے جب کہ تم (خلوت میں باہم) ایک دوسرے سے

بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾

سورۂ نساء 1-2/2

مل چکے اور (عقد نکاح کے ساتھ) وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں۔ (۲۱)

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا

اے نبی (ایمان والوں سے فرما دیجئے) جب تم (اپنی) عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے وقت (سے پہلے طہر میں) انہیں طلاق دو اور عدت کا

الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا

شمار رکھو اور اپنے رب اللہ سے ڈرتے رہو تم انہیں (عدت میں) ان کے گھروں سے نہ نکالو اور وہ

يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

خود (بھی) نہ نکلیں مگر یہ کہ وہ کوئی کھلی بےحیائی کا کام کریں اور یہ اللہ کی حدیں

اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ لَا تَدْرِيْ

ہیں اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھا تو بیشک اس نے اپنی جان پر ظلم کیا (اے مخاطب) تو نہیں جانتا

لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ﴿۱﴾

سورۂ طلاق

شاید اللہ اس کے بعد کوئی نئی بات پیدا کر دے۔ (۱)

عدت کے احکام کا بیان

وَالْمُطَلَّقٰتُ

اور طلاق پانے والی عورتیں

يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ

روکے رکھیں اپنی جانوں کو تین حیض (تک) اور ان کے لئے حلال نہیں کہ وہ چھپائیں

مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

جو اللہ نے ان کے پیٹوں میں پیدا کیا اگر وہ ایمان رکھتی ہوں اللہ اور قیامت کے

الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ

دن پر اوران (رجعی طلاق پانے والی عورتوں) کے خاوند حقدار ہیں اس مدت میں انہیں لوٹانے کے اگر وہ حسن سلوک (کیساتھ رہنا) چاہیں

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۠ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ

اوران (عورتوں) کے لئے بھی ایسا ہی (حق) ہے جیسے (مردوں کا) ان پر (حق) ہے دستورِ (شرع) کے موافق اور مردوں کو عورتوں پر

دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۲۸﴾ ع

1/3

سورۂ بقرہ

فضیلت ہے اور اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا۔ (۲۲۸)

وَالَّذِيْنَ

2-3/3

سورۂ بقرہ

اور جو لوگ

يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ

تم میں سے وفات پا جائیں اور (اپنی) بیویاں چھوڑ جائیں وہ عورتیں انتظار میں رکھیں اپنے آپ کو چار

اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا

مہینے دس دن پھر جب وہ اپنی عدت پوری کر لیں تو کوئی حرج نہیں تم پر اس بات میں

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۲۳۴﴾

جو دستورِ (شرع) کے موافق وہ اپنے حق میں کریں۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے۔ (۲۳۴)

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ

اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس بات میں کہ (عدت والی) عورتوں کو تم نے صراحت کے بغیر نکاح کا پیام دیا

اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ

یا اپنے دل میں چھپا رکھا اللہ جانتا ہے کہ (عدت کے بعد صریح پیام کیلئے) عنقریب تم ان (عورتوں) کو یاد کرو گے لیکن

لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۬ ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا

(عدت سے پہلے) ان سے خفیہ وعدہ نہ کرو مگر یہ کہ تم ان سے وہ بات کہو جو شرع کے موافق ہے اور (ابھی ان سے) عقد نکاح

عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

کی بات پکی نہ کرو یہاں تک کہ مقررہ عدت اپنی انتہا کو پہنچ جائے اور جان لو کہ اللہ تمہارے دلوں

مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۳۵﴾ ع

کی ہر بات جانتا ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔ (۲۳۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اے ایمان

اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ

والو جب تم مسلمان عورتوں سے نکاح کرو پھر ہاتھ لگانے سے پہلے انہیں طلاق

تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۚ فَمَتِّعُوْهُنَّ

دے دو تو تمہارے لئے ان پر کچھ عدت نہیں جسے تم شمار کرو تو انہیں کچھ فائدہ دو

وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿٤٩﴾

سورۂ احزاب

اور حسنِ سلوک کے ساتھ انہیں چھوڑ دو۔ (۴۹)

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

پھر جب وہ اپنی مقررہ مدت کو پہنچنے لگیں

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَىْ

تو انہیں بھلائی کے ساتھ روک لو یا اچھائی کے ساتھ جدا کر دو اور اپنے میں سے دو

عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ

عادل گواہ بنا لو اور اللہ کے لئے گواہی قائم کرو یہ ہے جس سے نصیحت کی جاتی ہے ان لوگوں کو جو

يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ

اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ

مَخْرَجًا ﴿٢﴾

سورۂ طلاق 1/2

پیدا کر دے گا (۲)

وَالّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَاۗىِٕكُمْ اِنِ

اور جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں تمہاری عورتوں میں سے اگر

ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ

تمہیں شبہ ہو (کہ ان کی عدت کیا ہوگی) تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور وہ عورتیں جنہیں حیض نہیں آیا (ان کی عدت بھی تین مہینے ہے)۔ اور حاملہ

الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ

عورتوں کی عدت ان کا وضع حمل ہے اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے

لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿٤﴾

سورۂ طلاق 2/2

اس کے کام میں آسانی فرما دے گا۔ (۴)

خلع کا بیان

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمۡسَاكٌۢ بِمَعۡرُوۡفٍ

طلاق (رجعی) دوبار ہے پھر (عدت میں) حسن سلوک کے ساتھ روک لینا ہے

اَوۡ تَسۡرِيۡحٌۢ بِاِحۡسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَـكُمۡ اَنۡ تَاۡخُذُوۡا مِمَّاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ

یا (عدت پوری کرنے کیلئے) احسان کے ساتھ چھوڑ دینا ہے۔ اور تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم نے جو کچھ (مہر) عورتوں کو دیا اس میں سے کچھ

شَيۡـئًا اِلَّاۤ اَنۡ يَّخَافَاۤ اَلَّا يُقِيۡمَا حُدُوۡدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا يُقِيۡمَا

واپس کر لو مگر جب دونوں کو خوف ہو کہ وہ اللہ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے۔ پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ وہ دونوں اللہ کی

حُدُوۡدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا فِيۡمَا افۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ تِلۡكَ

حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان پر کچھ گناہ نہیں اس میں جو عورت نے (شوہر سے خلاصی پانے کا) بدلہ دیا یہ

حُدُوۡدُ اللّٰهِ فَلَا تَعۡتَدُوۡهَا ۚ وَمَنۡ يَّتَعَدَّ حُدُوۡدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ

اللہ کی حدیں ہیں تو ان سے آگے نہ بڑھو اور جو لوگ اللہ کی حدود سے آگے بڑھ جائیں تو

هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۲۹﴾

سورۂ بقرہ

وہی ظالم ہیں۔ (۲۲۹)

لعانّ (تہمت) لگانے کا بیان

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں

وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ

اور ان کے پاس ان کی جانوں کے سوا گواہ نہ ہوں تو ان کے کسی ایسے شخص کی گواہی یہ ہے کہ وہ چار مرتبہ

شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٦ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ

گواہی دے اللہ کی قسم کھا کر کہ بیشک وہ ضرور سچا ہے۔ (٦) اور پانچویں گواہی یہ کہ اس پر اللہ کی

اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٧ وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ

لعنت پڑے اگر وہ جھوٹا ہو۔ (٧) اور دفع کر دے گا عورت سے سزا

اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝٨ۙ

کو اس کا چار مرتبہ گواہی دینا اللہ کی قسم کھا کر کہ بیشک وہ (مرد) ضرور جھوٹا ہے۔ (٨)

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝٩

اور پانچویں یہ کہ اس (عورت) پر اللہ کا غضب ہو اگر وہ (مرد) سچا ہو۔ (٩)

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝١٠ ع

اور اگر (اس نزول احکام کے ساتھ) اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتی (تو تمہیں تکلیف پہنچتی) اور یہ کہ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (١٠)

ظہار اور متبنیٰ بیان

مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ

اللہ نے کسی آدمی کے لئے اس کے سینے میں دو دل نہیں بنائے اور (اے ایمان والو) تم اپنی جن بیویوں سے ظہار

الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ اَبْنَآءَكُمْ ۭ

کرتے ہو (جیسے اپنی بیوی سے کہتے ہو تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی طرح ہے) اللہ نے انہیں تمہاری ماں نہیں بنایا اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارا (حقیقی) بیٹا بنایا

ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيْلَ ۝۴

یہ تمہارے اپنے منہ کی بات ہے اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی (سیدھی) راہ دکھاتا ہے۔ (۴)

اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَاۗىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ

ان (منہ بولے بیٹوں) کو ان کے باپ ہی کا بیٹا کہہ کر بلایا کرو یہ اللہ کے نزدیک بہت ہی انصاف کی بات ہے پھر اگر ان کے باپ تمہیں معلوم نہ ہوں

فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ۭ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ

تو دین میں وہ تمہارے بھائی ہیں اور تمہارے دوست اور تم پر کوئی گناہ نہیں اس بات میں جو

اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۵

بلا قصد تم نے کہی ہاں وہ (بُری بات ضرور گناہ ہے) جس کا قصد کیا تمہارے دلوں نے اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۵)

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ

اور جو لوگ اپنی بیویوں سے

مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ

ظہار کر بیٹھیں پھر اسی کام کے لئے لوٹنا چاہیں جس کے لئے (اتنی بڑی بات) کہہ چکے ہیں تو ان پر آزاد کرنا ہے ایک مملوک (غلام یا باندی) اس

قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

سے پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں یہ ہے وہ نصیحت جو تمہیں کی جاتی ہے اور اللہ تمہارے سب کاموں سے

خَبِيْرٌ ۝۳ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ

خوب خبردار ہے (۳) تو جو (مملوک) نہ پائے تو (اس پر) لگاتار دو مہینے کے روزے ہیں اس سے

قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ

پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں پھر جو (روزوں کی بھی) طاقت نہ رکھے تو (اس پر) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے

ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَ

یہ اس لئے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۴

کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۴)

یتیموں کا ذکر

فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ ؕ وَیَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ

دنیا اور آخرت (کے کاموں) میں۔ اور آپ سے یتیموں کے بارے

الۡیَتٰمٰی ؕ قُلۡ اِصۡلَاحٌ لَّهُمۡ خَیۡرٌ ؕ وَاِنۡ تُخَالِطُوۡهُمۡ فَاِخۡوَانُكُمۡ ؕ

میں پوچھتے ہیں فرما دیجئے ان کی اصلاح بہتر ہے اور اگر (ان کی بھلائی کیلئے خرچ میں) تم انہیں اپنے ساتھ ملالو تو وہ تمہارے بھائی ہیں

وَاللّٰهُ یَعۡلَمُ الۡمُفۡسِدَ مِنَ الۡمُصۡلِحِ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعۡنَتَكُمۡ ؕ

اور اللہ (خوب) جانتا ہے فساد کرنے والے کو اصلاح کرنے والے سے، اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں ضرور سختی میں ڈال دیتا۔

اِنَّ اللّٰهَ عَزِیۡزٌ حَكِیۡمٌ ﴿۲۲۰﴾

سورۂ بقرہ

بیشک اللہ بہت غالب ہے بڑی حکمت والا (۲۲۰)

وَاٰتُوا الۡیَتٰمٰۤی اَمۡوَالَهُمۡ وَلَا تَتَبَدَّلُوا

اور یتیموں کو ان کے مال دے دو اور نہ بدلو (اپنا) کھوٹا

الۡخَبِیۡثَ بِالطَّیِّبِ ۪ وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰۤی اَمۡوَالِكُمۡ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

مال (ان کے) کھرے مال سے اور نہ کھاؤ ان کے مال اپنے مال میں ملا کر بیشک یہ

حُوۡبًا كَبِیۡرًا ﴿۲﴾ وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِی الۡیَتٰمٰی فَانۡكِحُوۡا

بہت بڑا گناہ ہے۔ (۲) اور اگر تمہیں خوف ہو کہ تم یتیم لڑکیوں میں انصاف نہ کر سکو گے تو اپنی پسند

مَا طَابَ لَكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ

کے موافق (ان کی بجائے ایک وقت میں) دو دو تین تین چار چار عورتوں سے نکاح کر لو پھر اگر تمہیں خوف ہو کہ

اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَیۡمَانُكُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰۤی اَلَّا

(اُن میں) عدل قائم نہ رکھ سکو گے تو (نکاح کرو) ایک سے یا (اکتفا کرلو ان پر) جو تمہاری مملوکہ کنیزیں ہیں یہ (اس سے) زیادہ قریب ہے کہ تم (ایک ہی کی

تَعُوۡلُوۡا ؕ ﴿۳﴾

سورۂ نساء 1-2/6

طرف) نہ جھک پڑو (۳)

وَابۡتَلُوا الۡیَتٰمٰی

اور یتیموں کی آزمائش کرتے رہو

حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا

یہاں تک کہ جب وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں پس اگر تم ان میں عقل مندی (کے آثار) دیکھو تو ان کے

اِلَیۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ ۚ وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا وَّبِدَارًا اَنۡ یَّكۡبَرُوۡا ؕ

مال ان کے حوالے کر دو اور انہیں فضول خرچی اور جلد بازی سے نہ کھاؤ (اس ڈر سے) کہ وہ بڑے ہو جائیں (اور تم سے اپنا حق طلب کریں)۔

وَمَنۡ كَانَ غَنِیًّا فَلۡیَسۡتَعۡفِفۡ ۚ وَمَنۡ كَانَ فَقِیۡرًا فَلۡیَاۡكُلۡ

اور (یتیم کا وہ ولی) جسے حاجت نہ ہو بچتا رہے اور جو حاجت مند ہو وہ کھائے

بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَیۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا

دستور کے موافق پھر جب تم ان کے مال ان کے سپرد کرنے لگو تو ان پر

عَلَیۡهِمۡ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیۡبًا ﴿۶﴾

سورۂ نساء 3/6

گواہ بنا لو اور اللہ کافی ہے حساب لینے والا۔ (۶)

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا

4-5/6

سورۂ نساء

اور وہ لوگ (یہ سمجھ کر) ڈریں کہ اگر وہ چھوڑ جاتے

مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ

اپنے پیچھے کمزور (بے سہارا) اولاد (تو) انہیں (کیسا) خوف ہوتا ان پر، تو انہیں چاہئے کہ وہ اللہ سے ڈریں

وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى

اور سیدھی بات کہیں۔ (۹) بیشک جو لوگ کھاتے ہیں یتیموں کے مال

ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝۱۰ ع

ناحق وہ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھر رہے ہیں اور عنقریب وہ پہنچیں گے بھڑکتی ہوئی آگ میں۔ (۱۰)

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَاۗءِ ۭ قُلِ

اور حکم پوچھتے ہیں آپ سے عورتوں کے بارے میں فرما دیجئے

اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى

اللہ تمہیں ان کے بارے میں حکم دیتا ہے اور (ان احکام کی طرف بھی تمہیں متوجہ فرماتا ہے) جو (پہلے سے) پڑھے جا رہے ہیں تم پر قرآن میں ان یتیم

النِّسَاۗءِ الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ

لڑکیوں کے بارے میں جنہیں تم نہیں دیتے (ان کا حق) جو ان کے لئے مقرر کیا گیا اور رغبت کرتے ہو ان سے

تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا

نکاح کرنے کی (اگر وہ مال اور جمال رکھتی ہوں) اور بے بس (کمزور) بچوں کے بارے میں (بھی تمہیں حکم فرماتا ہے) اور یہ کہ قائم رہو

لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ

یتیموں کے حق میں انصاف پر اور تم جو کچھ نیکی کرو تو بیشک وہ اللہ کے

عَلِيْمًا ۝۱۲۷

سورۂ نساء 6/6

علم میں ہے۔ (۱۲۷)

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا

اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ لیکن

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

ایسے طریقے سے جو بہت اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور پورا کرو ناپ اور تول کو

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ

انصاف سے ہم کسی جان کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے موافق اور جب بات کہو تو حق کی کہو اگرچہ

لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

قریبی رشتہ دار ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو یہ وہ باتیں ہیں جن کا تمہیں حکم فرمایا تا کہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ۝۱۵۲ ۙ

سورۂ انعام

نصیحت قبول کرو۔ (۱۵۲)

حکم اور فیصلہ کا ذکر

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ادا کردو امانتیں امانت والوں کو اور یہ کہ جب تم فیصلہ کرو

بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ

لوگوں کے درمیان تو فیصلہ کرو عدل کے ساتھ بیشک اللہ تمہیں کیا ہی اچھی نصیحت فرماتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۵۸﴾

بیشک اللہ بہت سننے والا خوب دیکھنے والا ہے ﴿۵۸﴾

فَلَا

تو(اے محبوب)

وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ

آپ کے رب کی قسم وہ لوگ مسلمان نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ حاکم مانیں آپ کو ہر اس جھگڑے میں جو ان کے درمیان پیدا ہو

ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا

پھر نہ پائیں وہ اپنے دلوں میں کوئی تنگی ہر اس فیصلے سے جو آپ نے کیا اور بخوشی دل سے

تَسْلِيْمًا ﴿۶۵﴾

مان لیں۔ ﴿۶۵﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

بیشک ہم نے اُتاری آپ کی طرف

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ

کتاب حق کے ساتھ تاکہ آپ لوگوں کے درمیان فیصلہ فرمائیں اس چیز کے ساتھ جو اللہ نے آپ کو دکھائی اور نہ ہوں آپ

لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ۙ

خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑنے والے۔ ﴿۱۰۵﴾

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ

جاسوسی کرنے والے ہیں جھوٹ بولنے کے لئے بڑے ہی حرام خور ہیں تو اگر وہ آپ کے پاس آئیں

فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ

تو (آپ کو اختیار ہے کہ) ان کے درمیان فیصلہ فرمائیں یا ان سے منہ پھیر لیں اور اگر آپ ان سے منہ پھیر لیں تو وہ آپ کو

يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ

کچھ بھی ضرر نہ پہنچا سکیں گے اور اگر آپ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو عدل کے ساتھ ان کا فیصلہ فرمائیں بیشک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿۴۲﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ

اللہ عدل کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے۔ ﴿۴۲﴾ اور وہ کیسے آپ کو منصف بنائیں گے حالانکہ ان کے پاس

التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ

تورات ہے اس میں اللہ کا حکم (موجود) ہے پھر اس کے بعد (بھی) وہ روگردانی کرتے ہیں۔ اور وہ

اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۳﴾ ع

ایمان لانے والے نہیں۔ ﴿۴۳﴾

إِنَّآ أَنزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ

بیشک ہم نے تورات اُتاری جس میں ہدایت اورنور ہے

يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ

فیصلہ کرتے رہے اس کے مطابق اللہ کے نبی جو ہمارے مطیع فرمان تھے ان لوگوں کا جو یہودی ہوئے اور (اسی کے مطابق حکم دیتے رہے) اللہ والے

وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ

اور علماء کیوں کہ وہ اللہ کی کتاب کے محافظ بنائے گئے تھے اور وہ اُس پر گواہ تھے

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا

پس لوگوں سے تم نہ ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو اور میری آیتوں کے بدلے حقیر قیمت

قَلِيْلًا ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

نہ لو ۔ اور جو فیصلہ نہ کرے اللہ کے نازل کئے ہوئے (حکم) کے مطابق تو وہی لوگ

الْكٰفِرُوْنَ ۝۴۴ وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ ۙ وَ

کافر ہیں ۔ (۴۴) اور تورات میں ہم نے ان پر فرض کیا تھا کہ جان کے بدلے جان اور

الْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَ

آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور

السِّنَّ بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ۭ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ

دانت کے بدلے دانت اور زخموں میں بدلہ ہے تو جو شخص بدلہ معاف کر دے تو یہ معافی

كَفَّارَةٌ لَّهٗ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ

کفارہ ہوگی اس کیلئے (گناہوں کا) اور جو فیصلہ نہ کرے اللہ کے اُتارے ہوئے (حکم) کے مطابق تو وہی لوگ

الظّٰلِمُوْنَ ۝۴۵

سورۂ مائدہ 3-4/8

ظالم ہیں ۔ (۴۵)

وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ

سورۂ مائدہ 5-6/8

اور انجیل والے اس کے مطابق فیصلہ کریں

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۭ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ

جو اللہ نے اس میں نازل کیا اور جو فیصلہ نہ کرے اس کے مطابق جو اللہ نے اُتارا تو وہی لوگ

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴۷ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا

نا فرمان ہیں ۔ (۴۷) اور (اے حبیب) ہم نے یہ کتاب آپ پر حق کے ساتھ اُتاری تصدیق کرتی ہوئی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ

اس کی جو اس کے سامنے ہے (آسمانی) کتاب سے اور اس پر نگہبان ۔ تو فیصلہ کیجئے ان کے درمیان

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَاۗءَهُمْ عَمَّا جَاۗءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۭ

اس سے جو اللہ نے اُتارا اور آپ ان کی خواہشات کے پیچھے نہ لگیں اس حق سے دُور ہو کر جو آپ کے پاس آیا

لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ

ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لئے الگ شریعت اور واضح راہ عمل بنائی ہے اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۭ

ایک ہی اُمت کر دیتا لیکن اس نے (تمہارے حسب حال) جو (الگ الگ) احکام تمہیں دیئے وہ ان میں تمہیں آزمانا چاہتا ہے تو بھلائیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو

اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۝۴۸ۙ

تم سب کا لوٹنا اللہ ہی کی طرف ہے تو وہ تمہیں خبر دے گا اس کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے ۔ (۴۸)

وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَ

اور (ہم نے قرآن میں فرمایا کہ اے حبیب) آپ فیصلہ کریں ان کے درمیان اس کے ساتھ جو اللہ نے اُتارا اور پیچھے نہ لگیں ان کی خواہشات کے اور

احْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ

آپ ان سے بچتے رہیں کہیں وہ آپ کو پھیر نہ دیں اس کے کچھ حصہ سے جو اللہ نے آپ کی طرف نازل فرمایا پس اگر

تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ

وہ روگردانی کریں تو جان لو (اس کی وجہ یہی ہے) کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب اللہ انہیں سزا دینا چاہتا ہے

وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ

اور بیشک بہت سے لوگ ضرور نافرمان ہیں۔ (۴۹) کیا وہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

سورۂ مائدہ 7-8/8

اور اللہ سے بہتر کس کا حکم ہو سکتا ہے یقین رکھنے والوں کے لئے۔ (۵۰)

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ

1-2-3-4-5/5

سورۂ نور

اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ (رسول) ان کے

بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا

درمیان فیصلہ کردیں تو اس وقت ان میں سے ایک گروہ روگردانی کر لیتا ہے۔ (۴۸) اور اگر ان کا حق (بنتا) ہو (تو) رسول کی طرف

اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿۴۹﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ يَخَافُوْنَ

اطاعت کرتے ہوئے چلے آتے ہیں۔ (۴۹) کیا ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے؟ یا وہ شک میں مبتلا ہیں یا وہ اس بات سے ڈرتے ہیں

اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع اِنَّمَا

کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے (اللہ اور اس کا رسول ظلم نہیں کرتے) بلکہ وہ خود ہی ظالم ہیں۔ (۵۰) ایمان

كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ

والوں کی بات تو یہی تھی جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جائیں ان کے درمیان فیصلہ کرنے کے لئے

اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَمَنْ يُّطِعِ

کہ وہ کہیں ہم نے (حکم) سنا اور (اُسے) مانا اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ (۵۱) اور جو اللہ اور اس

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

کے رسول کی اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرتا رہے اور اس (کی نافرمانی) سے بچے تو وہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ (۵۲)

شہادت (گواہی) کا بیان

اَمْ تَقُوْلُوْنَ

کیا تم کہتے ہو کہ

اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطَ

ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور ان کی اولاد

كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ

بیشک یہودی یا نصرانی تھے؟ فرمادیجئے کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟ اور اس سے

اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

بڑھ کر کون ظالم ہے جس نے چھپائی شہادت جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے؟ اور اللہ تمہارے کاموں سے

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾

بے خبر نہیں۔ (۱۴۰)

سورۂ بقرہ 1/3

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ

اے ایمان والو جب تم ایک مدت مقررہ تک

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪

قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لو۔ اور چاہئے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ لکھے

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ

اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اُسے سکھایا تو اسے چاہئے کہ وہ لکھ دے۔ اور لکھوائے

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ

وہ شخص جس پر قرض ہے، اور وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور اس سے کچھ کم نہ کرے۔

فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ

پھر اگر ہے وہ شخص جس پر قرض ہے بیوقوف یا ضعیف البدن یا وہ طاقت نہ رکھتا ہو

اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا

لکھوانے کی تو اس کا ولی انصاف سے لکھوا دے۔ اور دو گواہ

شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

بنا لو اپنے مَردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد

وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا

اور دو عورتیں ان گواہوں میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو۔ کہ ان دو میں سے کوئی ایک (عورت) بھول جائے

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ

تو اس ایک کو دوسری یاد دلا دے اور نہ انکار کریں گواہ جب وہ (گواہی کے لئے) بلائے جائیں۔

وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ

اور (دشوار سمجھ کر) اس کے لکھنے میں سستی نہ کرو قرض چھوٹا ہو یا بڑا اس کی میعاد تک (لکھ لو)۔ تمہارے لئے اس میں

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ

پورا انصاف ہے اللہ کے نزدیک۔ اور (یہ کام) زیادہ درست رکھنے والا ہے گواہی کو۔ اور زیادہ قریب ہے اس بات کے کہ تم شک میں نہ پڑو۔ مگر

اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

یہ کہ کوئی سودا ہاتھوں ہاتھ ہو جسے تم اپنے آپس میں لیتے دیتے ہو تو (ایسی صورت میں) تم پر کوئی

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ

گناہ نہیں کہ تم اس کو نہ لکھو۔ اور گواہ بنا لو جب تم خرید و فروخت کرو اور ضرر نہ دیا جائے

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا

کسی لکھنے والے کو اور نہ کسی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو تو بیشک وہ تمہارا گناہ ہو گا اور اللہ سے

اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾

ڈرتے رہو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۲۸۲)

2/3 سورۂ بقرہ

وَاِنْ كُنْتُمْ

اور اگر تم

عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ

سفر میں ہو اور لکھنے والا نہ پاؤ تو رہن ہو قبضہ میں دیا ہوا۔ پھر اگر تم میں ایک کو

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ

دوسرے پر اعتبار ہو تو جس پر اعتبار کیا گیا اسے چاہئے کہ وہ اس کی امانت ادا کر دے۔ اور اللہ سے ڈرے

رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ

جواس کارب ہے۔ اور گواہی نہ چھپاؤ اور جو گواہی چھپائے تو بیشک اس کا دل گنہگار ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۳﴾ ع

اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب جانتا ہے ۔ (۲۸۳)

سورۂ بقرہ 3/3

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ

اللہ نے گواہی دی کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

اور فرشتوں نے اور علم والوں نے عدل سے قائم ہو کر ۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں بہت عزت والا،

الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ؕ

بڑی حکمت والا ۔ (۱۸)

سورۂ آلِ عمران

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ

اے ایمان والو ہو جاؤ اچھی طرح قائم رہنے والے انصاف پر گواہ رہتے ہوئے اللہ کے لئے

وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا

اگر چہ (تمہاری گواہی) خود تمہارے خلاف ہو یا تمہارے ماں باپ اور قرابت والوں کے (خلاف) ۔ اگر وہ مال دار ہو

اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ

یا فقیر تو (ہر حال میں) اللہ ان دونوں (غنی اور فقیر) کا (تم سب سے) زیادہ خیر خواہ ہے۔ پس (اپنی) نفسانی خواہش کے پیچھے نہ لگ جاؤ کہ (راہِ حق سے) کجروی اختیار کرلو

وَاِنْ تَلْوٗۤا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾

اور اگر تم ہیر پھیر کرو یا (گواہی سے) منہ پھیرو تو بیشک اللہ تمہارے سب کاموں سے خوب خبردار ہے ۔ (۱۳۵)

سورۂ نساء

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ

اے ایمان والو ! مضبوطی سے قائم رہنے والے ہو جاؤ اللہ کے لئے انصاف کے ساتھ

بِالْقِسْطِ ۫ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا تَعْدِلُوْا ؕ

گواہی دیتے ہوئے اور نہ برانگیختہ کرے تمہیں کسی قوم کی عداوت اس بات پر کہ تم عدل نہ کرو

اِعْدِلُوْا ۟ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ

تم (ہمیشہ) عدل کرتے رہو وہ زیادہ نزدیک ہے پرہیز گاری سے اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ خوب خبر دار ہے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾

ان سب کاموں سے جو تم کرتے ہو ۔ (۸)

سورۂ مائدہ 1/4

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ

اے ایمان والو ! جب تم میں سے کسی کو موت آئے تو وصیت

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرٰنِ

کے وقت تمہاری آپس کی گواہی (اس طرح ہو) کہ تم میں سے دو معتبر شخص ہوں یا دوسرے دو شخص

مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ

تمہارے غیروں میں سے اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو پھر تمہیں موت کی مصیبت

الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ

پہنچے ، تو روک لو ان دونوں گواہوں کو (مسلمانوں کے سامنے) نماز کے بعد اگر تمہیں ان پر شک ہو تو وہ اللہ کی قسم

ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ

اٹھا کر کہیں کہ ہم اس قسم کے عوض کوئی مال نہ لیں گے اگرچہ قریبی رشتہ دار ہوں اور ہم اللہ کی گواہی نہ چھپائیں گے

اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿۱۰۶﴾

(اگر ہم ایسا کریں تو) ہم اس وقت گنہگاروں میں سے ہوں گے۔ (۱۰۶)

سورۂ مائدہ 2/4

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا

پھر اگر معلوم ہو جائے کہ وہ دونوں (گواہ) مرتکب ہوئے ہیں کسی گناہ کے

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ

تو دوسرے دو گواہ ان کی جگہ کھڑے ہو جائیں ان لوگوں میں سے جن کا حق پہلے گواہوں نے ضائع کیا

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ

تو وہ اللہ کی قسم اٹھائیں کہ ان کی گواہی سے ہماری گواہی زیادہ ٹھیک ہے اور ہم نے حد سے تجاوز نہیں کیا

اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى

(اگر ہم ایسا کریں تو) اس وقت ہم ظالموں میں ہوں گے ۔ (۱۰۷) یہ طریقہ اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ گواہی دینے والے گواہی دیں جیسا کہ

وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

گواہی دینے کا حق ہے یا وہ ڈریں کہ لوٹائی جائیں گی قسمیں (ورثاء میت کی طرف) ان کی قسموں کے بعد اور اللہ سے ڈرتے رہو

وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ ع

اور (اس کا حکم) سنو اور اللہ ہدایت نہیں دیتا نافرمان قوم کو ۔ (۱۰۸)

سورۂ مائدہ 3-4/4

قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ

آپ فرمائیے کون ہے سب سے بڑا گواہی میں ۔

قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ۙ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ

فرمائیے اللہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان اور میری طرف اس قرآن کی وحی کی گئی تاکہ میں اس کے ساتھ تمہیں

بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ۭ قُلْ

ڈراؤں اور جسے (یہ) پہنچے۔ کیا یقیناً تم ضرور گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود ہیں؟ فرما دیجئے

لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۱۹﴾

میں (یہ) گواہی نہیں دیتا۔ آپ فرمائیں وہ اللہ ایک ہی معبود ہے اور بیشک میں ان (سب) سے بیزار ہوں جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو۔ (۱۹)

سورۂ انعام

قسم اٹھانے کا بیان

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَ

اور اللہ (کے نام) کو تم اپنی قسموں کے لئے بہانہ نہ بناؤ (کہ) نیکی کرنے اور پرہیزگاری اختیار کرنے اور

تُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ

لوگوں کے درمیان صلح کرانے سے (قسم کھا بیٹھو)۔ اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿۲۲۴﴾ اللہ تمہارا مواخذہ نہیں

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ

فرمائے گا تمہاری بے ارادہ قسموں پر لیکن تمہارا مواخذہ فرمائے گا ان (قسموں) پر جن کا ارادہ

قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۲۲۵﴾

تمہارے دلوں نے کیا۔ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت حلم والا ہے۔ ﴿۲۲۵﴾

سورۂ بقرہ 1-2/2

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ

اللہ تمہاری بے مقصد قسموں پر

سورۂ مائدہ

بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

تمہاری گرفت نہ فرمائے گا لیکن تمہارا مواخذہ کرے گا تمہاری پکی قسموں پر

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ

تو ایسی قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا دینا ہے درمیانی قسم کا کھانا جو تم اپنے گھر والوں کو

اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

کھلاتے ہو یا ان مسکینوں کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا تو جو (ان میں سے کچھ) نہ پائے تو تین دن

ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا

کے روزے (رکھے) یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ بیٹھو)۔ اور اپنی قسموں کی

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۸۹﴾

حفاظت کرو اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ (۸۹)

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا

اور پورا کرو اللہ کے عہد کو جب تم عہد کر لو اور قسموں کو پکا

الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ

کرنے کے بعد انہیں نہ توڑو جب کہ تم اللہ کو اپنے اوپر نگہبان ٹھہرا چکے ہو۔

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ (۹۱) اور اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا سوت مضبوط

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ اَنْ

کاتنے کے بعد اسے توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تم اپنی قسموں کو اپنے آپس میں دھوکہ دینے کے لئے ایک حیلہ بناتے ہو کہ

تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَيُبَيِّنَنَّ

ایک گروہ دوسرے گروہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے والا ہو جائے۔ اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ تمہیں اس سے آزماتا ہے اور ضرور تم پر صاف

لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾

بیان کر دے گا قیامت کے دن جس بات میں تم اختلاف کرتے تھے۔ (۹۲)

سورۂ نحل 1-2/3

سورۂ نحل

وَلَا تَتَّخِذُوٓا

اور اپنی قسموں کو اپنے آپس

اَيْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا

میں دھوکہ دینے کے لئے بہانہ نہ بناؤ ورنہ (لوگوں کا) قدم (راستی پر) مضبوط ہو جانے کے بعد پھسل جائے گا اور تم اس کے بُرے

السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾

انجام کا مزہ چکھو گے اس لئے کہ تم نے (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا اور تمہارے لئے بڑا عذاب ہو گا۔ (۹۴)

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

(اے ایمان والو) بیشک اللہ نے تمہارے لئے تمہاری قسموں کا کھولنا

سورۂ تحریم

اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٢﴾

مقرر فرما دیا اور اللہ تمہارا مددگار ہے اور وہ بہت جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (۲)

قرضہ کا بیان

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ؕ

اور اگر وہ (قرض دار) تنگدست ہے تو اسے مہلت دو (اس کی) آسانی تک

وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾

سورۂ بقرہ

اور (قرض معاف کر کے) تمہارا صدقہ کرنا تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (۲۸۰)

1/2

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ

اے ایمان والو جب تم ایک مدت مقررہ تک

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۪

قرض کا معاملہ کرو تو اسے لکھ لو۔ اور چاہئے کہ تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف کے ساتھ لکھے

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ

اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسا کہ اللہ نے اُسے سکھایا تو اسے چاہئے کہ وہ لکھ دے۔ اور لکھوائے

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ

وہ شخص جس پر قرض ہے، اور وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے اور اس سے کچھ کم نہ کرے۔

فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ

پھر اگر ہے وہ شخص جس پر قرض ہے بیوقوف یاضعیف البدن یا وہ طاقت نہ رکھتا ہو

اَنْ يُّمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ؕ وَاسْتَشْهِدُوْا

لکھوانے کی تو اس کا ولی انصاف سے لکھوا دے۔ اور دو گواہ

شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

بنا لو اپنے مَردوں میں سے پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد

وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا

اور دو عورتیں ان گواہوں میں سے جنہیں تم پسند کرتے ہو۔ کہ ان دو میں سے کوئی ایک (عورت) بھول جائے

فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ

تو اس ایک کو دوسری یاد دلا دے اور نہ انکار کریں گواہ جب وہ (گواہی کے لئے) بلائے جائیں۔

وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ

اور (دشوار سمجھ کر) اس کے لکھنے میں سستی نہ کرو قرض چھوٹا ہو یا بڑا اس کی میعاد تک (لکھ لو)۔ تمہارے لئے اس میں

اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰۤى اَلَّا تَرْتَابُوْۤا اِلَّاۤ

پورا انصاف ہے اللہ کے نزدیک۔ اور (یہ کام) زیادہ درست رکھنے والا ہے گواہی کو۔ اور زیادہ قریب ہے اس بات کے کہ تم شک میں نہ پڑو۔ مگر

اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

یہ کہ کوئی سودا ہاتھوں ہاتھ ہو جسے تم اپنے آپس میں لیتے دیتے ہو تو (ایسی صورت میں) تم پر کوئی

جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْۤا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ

گناہ نہیں کہ تم اس کو نہ لکھو۔ اور گواہ بنا لو جب تم خرید و فروخت کرو اور ضرر نہ دیا جائے

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا

کسی لکھنے والے کو اور نہ کسی گواہ کو اور اگر تم ایسا کرو تو بیشک وہ تمہارا گناہ ہو گا اور اللہ سے

اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۸۲﴾

سورۂ بقرہ

ڈرتے رہو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔ (۲۸۲)

2/2

حلال وحرام اور مکروہات کا بیان

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ

اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ نے تم پر حرام کیا مُردار اور (رگوں سے بہا ہوا) خون اور سور کا گوشت اور وہ جانور جس پر

بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ

ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا تو جو (بھوک سے) بیتاب ہو جائے جب کہ نافرمان نہ ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا تو اس پر کوئی گناہ نہیں

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۷۳﴾

سورۂ بقرہ 1/3

بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۷۳)

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ

لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں فرما دیجئے ان دونوں میں بڑا گناہ ہے

وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ۫ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ؕ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ

اور لوگوں کے لئے کچھ فائدے (بھی) ہیں اور ان کا گناہ ان کے فائدے سے بڑا ہے۔ اور آپ سے پوچھتے ہیں

مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۬ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

کیا خرچ کریں ؟ آپ فرما دیں جو آسان ہو۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات (احکام) بیان فرماتا ہے

لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱۹﴾

سورۂ بقرہ 2/3

تا کہ تم غور و فکر کرو (۲۱۹)

نِسَآؤُكُمْ

سورۂ بقرہ 3/3

تمہاری عورتیں (گویا)

حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۫ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؕ

کھیتیاں ہیں تمہارے لئے تو آؤ اپنی کھیتی میں جیسے چاہو اور نیکی اپنے لئے آگے بھیجتے رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ تم اس سے ملنے والے ہو۔ اور خوشخبری سنا دیجئے ایمان والوں کو۔ (۲۲۳)

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا

کھانے کی سب چیزیں بنی اسرائیل

لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ

کے لئے حلال تھیں مگر وہ جو یعقوب نے خود اپنے اوپر حرام کر لی تھیں اس

قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ

سے پہلے کہ تورات نازل ہو۔ فرما دیجئے لاؤ تورات اور اسے پڑھو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ

تم سچے ہو۔ (۹۳) پھر جو کوئی اس کے بعد اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھے

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾

سورۂ آلِ عمران 1-2/3

تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (۹۴)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۭ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ

اے ایمان والو! (اپنے) عہد پورے کرو۔ حلال کئے گئے تمہارے لئے بے زبان

الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ۭ

چوپائے سوائے ان کے جن کا بیان تم پر آئندہ کیا جائے گا (مگر) احرام کی حالت میں کئے ہوئے شکار کو حلال نہ سمجھنا۔

اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ①

سورۂ مائدہ 1/9

بیشک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔ (۱)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَ

حرام کیا گیا تم پر مردار اور (رگوں کا بہا ہوا) خون اور

لَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ

خنزیر کا گوشت اور جس پر وقتِ ذبح غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو اور گلا گھٹ جانے والا اور (لکڑی وغیرہ کی) ضرب سے مارا ہوا

وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ڰ وَ

اور اوپر سے گرا ہوا اور سینگ مارا ہوا اور جس کو کھایا ہو درندے نے مگر جو تم نے (اللہ کے نام پر) ذبح کر لیا اور

مَا ذُبِحَ عَلَي النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ۭ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ۭ

جو باطل معبودوں کے نشان پر ذبح کیا گیا ہو اور (حرام کیا گیا) تمہارا جوئے کے تیروں سے (اپنے حصے) تقسیم کرنا یہ سب کام گناہ ہیں

اَلْيَوْمَ يَىِٕسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَ

آج مایوس ہو گئے کفار تمہارے دین (کے ناکام ہونے کی طرف) سے تو (اے مسلمانو) ان سے نہ ڈرو اور

اخْشَوْنِ ۭ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ

مجھ ہی سے ڈرو آج میں نے مکمل کر دیا تمہارے لئے تمہارا دین اور پوری کر دی تم پر اپنی نعمت

وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ۭ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ

اور پسند کر لیا تمہارے لئے اسلام کو (بطور) دین پھر اگر کوئی بھوک (یا پیاس کی شدت) سے بیتاب ہو جائے (اور بے اختیار ہو کر

مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③

سورۂ مائدہ 2/9

کوئی حرام چیز کھا پی لے) اس حال میں کہ گناہ کی طرف جھکنے والا نہ ہو تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے (۳)

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَآ

آپ سے پوچھتے ہیں وہ کون سی چیزیں ہیں

اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ

جو ان کے لئے حلال کی گئیں فرما دیجئے حلال کی گئیں تمہارے لئے پاک چیزیں اور جو تم نے سدھا لئے شکاری جانوروں میں سے اس حال میں

مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ

کہ تم انہیں شکار کا طریقہ سکھانے والے ہو تم انہیں سکھاتے ہو اس سے جو اللہ نے تمہیں سکھایا تو کھاؤ اس (شکار) سے جسے وہ (شکاری) جانور (مار کر)

عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

تمہارے لئے روک رکھیں اور (شکار پر چھوڑتے وقت) اس (شکاری جانور) پر تم اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④ اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ

جلد حساب لینے والا ہے۔ (۴) آج تمہارے لئے پاک چیزیں حلال کی گئیں اور ذبیحہ ان لوگوں کا

اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ وَالْمُحْصَنٰتُ

جنہیں کتاب دی گئی تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ اُن کے لئے حلال ہے اور آزاد پاک دامن

مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ

مسلمان عورتیں اور (اسی طرح) آزاد پاک دامن عورتیں ان لوگوں کی جنہیں تم سے پہلے کتاب

قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

دی گئی جب تم ان کے مہر انہیں دے دو نکاح کی قید میں لاتے ہوئے نہ علانیہ بدکاری کرتے

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ

اور نہ خفیہ آشنائی کرتے ہوئے اور جس نے ایمان (لانے) سے انکار کیا تو بیشک اس کا عمل

عَمَلُهٗ ۡ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤ ع

سورۂ مائدہ 3-4/9

ضائع ہو گیا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہے۔ (۵)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ

اے ایمان والو اس کے سوا کچھ نہیں کہ شراب اور جُوا اور بت اور جوئے کے تیر (سب)

رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا

نا پاک ہیں شیطانی کاموں سے (ہیں) تو تم ان سے بچو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (۹۰) شیطان

يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ

یہی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان بغض و عداوت پیدا

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾

کر دے اور روک دے تمہیں اللہ کی یاد اور نماز سے تو کیا (ان کاموں سے) تم باز آنے والے ہو؟۔ (۹۱)

سورۂ مائدہ 5-6/9

لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ

ایمان والوں اور نیک عمل کرنے

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَ

والوں پر کوئی گناہ نہیں اس میں جو (حرمت کا حکم نازل ہونے سے پہلے) انہوں نے کھایا (پیا) جب کہ وہ اللہ سے ڈرتے رہے اور ایمان لائے اور

عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ

انہوں نے نیک کام کئے پھر ڈرتے رہے اور (آنے والے حکم پر) ایمان لائے پھر ڈرتے رہے اور انہوں نے نیک کام کئے اور اللہ نیک کام

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع

سورۂ مائدہ 7/9

کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ (۹۳)

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ

دریا میں شکار کرنا (نیز پکڑی ہوئی مچھلی) اور دریا کا طعام (اس کی پھینکی ہوئی مچھلی)

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

تمہارے لئے حلال ہے۔ تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور تم پر خشکی میں شکار کرنا حرام ہے جب تک تم

حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۹۶﴾

سورۂ مائدہ 8/9

احرام میں ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور تم جمع کئے جاؤ گے۔ (۹۶)

مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّ

اللہ نے (جانوروں میں) کوئی بحیرہ مقرر نہیں کیا اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور

لَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۗ وَاَكْثَرُهُمْ

نہ حامی اور لیکن جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھتے ہیں اور ان کے اکثر لوگ

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾

سورۂ مائدہ 9/9

عقل نہیں رکھتے۔ (۱۰۳)

فَكُلُوْا

1-2/6

سورۂ انعام

تو کھاؤ

مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا

اُس (ذبیحہ) سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اُس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو۔ (۱۱۸) اور (اے اہل

لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ

کتاب) تمہیں کیا ہے کہ تم نہیں کھاتے اُس (ذبیحہ) سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا حالانکہ اللہ نے تمہارے لئے کھول کر بیان کر دیا

مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ

ان چیزوں کو جو تم پر حرام کیں لیکن وہ چیز جس کی طرف تم بے بس ہو جاؤ اور بیشک بہت لوگ بہکاتے ہیں اپنی نفسانی

بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾

خواہشات (کی بنا) پر بغیر علم کے۔ بیشک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے حد سے بڑھنے والوں کو۔ (۱۱۹)

وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ

3/6
سورۂ انعام

اور نہ کھاؤ اس (ذبیحہ) سے جس پر اللہ

اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى

کا نام نہیں لیا گیا اور بیشک وہ (کھانا) گناہ ہے اور بیشک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں

اَوْلِيٰٓـئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع

وسوسے ڈالتے رہتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم نے ان کا کہا مان لیا تو بیشک تم مشرک ہو جاؤ گے۔ (۱۲۱)

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعَامٌ وَّ

اور انہوں نے کہا یہ مویشی اور

حَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ

کھیتی ممنوع ہے اسے کوئی نہ کھائے مگر وہی جسے ہم چاہیں اپنے زعمِ باطل کے مطابق اور کچھ مویشی ایسے ہیں کہ حرام کیا گیا (مشرکوں کی طرف سے)

ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ

ان کی پشتوں کو (سواری اور بار برداری کے لئے) اور بعض مویشی ایسے ہیں کہ وہ (ان کو ذبح کرتے وقت) اُن پر اللہ کا نام نہیں لیتے اللہ پر بہتان باندھنے کے لئے۔

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهٖ

عنقریب اللہ ان کو بدلہ دے گا اس وجہ سے کہ وہ (اللہ پر) بہتان باندھتے تھے۔ (۱۳۸) اور انہوں نے کہا جو بچہ

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ

اُن مویشیوں کے پیٹ میں ہے وہ خاص ہے ہمارے مردوں کے لئے اور حرام ہے ہماری عورتوں پر اور اگر وہ بچہ

مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ

مرا ہوا پیدا ہو تو مرد اور عورتیں سب اس میں شریک ہیں عنقریب اللہ انہیں ان کی ان جھوٹی باتوں کا بدلہ دے گا یقیناً وہ بڑی حکمت والا

عَلِيْمٌ ﴿۱۳۹﴾

4-5/6
سورۂ انعام

بہت علم والا ہے۔ (۱۳۹)

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ

فرما دیجئے میں نہیں پاتا اس وحی میں جو میری طرف کی گئی،

مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا

کسی کھانے والے پر کوئی حرام کی ہوئی چیز جسے وہ کھاتا ہو مگر یہ کہ وہ مُردار ہو یا (رگوں سے) بہتا ہوا خون

اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ

یا خنزیر کا گوشت تو بیشک وہ نجاست ہے یا نافرمانی کے لئے ذبح کے وقت جس جانور پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے۔ پھر جو

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۵﴾

6/6
سورۂ انعام

بے اختیار ہو جائے نہ وہ سرکشی کرنے والا ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا تو بیشک آپ کا رب بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۴۵)

قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ

فرمائیے کس نے حرام کی اللہ کی وہ زینت

الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ؕ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ

جو اس نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی اور (کس نے حرام کیں) پاک لذیذ چیزیں (اللہ کے دیئے ہوئے) رزق سے۔ آپ فرما دیں یہ چیزیں

اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

ایمان والوں کے لئے ہیں دُنیا کی زندگی میں (بھی اور) قیامت کے دن تو خاص انہی کے لئے ہیں اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳۲﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا

آیتیں علم والوں کے لئے۔ (۳۲) آپ فرما دیجئے کہ میرے رب نے تو صرف بے حیائیوں کو حرام کیا ہے

ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا

ان میں سے جو کھلی ہوں اور جو چھپی ہوں اور گناہ کو اور ناحق سرکشی کو اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شریک

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا

کرو جس کی کوئی دلیل اللہ نے نہیں اُتاری اور یہ کہ تم اللہ پر ایسی بات کہو جسے

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾

1-2/2
سورۂ اعراف

تم نہیں جانتے۔ (۳۳)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ

فرمایئے ذرا بتاؤ تو سہی اللہ نے تمہارے لئے جو رزق اتارا تو کچھ تم نے اس سے

مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَ

حرام کر لیا اور کچھ حلال، فرمایئے کیا تمہیں اللہ نے (اس کی) اجازت دی یا تم اللہ پر بہتان باندھتے ہو۔ (۵۹) اور

مَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ

کیا گمان ہے ان لوگوں کا جنہوں نے اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھا (کہ) قیامت کے دن (ان کے ساتھ کیا کیا جائے گا) بیشک

اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۰﴾ ع

سورۂ یونس

اللہ لوگوں پر فضل (وکرم) والا ہے لیکن ان کے اکثر لوگ شکر گزار نہیں۔ (۶۰) 1-2/2

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ

تو (اے مسلمانو) اللہ کے دیئے ہوئے حلال طیّب رزق سے کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا

اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَ

شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔ (۱۱۴) تم پر حرام کیا ہے صرف مُردار اور

الدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ

لہو اور سؤر کا گوشت اور وہ جس پر ذبح کے وقت غیر اللہ کا نام پکارا گیا پھر جو بیتاب ہو جائے نہ سرکش ہو (طلب لذت کے لئے)

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ

اور نہ (ضرورت کی) حد سے بڑھنے والا تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بیحد رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۱۵) اور جن چیزوں کے بارے میں تمہاری

اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ

زبانیں جھوٹ بولتی ہیں ان کی نسبت نہ کہو یہ حلال ہے اور یہ حرام کہ (اس طرح) تم جھوٹ بول کر اللہ پر

الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

بہتان باندھو بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ بول کر بہتان باندھتے ہیں وہ کامیاب نہ ہوں گے۔ (۱۱۶)

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ 1-2-3-4/4

سورۂ نحل

(دنیا میں) تھوڑا سا فائدہ ہے اور (آخرت میں) ان کے لئے دردناک عذاب۔ (۱۱۷)

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ

حکم یہی ہے اور جو اللہ کی حرمتوں کی تعظیم بجا لائے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى

تو یہ اس کے رب کے پاس اس کے لئے بہتر ہے اور تمہارے لئے چوپائے حلال کئے گئے بجز ان کے جو تم پر

عَلَيْكُمْ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ

بیان کئے جاتے ہیں پس بچو بتوں کی نجاست سے اور پرہیز کرو جھوٹی

الزُّوْرِ ۙ﴿۳۰﴾

سورۂ حج

بات سے۔ (۳۰)

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ

اور ایمان والی عورتوں کو فرمائیں کہ وہ (بھی) اپنی

مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا

نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی عفت کی حفاظت کریں اور اپنی زیبائش کو ظاہر نہ کریں مگر جو

ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ

اس سے خود ظاہر ہے اور اپنے سر پر اوڑھے ہوئے دوپٹوں کے آنچل اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنی زیبائش

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ

کو ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ دادا پر یا شوہروں کے باپ دادا پر یا اپنے بیٹوں

اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ

یا اپنے شوہروں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں پر

اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ

یا اپنی (مسلمان) عورتوں پر یا اپنی مملوکہ باندیوں پر یا اپنے خدمتگاروں پر ان مردوں میں سے جنہیں عورتوں

مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۪

کی کچھ خواہش نہ ہو یا ان لڑکوں پر جو عورتوں کی شرم کی باتوں پر مطلع نہیں ہوئے۔

وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ؕ وَتُوْبُوْٓا

اور وہ اپنے پاؤں سے اس طرح نہ چلیں کہ ان کی وہ زینت (لوگوں کو) معلوم ہو جائے جسے وہ چھپائے رکھتی ہیں اور اے مسلمانو

اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾

تم سب اللہ کی طرف توبہ کرو تاکہ تم مراد کو پہنچ جاؤ۔ (۳۱)

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ

اور بوڑھی عورتیں

الّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَیْسَ عَلَیْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ

جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (چہرے ڈھانپنے کے) کپڑے اتار رکھیں

غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِیْنَةٍ ؕ وَ اَنْ یَّسْتَعْفِفْنَ خَیْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ

اس حال میں کہ وہ اپنی زینت کو دکھاتی نہ پھریں اور اس سے (بھی) بچنا ان کے لئے بہتر ہے اور اللہ خوب سننے والا

عَلِیْمٌ ﴿۶۰﴾ لَیْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا

بہت جاننے والا ہے۔ (۶۰) اندھے پر کچھ تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی مضائقہ ہے اور نہ

عَلَى الْمَرِیْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُیُوْتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ

بیمار پر کوئی روک اور نہ تمہاری جانوں پر (کوئی رکاوٹ) کہ کھاؤ اپنے (اور اپنی اولاد کے) گھروں سے یا اپنے باپ دادا

اٰبَآىِٕكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اِخْوَانِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ

کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے

اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ عٰمّٰتِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُیُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا

گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جس

مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ اَوْ صَدِیْقِكُمْ ؕ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِیْعًا

جگہ کی کنجیاں تمہارے قبضے میں ہوں یا اپنے دوست کے گھر سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ مل کر کھاؤ

اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُیُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ تَحِیَّةً مِّنْ عِنْدِ

یا الگ الگ پھر جب (ان میں سے) کسی گھر میں تم داخل ہو تو اپنوں پر سلام کرو (ملاقات کے وقت کی) اچھی دعا ، اللہ کی

اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَیِّبَةً ؕ كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ ع

طرف سے برکت والی پاکیزہ ، اسی طرح اللہ تمہارے لئے آیتیں بیان فرماتا ہے تا کہ تم سمجھو۔ (۶۱)

ماپ تول کا ذکر

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا

اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ لیکن

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ

ایسے طریقے سے جو بہت اچھا ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے اور پورا کرو ناپ اور تول کو

بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَ

انصاف سے ہم کسی جان کو تکلیف نہیں دیتے مگر اس کی طاقت کے موافق اور جب بات کہو تو حق کی کہو اگرچہ

لَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ

قریبی رشتہ دار ہو اور اللہ کے عہد کو پورا کرو یہ وہ باتیں ہیں جن کا تمہیں حکم فرمایا تا کہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ۙ﴿۱۵۲﴾

سورۂ انعام

نصیحت قبول کرو۔ (۱۵۲)

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۖ﴿۲﴾

خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے (۱) وہ لوگ جب لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں (۲)

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۭ﴿۳﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰۗىِٕكَ اَنَّهُمْ

اور جب انہیں دیں ناپ کر یا تول کر تو گھٹا کر دیں۔ (۳) کیا وہ لوگ گمان نہیں کرتے کہ وہ

مَّبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿۴﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۙ﴿۵﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۭ﴿۶﴾

اٹھائے جائیں گے (۴) ایک عظمت والے دن میں (۵) جس دن (سب) لوگ ربّ العٰلمین کے حضور کھڑے ہوں گے۔ (۶)

سورۂ تطفیف

1-2-3-4-5-6/6

نیکی اور برائی کا بیان

اَلَّذِیْنَ

جو لوگ

یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا

اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر دینے کے بعد نہ احسان

مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ

جتائیں اور نہ تکلیف دیں ان کے لئے ان کا ثواب ان کے رب کے پاس ہے اور نہ ان پر کچھ خوف ہے

وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾

سورۂ بقرہ

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (۲۶۲)

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

جو ایک نیکی لائے

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَلَا یُجْزٰۤى اِلَّا

تو اس کے لئے اس جیسی دس (نیکیاں) ہیں اور جو بُرائی لائے تو اُسے بدلہ نہ دیا جائے گا مگر اسی (ایک بُرائی)

مِثْلَهَا وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

سورۂ انعام

کے برابر اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۱۶۰)

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِیْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤى اِلَّا مَنْ

اور (اے لوگو خوب سمجھ لو) نہ تمہارے مال اور نہ تمہاری اولاد ایسی چیزیں ہیں جو تمہیں ہمارے قریب کر دیں مگر جو ایمان

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۪ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَ

لایا اور اس نے نیک عمل کئے تو وہی لوگ ہیں جن کے لئے دُگنا اجر ہے بدلہ اس کا جو انہوں نے (نیک) کام کئے اور

هُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾

سورۂ سبا

وہ (جنت کے) بالاخانوں میں بے خوف ہیں۔ (۳۷)

ذٰلِكَ الَّذِیْ یُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ

یہ ہے وہ جس کی خوشخبری اللہ اپنے بندوں کو دیتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ یَّقْتَرِفْ

آپ فرما دیجئے اِس (تبلیغِ رسالت) پر میں تم سے کوئی بدلہ طلب نہیں کرتا قرابت کی محبت کے سِوا اور جو نیکی

حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِیْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۲۳﴾

سورۂ شوریٰ

کرے ہم اس کے لئے اس کی نیکی میں خوبی بڑھائیں گے بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت قدر دان ہے۔ (۲۳)

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ

کوئی ہے جو اللہ کو اچھے قرض کے طور پر دے تو اللہ اس کے لئے اُسے بڑھاتا رہے اور اس کے

اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۱﴾

سورۂ حدید 1/2

لئے عزت کا اجر ہے۔ (۱۱)

اِنَّ الْمُصَّدِّقِیْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور اللہ کو قرض حسن دینے والے،

حَسَنًا یُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِیْمٌ ﴿۱۸﴾

سورۂ حدید 2/2

اُن کے لئے اُن کی نیکیوں کو دوگنا کیا جائے گا اور ان کے لئے عزت کا اجر ہے (۱۸)

إِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اگر اللہ کو اچھا قرض دو تو وہ اسے تمہارے لئے دوگنا کردے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ

شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۙ﴿۱۷﴾

سورۂ تغابن

نہایت قدردان، بہت حلم والا ہے۔ (۱۷)

جزا وسزا کا بیان

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ

جو نیکی لائے تو اس کے لئے صلہ ہے اس نیکی سے بہتر اور جو بُرائی

بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا

لے کر آئے تو بُرائی کرنے والوں کو بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر جتنا وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾

سورۂ قصص

کرتے تھے۔ (۸۴)

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى

1/3

سورۂ روم

خشکی اور تری میں فساد پھیل گیا ان بُرائیوں کے باعث جو لوگوں کے

النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾

ہاتھوں نے کیں تا کہ (اللہ) ان کی بعض بد اعمالیوں کا مزہ ان کو چکھائے کہ وہ باز آ جائیں۔ (۴۱)

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ

جو کفر کرے تو اسی پر ہے اس کا کفر اور جو نیک کام کرے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے (جنت کی)

يَمْهَدُوْنَ ﴿٤٤﴾ لِيَجْزِىَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

تیاری کر رہے ہیں (۴۴) تا کہ اللہ اپنے فضل سے جزا دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٥﴾

2-3/3

سورۂ روم

بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں فرماتا۔ (۴۵)

فَلَا تَعْلَمُ

تو کسی کو

سورۂ سجدہ

نَفْسٌ مَّآ اُخْفِىَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٧﴾

معلوم نہیں جو ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک پوشیدہ رکھی گئی ہے بدلہ اس کا جو وہ (نیک) کام کرتے تھے۔ (۱۷)

لِّيَجْزِىَ

تا کہ اللہ

اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ

سچوں کو ان کے سچ کا (بہترین) اَجر عطا فرمائے اور منافقوں کو عذاب دے اگر چاہے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٢٤﴾ ۚ

سورۂ احزاب

یا (انہیں توبہ کی توفیق عطا فرما کر) ان پر رجوع برحمت ہو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۴)

لِّيَجْزِىَ

تا کہ (اللہ) جزا دے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ

انہیں جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ۔ وہی لوگ ہیں جن کے لئے بخشش ہے اور عزت کی

كَرِيْمٌ ﴿٤﴾

سورۂ سبا

1/3

روزی ۔ (۴)

ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۭ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ

یہ ہم نے ان کی ناشکری کا انہیں بدلہ دیا ، اور ہم (ایسی) سزا نہیں دیتے

اِلَّا الْكَفُوْرَ ۝۱۷

سورۂ سبا 2/3

لیکن بڑے ناشکرے کو (۱۷)

وَقَالَ الَّذِيْنَ

اور کمزور لوگ

اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ

تکبر کرنے والوں سے کہیں گے بلکہ (تمہارا) شب وروز کا مکر تھا جب تم ہمیں حکم دیتے تھے

اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ۭ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا

کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اس کے لئے شریک ٹھہرائیں اور وہ (ایک دوسرے سے) اپنی ندامت چھپائیں گے جب عذاب کو

الْعَذَابَ ۭ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ هَلْ يُجْزَوْنَ

دیکھیں گے اور ہم طوق ڈال دیں گے کافروں کی گردنوں میں ۔ وہ نہیں بدلہ دیئے جائیں گے

اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝۳۳

سورۂ سبا 3/3

مگر ان کاموں کا جو وہ کرتے تھے۔ (۳۳)

فَالْيَوْمَ

تو آج

سورۂ یٰسین

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـــًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۵۴

کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہو گا اور تمہیں بدلہ نہ دیا جائے گا مگر اسی کا جو تم کرتے تھے۔ (۵۴)

وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۳۹ۙ

سورۂ صٰفّٰت

اور تمہیں بدلہ نہیں دیا جائے گا مگر اسی کا جو تم کرتے تھے ۔ (۳۹)

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ ۭ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۭ

آج ہر ایک کو بدلہ دیا جائے گا اس کی کمائی کا آج کسی پر ظلم نہیں

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۱۷

سورۂ مومن 1/2

بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ (۱۷)

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى

جس نے بُرائی کی تو اسے بدلہ نہ دیا جائے گا

سورۂ مومن 2/2

اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ

مگر اسی کے برابر اور جس نے اچھا کام کیا مرد ہو یا عورت اس حال میں کہ وہ ایمان والا ہو

فَاُولٰۗىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۴۰ وَ

تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اس میں انہیں بےحساب رزق دیا جائے گا ۔ (۴۰)

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۚ فَمَنْ عَفَا

اور بُرائی کا بدلہ بُرائی ہے اسی کی مثل پھر جو معاف کر دے

سورۂ شوریٰ

وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۰

اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ (کے ذمۂ کرم) پر ہے بیشک اللہ ظلم کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتا۔ (۴۰)

وَخَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ

سورۂ جاثیہ

اور اللہ نے آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٢﴾

کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تا کہ ہر شخص کو اس کے کام کا بدلہ دیا جائے اور ان پر ظلم نہ کیا جائے گا۔ (۲۲)

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾

سورۂ نجم

پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ (۴۱)

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

سورۂ رحمٰن

نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا کچھ نہیں۔ (۶۰)

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ

سورۂ بینہ

ان کا ثواب ان کے رب کے پاس (ہمیشہ) رہنے

عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ

کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ ان

اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿٨﴾ ع

سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے یہ اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے خائف رہا۔ (۸)

نیک و بد کے مراتب کا ذکر

اَفَمَنِ

تو کیا وہ شخص

اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ

جس نے رضائے الٰہی کی پیروی کی اس جیسا ہو گا جو اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے ؟

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے ۔ (۱۶۲) وہ اللہ کے نزدیک مختلف درجوں والے ہیں اور اللہ ان کے سب کام

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶۳﴾

سورۂ آلِ عمران 1-2/2

خوب دیکھتا ہے ۔ (۱۶۳)

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

فرما دیجئے نہیں برابر ہو سکتا ناپاک اور پاک ، (اے مخاطب) اگرچہ تجھے تعجب میں ڈال دے

سورۂ مائدہ

الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع

خبیث کی کثرت۔ تو اللہ سے ڈرتے رہو اے عقل مندو تا کہ تم فلاح پاؤ ۔ (۱۰۰)

قُلْ لَّاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

1/2

سورۂ انعام

آپ فرمائیں (اے مشرکو!) میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں

وَلَاۤ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَاۤ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰۤى

اور نہ تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں خود غیب جانتا ہوں اور نہ تمہیں یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں (اگرچہ میں فرشتوں کے مقام سے بہت آگے گزر چکا ہوں)۔ میں پیروی نہیں کرتا مگر اسی کی جو میری طرف وحی

اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع

کی جاتی ہے فرما دیجئے کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہیں ؟ کیا تم نہیں سوچتے ؟ (۵۰)

اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ فِي

اور کیا وہ شخص جو مُردہ تھا پھر ہم نے اُسے زندہ کیا اور اُسے روشنی عطا کی جس کے ساتھ وہ لوگوں میں

النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ

چلتا ہے کیا وہ اس کی طرح ہو سکتا ہے جس کا حال یہ ہے کہ وہ تاریکیوں میں پڑا ہے ان سے نکل نہیں سکتا اسی طرح

زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾

2/2

سورۂ انعام

آراستہ کر دیئے گئے کافروں کے لئے ان کے کام جو وہ کرتے تھے ۔ (۱۲۲)

اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى تَقْوٰى

تو کیا جس نے اللہ سے ڈرنے اور اس کی رضا پر اپنی عمارت

مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ عَلٰى شَفَا

(مسجد) کی بنیاد قائم کی وہ اچھا ہے یا وہ شخص جس نے ایسے گڑھے کے کنارے پر اپنی عمارت کی

جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ

بنیاد رکھی جو گرنے کے قریب ہے تو وہ اسے لے کر جہنم کی آگ میں گر پڑا اور اللہ ظلم کرنے والی قوم کو ہدایت

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

سورۂ توبہ

نہیں دیتا ۔ (۱۰۹)

وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ

اور اگر ہم کسی آدمی کو اپنی طرف سے رحمت (کی لذت) چکھائیں پھر

نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝٩

سورۂ ہود

اس رحمت کو اس سے واپس لے لیں تو بیشک وہ نہایت مایوس ناشکرا بن جاتا ہے۔ (۹)

اَفَمَنْ يَّعْلَمُ اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ

تو کیا جو شخص جانتا ہے کہ آپ کے رب کی طرف سے جو کچھ آپ کی طرف اتارا گیا

سورۂ رعد

رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۙ۝١٩

حق ہے وہ اس کی طرح ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟ وہی لوگ نصیحت قبول کرتے ہیں جو عقل والے ہیں (۱۹)

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ

بیشک آپ نہیں سناتے مُردوں کو اور نہیں سناتے بہروں کو پکار

اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ۝٨٠ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ

جب وہ پیٹھ پھیرے جا رہے ہوں۔ (۸۰) اور نہ آپ راہ پر لانے والے ہیں اندھوں کو ان کی گمراہی سے۔

اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝٨١

سورۂ نمل

1-2/2

آپ نہیں سناتے مگر ان لوگوں کو جو ہماری آیتوں پر ایمان لائیں تو وہی مسلمان ہیں۔ (۸۱)

اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا حَسَنًا فَهُوَ

تو کیا وہ جس سے ہم نے بہت اچھا وعدہ فرمایا پھر وہ

لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اسے پانے والا (بھی) ہے اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے؟ جسے ہم نے حیات دنیا کا سامان دیا پھر وہ قیامت کے دن (مجرموں کے

مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ۝٦١

سورۂ قصص

ساتھ) حاضر کیا جائے گا۔ (۶۱)

اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ۝١٨

سورۂ سجدہ

تو کیا جو مومن ہو وہ نافرمان کی طرح ہو سکتا ہے۔ وہ برابر نہیں۔ (۱۸)

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ

اور دونوں سمندر یکساں نہیں یہ (ایک) میٹھا ہے بہت میٹھا اس کا

سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا

پینا نہایت خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا) نمکین سخت کڑوا ہے۔ اور تم ہر ایک میں سے تازہ گوشت کھاتے ہو

وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ

اور نکالتے ہو زیور جسے تم پہنتے ہو اور (اے مخاطب) تو اس میں کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو چیرتی چلی جاتی ہیں

لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٢

1/5

سورۂ فاطر

تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تا کہ تم شکر گزار ہو جاؤ۔ (۱۲)

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۝١٩ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوْرُ ۝٢٠ وَ

اور اندھا اور آنکھوں والا برابر نہیں۔ (۱۹) اور نہ (یکساں ہیں) تاریکیاں اور نہ روشنی۔ (۲۰) اور

لَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۝٢١ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ وَلَا الْاَمْوَاتُ ؕ اِنَّ

نہ سایہ اور نہ تیز دھوپ۔ (۲۱) اور نہ برابر ہو سکتے ہیں زندگی والے اور نہ مرے ہوئے بیشک

اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٢٢

2-3-4-5/5

سورۂ فاطر

اللہ سناتا ہے جسے چاہے اور آپ انہیں سنانے والے نہیں جو قبروں میں ہیں۔ (۲۲)

أَذٰلِكَ خَيْرٌ نُّزُلًا أَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾

سورۂ صٰفّٰت

کیا یہ مہمانی بہتر ہے یا زقوم کا درخت (٦٢)

أَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ

کیا ہم کر دیں گے ایمان

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي الْأَرْضِ أَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ

والوں اور نیکی کرنے والوں کو زمین میں فساد کرنے والوں کی طرح؟ یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں

كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾

سورۂ صٓ

جیسا کریں گے؟ (٢٨)

أَمَّنْ هُوَ قَانِتٌ اٰنَاۤءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ وَيَرْجُوْا

کیا وہ (مومن) جو شب کے اوقات میں عبادت گزار ہے سجود اور قیام کرتے ہوئے آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی

رَحْمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ

رحمت کی امید رکھتا ہے آپ فرما دیجئے کیا برابر ہیں وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں جانتے۔

اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٩﴾ ع

سورۂ زمر 1/3

نصیحت قبول کرنے والے تو عقلمند ہی ہیں۔ (٩)

أَفَمَنْ

تو کیا وہ شخص

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ

جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا تو وہ اپنے رب کی طرف سے (عظیم) نور پر ہے تو ہلاکت ہے ان کے لئے جن

قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾

سورۂ زمر 2/3

کے دل اللہ کے ذکر (کی طرف) سے سخت ہو گئے وہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ (٢٢)

أَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَقِيْلَ

تو کیا وہ شخص جو قیامت کے دن بُرے عذاب سے اپنے چہرے کو ڈھال بنائے گا اور ظالموں

لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٢٤﴾

سورۂ زمر 3/3

سے کہا جائے گا کہ (اب اس کا مزہ) چکھو جو کچھ تم کماتے تھے۔ (٢٤)

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ

اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں اور نہ اچھے کام

سورۂ مومن

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٥٨﴾

کرنے والے مؤمن بدکار کے برابر ہو سکتے ہیں تم بہت ہی کم نصیحت قبول کرتے ہو۔ (٥٨)

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ

اور نیکی اور بدی برابر نہیں

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ

آپ (بدی کو) دفع فرمائیں بہترین طریقے سے تو اس وقت وہ شخص جس کے اور آپ کے درمیان عداوت تھی (ایسا ہو جائے)

كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿٣٤﴾

سورۂ حٰمٓ السجدہ 1/2

گویا وہ آپ کا دلی دوست ہے۔ (٣٤)

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا

سورۂ حٰمٓ السجدہ 2/2

بیشک وہ لوگ جو ہماری آیتوں میں کجی کی راہیں نکالتے ہیں

لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا

وہ ہم پر پوشیدہ نہیں تو کیا جو آگ میں جھونکا جائے گا وہ اچھا ہے؟ یا جو قیامت کے دن

يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٤٠﴾

بےخوف ہو کر آئے گا؟ جو چاہو کئے جاؤ بیشک وہ تمہارے سب کام خوب دیکھ رہا ہے۔ (٤٠)

اَمْ حَسِبَ

کیا گمان کر لیا

اَلَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ

ان لوگوں نے جنہوں نے گناہ کئے کہ ہم انہیں کر دیں گے ان لوگوں کی طرح جو ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے

سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۲۱﴾ ع

سورۂ جاثیہ

کہ اُن (سب) کی زندگی اور موت برابر ہو جائے وہ کیا ہی بُرا فیصلہ کرتے ہیں۔ (۲۱)

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ

تو کیا وہ لوگ جو اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں ان لوگوں کی طرح ہو جائیں گے جن کے لئے ان کی بداعمالیاں مزین کر دی گئیں

وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ

اورانہوں نے اپنی نفسانی خواہشات کی اتباع کی (۱۴) اس جنت کا حال جس کا متقیوں سے وعدہ کیا گیا ہے (یہ ہے کہ) اس میں متغیر

مِّنْ مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ

نہ ہونے والے پانی کی نہریں ہیں اور دُودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلے اور نہریں ہیں شراب

خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمْ فِيْهَا

کی جو پینے والوں کے لئے لذیذ (خوشذائقہ) ہے اور نہایت صاف ستھرے شہد کی نہریں ہیں اور وہاں ان کے لئے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ

ہر قسم کے پھل ہیں اور اپنے پروردگار کی مغفرت ۔ کیا یہ ان جیسے ہیں جو ہمیشہ آگ میں رہیں گے

وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿۱۵﴾

سورۂ محمد 1-2/2

اور انہیں کھولتا پانی پلایا جائے گا تو ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔ (۱۵)

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ

دوزخی اور جنتی

سورۂ حشر

وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۲۰﴾

برابر نہیں جنتی ہی کامیاب ہیں ۔ (۲۰)

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا

کیا جو شخص منہ کے بل اوندھا

سورۂ ملک

عَلٰى وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾

چلے وہ زیادہ صحیح راستے پر ہے یا وہ جو سیدھا ہو کر چلے سیدھی راہ پر ۔ (۲۲)

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿۳۵﴾ ؕ مَا لَكُمْ ۫ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ۚ

کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں جیسا کر دیں گے ؟ (۳۵) تمہیں کیا ہوا تم کیسا فیصلہ کرتے ہو ؟ (۳۶)

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾ ۙ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۚ اَمْ

کیا تمہارے پاس کوئی ایسی کتاب ہے ؟ جس میں تم پڑھتے ہو۔ (۳۷) کہ تمہارے لئے ضرور اس میں وہی کچھ ہے جسے تم پسند کرتے ہو ۔ (۳۸) یا

لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا

تمہارے لئے ہم پر کچھ عہد و پیمان ہیں ، قیامت تک پہنچنے والے کہ بیشک تمہارے لئے ضرور وہی ہے جس کا تم

تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ ۚ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ ۚ

سورۂ قلم

(اپنے حق میں) فیصلہ کرتے ہو۔ (۳۹) ان سے پوچھئے ان کا کون سا شخص اس کا ضامن ہے ؟ (۴۰)

اِلَّآ اَصۡحٰبَ الۡيَمِيۡنِ ؕ﴿۳۹﴾ فِىۡ جَنّٰتٍ ۛؕ يَتَسَآءَلُوۡنَ ۙ﴿۴۰﴾ عَنِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ۙ﴿۴۱﴾

سوائے دائیں طرف والوں کے (۳۹) (وہ) جنتوں میں (ہوں گے) آپس میں ایک دوسرے سے دریافت کرتے ہوں گے، (۴۰) مجرموں کے بارے میں (۴۱)

مَا سَلَكَكُمۡ فِىۡ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوۡا لَمۡ نَكُ مِنَ الۡمُصَلِّيۡنَ ۙ﴿۴۳﴾ وَلَمۡ نَكُ

(پھر جنتی مجرموں سے کہیں گے) تمہیں کون سی چیز دوزخ میں لے گئی۔ (۴۲) وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے (۴۳) اور مسکین

نُطۡعِمُ الۡمِسۡكِيۡنَ ۙ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوۡضُ مَعَ الۡخَآئِضِيۡنَ ۙ﴿۴۵﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ

کو کھانا نہ کھلاتے تھے (۴۴) اور بیہودہ مشغلے والوں کے ساتھ ہم بھی بیہودہ مشغلوں میں پڑے رہتے تھے (۴۵) اور ہم بدلے کے

بِيَوۡمِ الدِّيۡنِ ۙ﴿۴۶﴾ حَتّٰٓى اَتٰٮنَا الۡيَقِيۡنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنۡفَعُهُمۡ شَفَاعَةُ

دن کو جھٹلاتے تھے (۴۶) یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی ۔ (۴۷) تو سفارش کرنے والوں کی سفارش انہیں

الشّٰفِعِيۡنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمۡ عَنِ التَّذۡكِرَةِ مُعۡرِضِيۡنَ ۙ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمۡ

کچھ نفع نہ دے گی۔ (۴۸) تو انہیں کیا ہوا کہ وہ نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں (۴۹) گویا وہ

حُمُرٌ مُّسۡتَنۡفِرَةٌ ۙ﴿۵۰﴾ فَرَّتۡ مِنۡ قَسۡوَرَةٍ ؕ﴿۵۱﴾

سورۂ مدثّر

بدکے ہوئے (وحشی) گدھے ہیں (۵۰) جو شیر سے بھاگے جا رہے ہوں۔ (۵۱)

دنیا اور آخرت کا بیان

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

لوگوں کے لئے آراستہ کی گئی ان کی خواہشوں کی محبت عورتوں سے، بیٹوں سے،

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

سونے اور چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانوں سے، اور نشان کئے ہوئے (پسندیدہ) گھوڑوں سے

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

اور مویشیوں اور کھیتی سے یہ (سب کچھ) سامان ہے دنیا کی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اچھا ٹھکانا ہے۔ (۱۴) فرما دیجئے کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاؤں؟ پرہیزگاروں کے لئے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ

ان کے رب کے پاس باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ ج

پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی خوشنودی اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔ (۱۵)

سورۂ آلِ عمران 1-2/2

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

سورۂ نساء

جو دُنیا کا ثواب چاہے

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع

تو اللہ کے پاس ثواب ہے دنیا اور آخرت کا اور اللہ بہت سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ (۱۳۴)

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ

اور دنیا کی زندگی کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں اور یقیناً آخرت کا

الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾

سورۂ انعام

گھر (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لئے بہتر ہے تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے؟ (۳۲)

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ

پھر ان کے بعد ایسے لوگ ان کے نائب بنے جو تورات کے وارث ہوئے

يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ

(آخرت چھوڑکر) اسی دنیا کا سامان لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں عنقریب بخش دیا جائے گا اور (اس کے بعد)

يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ

اگر ان کے پاس اس جیسا اور مال آ جائے تو اسے بھی لے لیں کیا اُن سے تورات میں یہ عہد نہ

الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ

لیا گیا کہ وہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہ کہیں؟ اور انہوں نے وہ سب کچھ پڑھ لیا جو تورات میں تھا اور

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

سورۂ اعراف

آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں تو کیا تم نہیں سمجھتے۔ (۱۶۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جائے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) چلو،

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

(تو) تم بوجھل ہو کر زمین کی طرف جھک پڑتے ہو کیا آخرت کے بدلہ میں تم دنیا کی زندگی سے راضی ہو گئے

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾

سورۂ توبہ

تو دنیا کی زندگی کا نفع اُٹھانا آخرت کے مقابلہ میں نہیں ہے مگر بہت تھوڑا۔ (۳۸)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ

جو لوگ (صرف) حیاتِ دنیا اور اس کی زینت کے طالب ہیں ہم دنیا میں انہیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیں

فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي

گے اور وہ اس میں کمی نہ کئے جائیں گے۔ (۱۵) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ

الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

کے سوا کچھ نہیں اور بیکار ہو گیا جو کچھ انہوں نے دنیا میں کیا اور برباد ہے جو کچھ وہ کرتے تھے۔ (۱۶)

سورۂ ہود 1-2/2

وَمَآ

سورۂ یوسف

اور ہم

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ

نے آپ سے پہلے کسی کو رسول بنا کر نہیں بھیجا سوائے مردوں کے جن کی طرف ہم وحی کرتے (تھے) بستیوں کے رہنے والوں میں سے

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

تو کیا یہ لوگ زمین میں نہیں چلے تو دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

انجام ہوا اور بیشک آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ (۱۰۹)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

اللہ جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہے) تنگ کر دیتا ہے، اور کافر بڑے خوش ہیں دنیا کی زندگی پر

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ ع

سورۂ رعد

اور دنیا کی زندگی آخرت کے سامنے کچھ نہیں سوائے حقیر فائدہ کے۔ (۲۶)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ

جو لوگ صرف دنیا کے خواہشمند ہیں ہم اُن میں سے جسے جتنا چاہیں اسی دنیا میں

لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا

دے دیتے ہیں پھر ہم نے اُس کے لئے جہنم (ٹھکانا) بنا دیا ہے وہ اس میں پہنچے گا بُری حالت میں

مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ

دھتکارا ہوا۔ (۱۸) اور جو آخرت چاہے اور اس کے لئے کوشش کرے اور وہ

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ

مومن ہو تو انہی لوگوں کی کوشش مقبول ہوئی۔ (۱۹) ہم سب کی مدد فرماتے ہیں اُن کی بھی

وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾

اور اِن کی بھی آپ کے رب کی عطا سے اور آپ کے رب کی عطا (کسی سے) رو کی ہوئی نہیں۔ (۲۰)

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ

دیکھئے ہم نے کس طرح ان کے بعض کو بعض پر فضیلت عطا فرمائی اور یقیناً آخرت درجوں میں

دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

سورۂ بنی اسرائیل 1-2-3-4/4

بہت بڑی ہے اور فضیلت میں (بھی) بہت بڑی۔ (۲۱)

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

مال اور بیٹے

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

دنیوی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے حضور ثواب کے لئے بہتر ہیں

وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾

سورۂ کہف

اور امید کے لئے بہت اچھی۔ (۴۶)

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ

اور جو کچھ (بھی) تمہیں

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

دیا گیا تو وہ دنیوی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر

وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع

سورۂ قصص

اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے تو کیا تم نہیں سمجھتے۔ (۶۰)

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَ

اور یہ دنیا کی زندگی کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں اور

سورۂ عنکبوت

اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾

بیشک آخرت کا گھر یقیناً وہی (اصل) زندگی ہے کاش وہ جانتے۔ (۶۴)

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫

اے میرے لوگو یہ دنیا کی زندگی تو (عارضی) فائدہ اٹھانے کے سوا کچھ نہیں

وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾

سورۂ مومن

اور بیشک آخرت ہی (ہمیشہ) ٹھہرنے کا گھر ہے۔ (۳۹)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ

جو آخرت کی کھیتی کا ارادہ کرے ہم اس کے لئے اس کی کھیتی زیادہ کریں گے اور جو دُنیا

يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿٢٠﴾

کی کھیتی کا ارادہ کرے ہم اس میں سے اسے دیں گے اور آخرت میں اس کا کوئی حصّہ نہیں۔ (۲۰)

سورۂ شوریٰ 1/2

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ

تو جو کچھ تمہیں دیا

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ

گیا ہے وہ دُنیا کی زندگی کا (عارضی) فائدہ ہے اور جو اللہ کے پاس ہے بہت بہتر اور زیادہ باقی رہنے والا ہے اُن لوگوں

اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾ ج

سورۂ شوریٰ 2/2

کے لئے جو ایمان لائے اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ (۳۶)

وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ

سورۂ زخرف

اور (چاندی کے علاوہ) سونے کے (بھی)۔ اور نہیں ہے

ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ ع

یہ سب کچھ مگر سامان دُنیوی زندگی کا اور آخرت آپ کے رب کے پاس (صرف) پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ (۳۵)

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ

سورۂ محمد

دُنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾

اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگار بن جاؤ تو وہ تمہارے ثواب تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہارے مال تم سے طلب نہ کرے گا۔ (۳۶)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ

یقین کر لو دنیا کی زندگی صرف کھیل تماشا ہے اور (عارضی) زینت اور

تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ

آپس کی خود ستائی اور (ایک دوسرے پر) مال اوراولاد کی زیادتی طلب کرنا (یہ سب کچھ)اس بارش کی طرح ہے

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ

جس کی پیداوار کسانوں کو بھلی معلوم ہوتی ہے پھر وہ خشک ہوجاتی ہے تو(اے دیکھنے والے) پھر تُو اسے دیکھتا ہے کہ وہ زرد ہوگئی پھر وہ چورہ چورہ ہو جاتی ہے

وَ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ

اور آخرت میں (نافرمانوں کے لئے) سخت عذاب ہے ۔ اور(فرمانبرداروں کے لئے)اللہ کی طرف سے مغفرت اور خوشنودی ، اور

مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾

سورۂ حدید

دنیا کی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے ۔ (۲۰)

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ ۙ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ ؕ

1-2/2

سورۂ قیامہ

ہرگز نہیں بلکہ تم دوست رکھتے ہو جلد ملنے والی (دنیا)کو۔ (۲۰) اور آخرت کو تم چھوڑے ہوئے ہو ۔ (۲۱)

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ

بیشک یہ لوگ جلد حاصل ہونے والی (دنیا) کو

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾

سورۂ دھر

پسند کرتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو اپنے پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ (۲۷)

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ

(اور کچھ نہیں) بلکہ تم دنیوی زندگی کو اختیار

الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ ۙ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ ؕ

1-2/2

سورۂ اعلیٰ

کرتے ہو (۱۶) حالانکہ آخرت (ہی) بہتر اور (ہمیشہ) باقی رہنے والی ہے۔ (۱۷)

وَ لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ ﴿۴﴾

سورۂ ضحیٰ

اور بیشک (ہر) پچھلی (گھڑی) آپ کے لئے پہلی سے بہتر ہے ۔ (۴)

انسان کی تخلیق اور فطرت

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ

اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کر دے اور پیدا کیا گیا انسان

ضَعِيْفًا ﴿۲۸﴾

سورۂ نساء

کمزور ۔ (۲۸)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ

اور جب آدمی کو تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے لیٹے یا بیٹھے یا کھڑے ہوئے

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۭ كَذٰلِكَ

پھر جب ہم اس کی تکلیف دُور کر دیتے ہیں تو وہ چل پڑتا ہے گویا اس نے کسی تکلیف کے پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا اسی طرح

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾

سورۂ یونس 1/3

مزین کر دیئے گئے حد سے بڑھنے والوں کے لئے ان کے عمل ۔ (۱۲)

وَمَا كَانَ النَّاسُ

اور لوگ ایک

اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ۭ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

ہی جماعت تھے پھر مختلف ہو گئے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے نہ ہو چکی ہوتی

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

سورۂ یونس 2/3

توان کے درمیان ان باتوں میں فیصلہ ہو گیا ہوتا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں ۔ (۱۹)

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ

اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد ہم انہیں اپنی رحمت سے لذت آشنا

مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ

کرتے ہیں تو وہ اسی وقت ہماری آیتوں میں فریب کی خفیہ تدبیریں کرنے لگتے ہیں آپ فرما دیجئے اللہ سب سے جلد خفیہ تدبیر فرمانے والا ہے بیشک

رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿۲۱﴾

سورۂ یونس 3/3

ہمارے فرشتے تمہارے مکر و فریب کو لکھ رہے ہیں ۔ (۲۱)

وَلَىِٕنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ

1-2-3/3

سورۂ ہود

اور اگر ہم کسی آدمی کو اپنی طرف سے رحمت (کی لذت) چکھائیں پھر

نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿۹﴾ وَلَىِٕنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ

اس رحمت کو اس سے واپس لے لیں تو بیشک وہ نہایت مایوس ناشکرا بن جاتا ہے۔ (۹) اور اگر ہم اسے تکلیف پہنچنے کے بعد نعمت

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿۱۰﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

چکھائیں تو وہ ضرور کہے گا سب تکلیفیں مجھ سے دُور ہو گئیں۔ بیشک آدمی ضرور خوش ہونے والا تکبر کرنے والا ہو جاتا ہے (۱۰) مگر جنہوں نے

صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

صبر کیا اور نیک کام کئے انہی کے لئے مغفرت اور بڑا اجر ہے۔ (۱۱)

وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ

اور تمہاری سب مانگی ہوئی چیزوں میں سے تمہیں (بہت کچھ) دیا اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو انہیں گن نہ سکو گے

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ ع

سورۂ ابراہیم

بیشک آدمی بڑا ظالم بڑا ناشکرا ہے۔ (۳۴)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

اور بیشک ہم نے انسان کو بجتی ہوئی

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ج

سورۂ حجر

خشک مٹی سے بنایا جو (پہلے) سیاہ بُودار گارا تھی۔ (۲۶)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴﴾

سورۂ نحل

اس نے انسان کو نطفہ سے بنایا تو ناگہاں وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔ (۴)

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ط

اور آدمی برائی کی دعا کرتا ہے جس طرح وہ دعا کرتا ہے بھلائی کی

وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾

1/6

سورۂ بنی اسرائیل

اور آدمی بہت جلد باز ہے۔ (۱۱)

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ط

اور ہر انسان کی قسمت کا لکھا ہم نے اس کی گردن میں ڈال دیا

وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ﴿۱۳﴾ اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ط

اور ہم اس کے لئے قیامت کے دن ایک نوشتہ نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔ (۱۳) اپنا نامۂ اعمال پڑھ لے

كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ﴿۱۴﴾ ط

2-3/6

سورۂ بنی اسرائیل

آج تو خود ہی اپنا حساب کرنے کے لئے کافی ہے۔ (۱۴)

وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا وَاِذًا

اور بیشک وہ قریب تھے کہ اس زمین سے آپ کے قدم ڈگمگا دیں کہ آپ کو اس سے باہر کر دیں اور اُس وقت

لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾

سورۂ بنی اسرائیل 4/6

وہ آپ کے پیچھے نہ ٹھہریں گے مگر تھوڑا۔ (۷۶)

وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَ

اور انسان پر جب ہم کوئی انعام فرماتے ہیں تو (شکر کی بجائے) وہ ہم سے منہ پھیر لیتا اور

نَاٰ بِجَانِبِهٖ ج وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَئُوْسًا ﴿۸۳﴾

5/6

سورۂ بنی اسرائیل

پہلو تہی کر جاتا ہے اور جب اُسے بُرائی پہنچے تو مایوس ہو جاتا ہے۔ (۸۳)

قُلْ

فرما دیجئے

لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ

اگر تم لوگ میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس وقت تم (انہیں بھی) روک رکھتے خرچ کرنے

الْاِنْفَاقِ ط وَكَانَ الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿۱۰۰﴾ ع

سورۂ بنی اسرائیل

کے خوف سے اور آدمی بڑا بخیل ہے۔ (۱۰۰)

6/6

وَلَقَدْ

اور بیشک

صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ط وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ

ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے ہر قسم کی مثال بار بار بیان فرمائی اور انسان ہر چیز سے

شَيْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

سورۂ کہف

زیادہ جھگڑالو ہے۔ (۵۴)

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ

1-2/2
سورۃ مریم

اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا تو ضرور عنقریب زندہ کرکے نکالا

حَيًّا ﴿٦٦﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾

جاؤں گا؟ (٦٦) کیا انسان کو یاد نہیں کہ ہم نے اس سے پہلے اسے پیدا کیا اور وہ کچھ نہ تھا (٦٧)

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُوْرِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

انسان جلد باز پیدا کیا گیا (اے لوگو) عنقریب میں اپنی نشانیاں تمہیں دکھاؤں گا

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٣٧﴾

سورۂ انبیاء

تو تم مجھ سے جلدی نہ مانگو۔ (٣٧)

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ

اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی پھر تمہیں موت دے گا پھر (قیامت کے دن) تمہیں زندہ کرے گا

اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿٦٦﴾

سورۂ حج

بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔ (٦٦)

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿١٢﴾ ج ثُمَّ جَعَلْنٰهُ

اور بیشک ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا (١٢) پھر ہم نے اُسے

نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿١٣﴾ ص ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ

قرار پانے کی مضبوط جگہ (شکم مادر) میں نطفہ بنا کر رکھا۔ (١٣) پھر ہم نے نطفہ کو جما ہوا خون بنایا پھر جمے ہوئے خون کو گوشت کی

مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ق ثُمَّ

بوٹی بنایا پھر گوشت کی بوٹی سے ہڈیاں بنائیں پھر ہڈیوں کو گوشت پہنا دیا پھر

اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿١٤﴾ ط

1-2-3/3
سورۂ مومنون

ہم نے (اس میں روح ڈال کر) اسے دوسری مخلوق بنایا تو بڑی برکت والا ہے اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے۔ (١٤)

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ

بیشک میرے پاس نصیحت آ جانے کے بعد اس نے مجھے گمراہ کر دیا اور شیطان (پہلے ہی سے) انسان کو (مصیبت میں) بے یار و مددگار

خَذُوْلًا ﴿٢٩﴾

سورۂ فرقان

چھوڑ دینے والا ہے۔ (٢٩)

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ

اور جب لوگوں کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے

اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ

پکارتے ہیں پھر جب وہ انہیں اپنی رحمت سے لطف اندوز فرماتا ہے تو اچانک ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ

يُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ لا

1/2 سورۂ روم

شرک کرنے لگتے ہیں (٣٣)

وَاِذَآ

اور جب

اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ

لوگوں کو ہم (اپنی) کچھ رحمت چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہوتے ہیں اور اگر انہیں کوئی تکلیف پہنچے اُن (کے بُرے کاموں) کی وجہ سے جو پہلے سے

اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿٣٦﴾

2/2 سورۂ روم

وہ کر چکے ہیں تو اسی وقت وہ (اللہ کی رحمت سے) مایوس ہو جاتے ہیں۔ (٣٦)

الَّذِیْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ

وہ جس نے بہت اچھا بنایا ہر اس چیز کو جسے اس نے پیدا فرمایا اور انسان کی پیدائش

الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۚ﴿۸﴾

کی ابتداء مٹی سے فرمائی۔ (۷) پھر اس کی نسل بے وقعت پانی کے نچوڑ سے چلائی۔ (۸)

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

پھر اسے برابر کیا اور اس میں اپنی طرف سے روح پھونکی اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾

سورۂ سجدہ 1-2-3/3

اور دل بنائے تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔ (۹)

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَیْنَ

بیشک ہم نے امانت پیش کی آسمانوں اور زمینوں اور پہاڑوں پر تو وہ اس کے

اَنْ یَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

اٹھانے پر آمادہ نہ ہوئے اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اُٹھا لیا بیشک وہ

ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿۷۲﴾ لِّیُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ

بڑی زیادتی کرنے والا نادان تھا۔ (۷۲) تا کہ اللہ عذاب دے منافق مردوں اور منافق عورتوں

وَالْمُشْرِكِیْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَیَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو اور اللہ رجوع برحمت ہو ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں پر

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿۷۳﴾ ع

سورۂ احزاب 1-2/2

اور اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۷۳)

اَوَلَمْ یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

کیا انسان نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا

فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۷﴾

سورۂ یٰسین

تو اچانک وہ کھلا جھگڑالو (ہوگیا) ہے۔ (۷۷)

فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ

تو اُن (مشرکین) سے پوچھئے کیا ان کی پیدائش زیادہ قوت والی ہے یا اُن کی جنہیں (ان کے)

خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِیْنٍ لَّازِبٍ ﴿۱۱﴾

سورۂ صٰفّٰت

علاوہ ہم نے پیدا کیا بیشک ہم نے انہیں لیسدار مٹی سے بنایا۔ (۱۱)

وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِیْبًا اِلَیْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً

اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے اسی کی طرف رجوع کرتا ہوا پھر جب اللہ اپنی طرف سے اسے کوئی نعمت

مِّنْهُ نَسِیَ مَا كَانَ یَدْعُوْٓا اِلَیْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّیُضِلَّ

عطا فرمادے (تو) وہ اس (تکلیف) کو بھول جاتا ہے جس کے لئے اس سے پہلے وہ اللہ کو پکارتا تھا اور اللہ کے لئے شریک ٹھہرانے لگتا ہے تا کہ (دوسروں کو بھی) اللہ

عَنْ سَبِیْلِهٖ ؕ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِیْلًا ۖ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ﴿۸﴾

کی راہ سے بہکا دے۔ آپ فرمادیں تھوڑا سا فائدہ اٹھالے اپنے کفر کے ساتھ بیشک تو دوزخ والوں میں سے ہے۔ (۸)

سورۂ زمر 1/2

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

تو جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہمیں پکارتا ہے پھر جب ہم اپنے پاس سے

نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِیْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِیَ فِتْنَةٌ

اُسے کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہتا ہے یہ تو مجھے صرف ایک علم کی بنا پر ملی ہے بلکہ (درحقیقت) یہ آزمائش ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾

سورۂ زمر 2/2

مگر ان کے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ (۴۹)

لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسَانُ مِنْ دُعَآءِ

آدمی خیر مانگنے سے نہیں

الْخَيْرِ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ قَنُوْطٌ ﴿۴۹﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا

تھکتا اور اگر اُسے کوئی شر پہنچ جائے تو مایوس ہوکر بالکل ناامید ہوجاتا ہے۔ (۴۹) اور اگر ہم اسے اپنی رحمت چکھائیں اس تکلیف

مِنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ ۙ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ

کے بعد جو اسے پہنچی تھی تو ضرور کہے گا یہ تو (بہرصورت) میرے لئے ہے اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو گی

وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ

اور اگر میں اپنے رب کی طرف لوٹایا (بھی) گیا تو یقیناً اس کے پاس (بھی) میرے لئے ضرور بھلائی ہے تو کافروں کو ہم ان کے عمل

كَفَرُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿۵۰﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا

ضرور بتا دیں گے اور سخت عذاب ہم انہیں ضرور چکھائیں گے۔ (۵۰) اور جب انسان پر

عَلَى الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَآءٍ

ہم انعام کرتے ہیں تو وہ مُنہ پھیر لیتا ہے اور پہلو بچا کر ہم سے دُور ہوجاتا ہے اور جب اُسے مصیبت پہنچتی ہے تو (لمبی) چوڑی دُعا کرنے

عَرِيْضٍ ﴿۵۱﴾

سورۂ حٰمٓ السجدہ

والا ہوجاتا ہے۔ (۵۱)

1-2-3/3

فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۭ اِنْ

سورۂ شوریٰ

تو اگر وہ رُوگردانی کریں تو ہم نے آپ کو ان کا ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا آپ پر

عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ۭ وَاِنَّآ اِذَآ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ

تو صِرف پہنچا دینا ہے اور بیشک جب اِنسان کو ہم چکھاتے ہیں اپنی طرف سے رحمت تو وہ اس سے خوش ہوجاتا ہے

وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿۴۸﴾

اور اگر ایسے لوگوں کو کوئی مصیبت پہنچے ان کے گناہوں کے سبب جو پہلے وہ کر چکے ہیں تو یقیناً اِنسان بڑا ناشکرا ہے۔ (۴۸)

وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ

اور (مُشرکوں نے) اس کے بندوں میں

عِبَادِهٖ جُزْءًا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ ع

سورۂ زخرف

سے اس کی اولاد ٹھہرائی بیشک اِنسان ضرور کھلا ناشکرا ہے۔ (۱۵)

اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿۲۴﴾ صلے

سورۂ نجم

کیا انسان کے لئے وہ سب کچھ ہے جس کی اس نے تمنا کی؟ (۲۴)

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ

بیشک انسان کم حوصلہ پیدا ہوا ہے (۱۹) جب اسے نقصان پہنچے تو سخت

جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾ وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾ اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾ الَّذِيْنَ

گھبرا جاتا ہے (۲۰) اور جب اسے فائدہ پہنچے تو (اسے) روک رکھنے والا ہوجاتا ہے، (۲۱) مگر وہ لوگ جو نمازی ہیں، (۲۲) جو اپنی

هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾ لاص وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ

نماز پر ہمیشگی اختیار کرتے ہیں۔ (۲۳) اور وہ لوگ جن کے مال میں (ایک) مقرر

مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾ لاص لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾ لاص

سورۂ معارج

حق ہے۔ (۲۴) سوال کرنے والے اور (حاجتمند) سوال سے بچنے والے کے لئے (۲۵)

1-2-3-4-5-6-7/7

اَيَحْسَبُ

کیا گمان کرتا ہے

اَلْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ۝٣ بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ

آدمی کہ ہم ہرگز جمع نہ فرمائیں گے اس کی ہڈیاں ۔ (٣) کیوں نہیں ! ہم اس پر قادر ہیں کہ اس کی انگلیوں کا ایک ایک جوڑ اس

بَنَانَهٗ ۝٤ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝٥ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ

کی جگہ درست کردیں۔ (٤) بلکہ آدمی چاہتا ہے کہ اپنے آگے (مستقبل میں بھی) بُرائی کرتا رہے ۔ (٥) وہ پوچھتا ہے کہ کب ہو گا قیامت

الْقِيٰمَةِ ۝٦

سورۂ قیامہ 1-2-3/6

کا دن ۔ (٦)

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۝١٤ وَّلَوْ اَلْقٰى

بلکہ آدمی اپنے اوپر خود ہی شاہد ہے (١٤) اگرچہ وہ اپنے تمام عذر

مَعَاذِيْرَهٗ ۝١٥

سورۂ قیامہ 4-5/6

(بھی) پیش کردے۔ (١٥)

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ۝٣٦

سورۂ قیامہ 6/6

کیا آدمی نے سمجھ رکھا ہے کہ اسے بےکار چھوڑ دیا جائے گا ؟ (٣٦)

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝١

یقیناً انسان پر زمانے میں ایک ایسا وقت بھی آ چکا ہے جس میں وہ قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔ (١)

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا

بیشک ہم نے آدمی کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا کہ ہم اسے آزمائیں تو ہم نے اسے سننے والا دیکھنے

بَصِيْرًا ۝٢

سورۂ دھر 1-2/2

والا بنایا ۔ (٢)

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ۝١٧ مِنْ اَيِّ

(حق کا منکر) آدمی مارا جائے کیسا سخت ناشکرا ہے ۔ (١٧) اسے کس

شَيْءٍ خَلَقَهٗ ۝١٨ مِنْ نُّطْفَةٍ ؕ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ۝١٩ ثُمَّ السَّبِيْلَ

چیز سے بنایا ؟ (١٨) نطفہ سے اسے پیدا کیا پھر اسے مناسب اندازے پر رکھا (١٩) پھر اس کے لئے راستہ

يَسَّرَهٗ ۝٢٠ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝٢١ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ۝٢٢ كَلَّا لَمَّا

آسان کیا (٢٠) پھر اسے موت دی پھر اسے قبر میں پہنچایا (٢١) پھر جب چاہے اسے زندہ کر کے نکالے ۔ (٢٢) یقیناً اس نے

يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ۝٢٣

سورۂ عبس 1-2-3-4-5-6-7/7

پورا نہ کیا جو اسے حکم ملا تھا۔ (٢٣)

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝٦ الَّذِيْ

سورۂ انفطار 1-2-3/3

اے انسان تجھے کس چیز نے دھوکے میں ڈال دیا اپنے رب کریم سے (٦) جس نے

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝٧ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ؕ ۝٨

تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا پھر (تیرے اعضا کو) متناسب بنایا (٧) جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا ۔ (٨)

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ ۶

سورۂ انشقاق

اے آدمی بیشک تو اپنے رب تک پہنچنے میں بہت مشقتیں برداشت کر رہا ہے تو اس سے (تجھے) ملنا ہے۔ (۶)

فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ ۭ ۵

1-2-3/3

سورۂ طارق

تو آدمی کو غور کرنا چاہئے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا۔ (۵)

خُلِقَ مِنْ مَّاۗءٍ دَافِقٍ ۙ ۶ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَاۗىِٕبِ ۭ ۷

وہ بنایا گیا ہے اچھلتے پانی سے (۶) جو نکلتا ہے پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے۔ (۷)

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا

1-2/2

سورۂ فجر

لیکن آدمی (ایسا ہے کہ) جب اسکا

ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝ ۱۵ وَاَمَّآ

رب اسے (راحت سے) آزمائے پھر اس کو عزت دے اور اسے نعمت عطا فرمائے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت بخشی۔ (۱۵) اور جب

اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝ ۱۶

(مصیبت سے) اسے آزمائے پھر اس کا رزق اس پر تنگ کر دے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کیا۔ (۱۶)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ۭ ۴

سورۂ بلد

یقیناً ہم نے انسان کو (اس کی) مشقت میں پیدا کیا۔ (۴)

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۖ ۴

سورۂ تین

بیشک ہم نے انسان کو بہترین ساخت میں بنایا (۴)

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ ۲

سورۂ علق

خونِ بستہ سے انسان کو بنایا۔ (۲)

1/3

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ

انسان کو سکھایا

مَا لَمْ يَعْلَمْ ۭ ۵ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰٓى ۙ ۶

سورۂ علق

جو (وہ) نہ جانتا تھا۔ (۵) حقیقت یہ ہے کہ بلاشبہ انسان ضرور سرکشی کرتا ہے (۶)

2-3/3

اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

بیشک آدمی اپنے رب کا ضرور بڑا

لَكَنُوْدٌ ۚ ۶ وَاِنَّهٗ عَلٰي ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۚ ۷

1-2/3

سورۂ عادیٰت

ناشکرا ہے۔ (۶) اور یقیناً وہ خود اس پر ضرور گواہ ہے۔ (۷)

وَالْعَصْرِ ۙ ۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۙ ۲ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

قسم زمانہ کی (۱) یقیناً آدمی ضرور خسارے میں ہے (۲) مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ ۳

نیک کام کئے اور آپس میں ایک دوسرے کو دین حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔ (۳)

سورۂ عصر

دنیا کی مذمت اور آخرت کی تعریف

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

لوگوں کے لئے آراستہ کی گئی ان کی خواہشوں کی محبت عورتوں سے، بیٹوں سے،

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ

سونے اور چاندی کے جمع کئے ہوئے خزانوں سے، اور نشان کئے ہوئے (پسندیدہ) گھوڑوں سے

وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ

اور مویشیوں اور کھیتی سے یہ (سب کچھ) سامان ہے دنیا کی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿۱۴﴾ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

اچھا ٹھکانا ہے۔ (۱۴) فرما دیجئے کیا میں تمہیں اس سے بہتر چیز بتاؤں؟ پرہیزگاروں کے لئے

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ

ان کے رب کے پاس باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور

اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۱۵﴾ ج

پاکیزہ بیویاں اور اللہ کی خوشنودی اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔ (۱۵)

سورۂ آلِ عمران 1-2/2

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

سورۂ نساء

جو دُنیا کا ثواب چاہے

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ ع

تو اللہ کے پاس ثواب ہے دنیا اور آخرت کا اور اللہ بہت سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ (۱۳۴)

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ

اور دنیا کی زندگی کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں اور یقیناً آخرت کا

الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۳۲﴾

سورۂ انعام

گھر (اللہ سے) ڈرنے والوں کے لئے بہتر ہے تو کیا تم (اتنا بھی) نہیں سمجھتے؟ (۳۲)

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ

پھر ان کے بعد ایسے لوگ ان کے نائب بنے جو تورات کے وارث ہوئے

يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ

(آخرت چھوڑکر) اسی دنیا کا سامان لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں عنقریب بخش دیا جائے گا اور (اس کے بعد)

يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ

اگر ان کے پاس اس جیسا اور مال آ جائے تو اسے بھی لے لیں کیا اُن سے تورات میں یہ عہد نہ

الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ وَ

لیا گیا کہ وہ اللہ پر حق کے سوا کچھ نہ کہیں؟ اور انہوں نے وہ سب کچھ پڑھ لیا جو تورات میں تھا اور

الدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾

سورۂ اعراف

آخرت کا گھر ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں تو کیا تم نہیں سمجھتے۔ (۱۶۹)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہوا جب تم سے کہا جائے کہ اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) چلو،

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ

(تو) تم بوجھل ہو کر زمین کی طرف جھک پڑتے ہو کیا آخرت کے بدلہ میں تم دنیا کی زندگی سے راضی ہو گئے

فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿۳۸﴾

سورۂ توبہ

تو دنیا کی زندگی کا نفع اُٹھانا آخرت کے مقابلہ میں نہیں ہے مگر بہت تھوڑا۔ (۳۸)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ

جو لوگ (صرف) حیاتِ دنیا اور اس کی زینت کے طالب ہیں ہم دنیا میں انہیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دیں

فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِي

گے اور وہ اس میں کمی نہ کئے جائیں گے۔ (۱۵) یہ وہ لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ

الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

کے سوا کچھ نہیں اور بیکار ہو گیا جو کچھ انہوں نے دنیا میں کیا اور برباد ہے جو کچھ وہ کرتے تھے۔ (۱۶)

سورۂ ہود 1-2/2

وَمَآ

سورۂ یوسف

اور ہم

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؕ

نے آپ سے پہلے کسی کو رسول بنا کر نہیں بھیجا سوائے مردوں کے جن کی طرف ہم وحی کرتے (تھے) بستیوں کے رہنے والوں میں سے

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ

تو کیا یہ لوگ زمین میں نہیں چلے تو دیکھ لیتے کہ ان سے پہلے لوگوں کا کیسا

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اتَّقَوْا ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

انجام ہوا اور بیشک آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے تو کیا تم نہیں سمجھتے؟ (۱۰۹)

اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ؕ وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ

اللہ جس کے لئے چاہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہے) تنگ کر دیتا ہے، اور کافر بڑے خوش ہیں دنیا کی زندگی پر

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ ع

سورۂ رعد

اور دنیا کی زندگی آخرت کے سامنے کچھ نہیں سوائے حقیر فائدہ کے۔ (۲۶)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ

جو لوگ صرف دنیا کے خواہشمند ہیں ہم اُن میں سے جسے جتنا چاہیں اسی دنیا میں

لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا

دے دیتے ہیں پھر ہم نے اُس کے لئے جہنم (ٹھکانا) بنا دیا ہے وہ اس میں پہنچے گا بُری حالت میں

مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ

دھتکارا ہوا۔ (۱۸) اور جو آخرت چاہے اور اس کے لئے کوشش کرے اور وہ

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ

مومن ہو تو انہی لوگوں کی کوشش مقبول ہوئی۔ (۱۹) ہم سب کی مدد فرماتے ہیں اُن کی بھی

وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾

اور اِن کی بھی آپ کے رب کی عطا سے اور آپ کے رب کی عطا (کسی سے) رو کی ہوئی نہیں۔ (۲۰)

اُنْظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ

دیکھئے ہم نے کس طرح ان کے بعض کو بعض پر فضیلت عطا فرمائی اور یقیناً آخرت درجوں میں

دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

سورۂ بنی اسرائیل 1-2-3-4/4

بہت بڑی ہے اور فضیلت میں (بھی) بہت بڑی۔ (۲۱)

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ

مال اور بیٹے

زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا

دنیوی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والی نیکیاں آپ کے رب کے حضور ثواب کے لئے بہتر ہیں

وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿٤٦﴾

سورۂ کہف

اور امید کے لئے بہت اچھی۔ (۴۶)

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ

اور جو کچھ (بھی) تمہیں

شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

دیا گیا تو وہ دنیوی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے۔ اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر

وَّاَبْقٰى ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع

سورۂ قصص

اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے تو کیا تم نہیں سمجھتے۔ (۶۰)

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ وَ

اور یہ دنیا کی زندگی کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں اور

سورۂ عنکبوت

اِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾

بیشک آخرت کا گھر یقیناً وہی (اصل) زندگی ہے کاش وہ جانتے۔ (۶۴)

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ۫

اے میرے لوگو یہ دنیا کی زندگی تو (عارضی) فائدہ اٹھانے کے سوا کچھ نہیں

وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾

سورۂ مومن

اور بیشک آخرت ہی (ہمیشہ) ٹھہرنے کا گھر ہے۔ (۳۹)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ

جو آخرت کی کھیتی کا ارادہ کرے ہم اس کے لئے اس کی کھیتی زیادہ کریں گے اور جو دُنیا

يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿٢٠﴾

کی کھیتی کا ارادہ کرے ہم اس میں سے اسے دیں گے اور آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔ (۲۰)

سورۂ شوریٰ

وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ

اور (چاندی کے علاوہ) سونے کے (بھی)۔ اور نہیں ہے

سورۂ زخرف

ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٥﴾ ع

یہ سب کچھ مگر سامان دُنیوی زندگی کا اور آخرت آپ کے رب کے پاس (صرف) پرہیزگاروں کے لئے ہے۔ (۳۵)

اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ

دُنیا کی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے

سورۂ محمد

وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾

اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگار بن جاؤ تو وہ تمہارے ثواب تمہیں عطا فرمائے گا اور تمہارے مال تم سے طلب نہ کرے گا۔ (۳۶)

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّ زِيْنَةٌ وَّ

یقین کر لو دنیا کی زندگی صرف کھیل تماشا ہے اور (عارضی) زینت اور

تَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِى الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؕ كَمَثَلِ غَيْثٍ

آپس کی خود ستائی اور (ایک دوسرے پر) مال اوراولاد کی زیادتی طلب کرنا (یہ سب کچھ)اس بارش کی طرح ہے

اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ؕ

جس کی پیداوار کسانوں کو بھلی معلوم ہوتی ہے پھر وہ خشک ہوجاتی ہے تو(اے دیکھنے والے) پھر تُو اسے دیکھتا ہے کہ وہ زرد ہوگئی پھر وہ چورہ چورہ ہو جاتی ہے

وَ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانٌ ؕ وَ

اور آخرت میں (نافرمانوں کے لئے) سخت عذاب ہے ۔ اور(فرمانبرداروں کے لئے)اللہ کی طرف سے مغفرت اور خوشنودی ، اور

مَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾

سورۂ حدید

دنیا کی زندگی صرف دھوکے کا سامان ہے ۔ (۲۰)

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾ ۙ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ ؕ

1-2/2

سورۂ قیامہ

ہرگز نہیں بلکہ تم دوست رکھتے ہو جلد ملنے والی (دنیا)کو۔ (۲۰) اور آخرت کو تم چھوڑے ہوئے ہو ۔ (۲۱)

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ

بیشک یہ لوگ جلد حاصل ہونے والی (دنیا) کو

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾

سورۂ دھر

پسند کرتے ہیں اور (قیامت کے) بھاری دن کو اپنے پس پشت ڈال دیتے ہیں۔ (۲۷)

بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ

(اور کچھ نہیں) بلکہ تم دنیوی زندگی کو اختیار

الدُّنْيَا ﴿۱۶﴾ ۙ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿۱۷﴾ ؕ

1-2/2

سورۂ اعلیٰ

کرتے ہو (۱۶) حالانکہ آخرت (ہی) بہتر اور (ہمیشہ) باقی رہنے والی ہے۔ (۱۷)

فاسقوں کا ذکر

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا

بیشک (سمجھانے کے لئے) اللہ کسی حقیر چیز کی مثال بیان فرمانے سے نہیں رُکتا،

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ

مچھر ہو یا اس سے اُوپر پھر وہ جو ایمان والے ہیں جانتے ہیں

اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ

کہ وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور جنہوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ

کہ اللہ نے ایسی مثال سے کیا ارادہ کیا ؟ وہ گمراہی میں ڈال دیتا ہے اس سے بہت لوگوں کو اور ہدایت دیتا ہے اس سے

كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۙ﴿۲۶﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ

بہتیروں کو اور نہیں گمراہ کرتا اس سے مگر صرف نافرمانوں کو۔ (۲۶) وہ جو توڑ دیتے ہیں

عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ

اللہ کے عہد کو اسے پکا کرنے کے بعد ، اور کاٹتے ہیں اس چیز کو جس کے ملانے

بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

کا اللہ نے حکم دیا ہے اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں وہی نقصان

الْخٰسِرُوْنَ ﴿۲۷﴾

سورۂ بقرہ 1-2/2

اُٹھانے والے ہیں۔ (۲۷)

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اور جو گناہ کرے تو اس کا وبال اسی کی جان پر پڑے گا اور اللہ بہت جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ

بڑی حکمت والا ہے۔ (۱۱۱) اور جو خطا یا گناہ کرے پھر اس کی تہمت لگا دے کسی بے گناہ پر تو بیشک

احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾

سورۂ نساء 1-2/2

اس نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اُٹھایا۔ (۱۱۲)

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ

اور چھوڑ دو کھلا گناہ اور پوشیدہ گناہ بیشک جو گناہ کرتے ہیں

سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾

سورۂ انعام 1/3

عنقریب ان کو سزا دی جائے گی اس کی جو وہ کرتے تھے۔ (۱۲۰)

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا فِيْ كُلِّ

اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں

قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ

اس کے مجرموں کو سردار بنایا تا کہ وہ وہاں مکر کریں اور وہ نہیں مکر کرتے مگر اپنی جانوں کے ساتھ

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى

اور وہ نہیں سمجھتے ۔ (۱۲۳) اور جب کوئی آیت ان کے پاس آتی ہے وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہ لائیں گے یہاں تک کہ

نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ

ہمیں بھی ویسا ہی دیا جائے جیسا اللہ کے رسولوں کو دیا گیا اللہ اپنی رسالت رکھنے کی جگہ کو خوب

رِسٰلَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ

جانتا ہے ، عنقریب مجرموں کو اللہ کے یہاں ذلت پہنچے گی اور سخت

شَدِيْدٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

سورۂ انعام 2-3/3

عذاب اس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے ۔ (۱۲۴)

اَمْ حَسِبَ

کیا گمان کر لیا

سورۂ عنکبوت

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾

ان لوگوں نے جو برائیاں کرتے ہیں کہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے کیا ہی بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں ۔ (۴)

وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ

اور جو لوگ نافرمان ہوئے تو ان کا ٹھکانا آگ ہے جب بھی وہ اس سے

يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ

نکلنے کا ارادہ کریں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا چکھو اس آگ کا عذاب

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾

سورۂ سجدہ

جسے تم جھٹلاتے تھے ۔ (۲۰)

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ

جو عزت چاہتا ہو

فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ؕ اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ

تو سب عزت اللہ ہی کے لئے ہے اسی کی طرف چڑھتے ہیں پاک کلمے اور نیک عمل کو اللہ

يَرْفَعُهٗ ؕ وَالَّذِيْنَ يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَ

بلند فرماتا ہے اور جو لوگ بُرے کاموں کے لئے فریب کرتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور

مَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ﴿۱۰﴾

سورۂ فاطر

ان کا مکر نیست ونابود ہو جائے گا۔ (۱۰)

وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور (تا کہ) عذاب دے منافق مَردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ

اور منافق عورتوں کو اور مُشرک مَردوں اور مُشرک عورتوں کو جو اللہ کے بارے میں بدگمانی رکھتے ہیں

عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ

ان پر بدترین گردش ہے اور اللہ نے اُن پر غضب فرمایا اور ان پر لعنت فرمائی اور ان کے لئے

جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾

سورۂ فتح

دوزخ تیار کیا اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے ۔ (۶)

منافقوں کا ذکر

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور لوگوں میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور قیامت کے دن پر ایمان لائے

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۘ﴿۸﴾ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا

حالانکہ وہ مؤمن نہیں۔ (۸) وہ (اپنے خیال میں) دھوکہ دیتے ہیں اللہ کو اور ایمان والوں کو اور وہ

يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۭ﴿۹﴾ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

دھوکہ نہیں دیتے مگر اپنی جانوں کو اور وہ نہیں سمجھتے۔ (۹) ان کے دلوں میں

مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ ۙ

بیماری ہے پھر اللہ نے ان کی بیماری بڑھا دی اور ان کے لئے درد ناک عذاب ہے

بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ

اِس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ (۱۰) اور جب انہیں کہا جائے کہ زمین میں فساد نہ کرو

قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ

تو وہ کہتے ہیں ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں۔ (۱۱) سن لو یقیناً وہی فساد کرنے والے ہیں مگر

لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا

سمجھتے نہیں۔ (۱۲) اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لاؤ جیسے (اور) لوگ ایمان لائے (تو) کہتے ہیں

اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَاۗءُ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاۗءُ وَلٰكِنْ

کیا ہم ایمان لائیں جس طرح بیوقوف ایمان لائے؟ سن لو! یقیناً وہی بیوقوف ہیں مگر

لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا

وہ نہیں جانتے۔ (۱۳) اور جب مسلمانوں سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب

خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾

اپنے شیطانوں کے پاس اکیلے ہوتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو صرف مذاق کرتے ہیں۔ (۱۴)

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾

اللہ ان کے مذاق کا انہیں بدلہ دیتا ہے اور ان کی سرکشی میں انہیں کھینچتا ہے اس حال میں کہ وہ بھٹکتے ہیں۔ (۱۵)

اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی تو ان کی تجارت نے انہیں کچھ نفع نہ دیا

وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾

سورۂ بقرہ

اور نہ وہ ہدایت یافتہ ہوئے (۱۶) 1-2-3-4-5-6-7-8-9/9

اَلَمْ تَرَ اِلَى

کیا نہ دیکھا آپ نے ان

سورۂ نساء 1/14

الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ

لوگوں کو جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ ایمان لائے اس پر جو نازل ہوا آپ کی طرف اور جو آپ سے پہلے

قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا

نازل ہوا وہ چاہتے ہیں کہ وہ اپنے مقدمے لے جائیں شیطان کی طرف حالانکہ انہیں حکم دیا گیا تھا

اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۭ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾

کہ وہ اس کا انکار کریں اور شیطان چاہتا ہے کہ انہیں بہکا کر (ہدایت سے) بہت دُور گمراہی (کی راہ) پر لے جائے۔ (۶۰)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ

اور جب ان سے کہا جائے کہ آؤ اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب اور (اس کے) رسول کی طرف، تو آپ

الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿٦١﴾ فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ

منافقوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ نکل جاتے ہیں آپ سے منہ موڑ کر کتراتے ہوئے۔ (٦١) تو کیا حال ہوگا جب ان پر کوئی

مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ

مصیبت آئے ان کے ہاتھوں کے کرتوتوں سے پھر وہ آپ کے پاس آ جائیں اللہ کی قسم کھاتے ہوئے

اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿٦٢﴾

کہ ہمارا ارادہ کچھ نہ تھا سوائے بھلائی اور آپس کی موافقت کے۔ (٦٢)

سورۂ نساء 2-3/14

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۖ

اور وہ کہتے ہیں ہم نے حکم مانا

فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ

پھر جب وہ آپ کے پاس سے باہر نکل جاتے ہیں تو ان میں سے رات کو مشورہ کرتا ہے ایک گروہ اس بات کے خلاف

تَقُوْلُ ۭ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى

جو اس نے کہی تھی اور اللہ لکھتا ہے جو کچھ وہ رات کو مشورے کرتے ہیں تو (اے محبوب) آپ ان سے بے توجہ ہو جائیں اور اللہ پر توکل

اللّٰهِ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾

کریں اور اللہ کافی ہے کارساز۔ (٨١)

سورۂ نساء 4/14

وَاِذَا جَآءَهُمْ

اور جب آتی ہے ان کے پاس

اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ۭ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ

کوئی بات اطمینان یا خوف کی تو اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر وہ اسے لوٹا دیتے رسول

وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ۭ

اور اپنے میں سے امر والوں کی طرف تو اس (کی مصلحت) کو جان لیتے ان میں سے وہ لوگ جو بات کا نتیجہ نکال سکتے ہیں۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا

اور اگر نہ ہوتا تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت تو ضرور تم شیطان کی پیروی کرتے مگر

قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾

تھوڑے۔ (٨٣)

سورۂ نساء 5/14

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ

تو تمہیں کیا ہوا کہ منافقوں کے بارے میں تم دو

فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ

گروہ ہو گئے اور اللہ نے انہیں اوندھا کر دیا ان کے کاموں کی وجہ سے۔ کیا تم ارادہ کرتے ہو کہ (اُسے) ہدایت کرو جسے

اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾

اللہ نے گمراہ کر دیا اور جسے اللہ گمراہ کرے تو (اے مخاطب) اس کے لئے تُو ہرگز کوئی راہ نہ پائے گا۔ (٨٨)

6/14 سورۂ نساء

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا

خوشخبری سنا دیجئے منافقوں کو کہ ان کے لئے دردناک

اَلِيْمَا ﴿١٣٨ الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ

عذاب ہے۔ (١٣٨) وہ لوگ جو کافروں کو دوست بناتے ہیں مسلمانوں کو چھوڑ کر

اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿١٣٩﴾ ۭ

کیا عزت تلاش کرتے ہیں ان کے پاس؟ تو بیشک ساری عزت اللہ کے لئے ہے۔ (١٣٩)

7-8/14 سورۂ نساء

وَقَدْ نَزَّلَ

اور بیشک حکم اُتارا

عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ

تم پر کتاب میں کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیتوں کا انکار کیا جا رہا ہے اوران کا مذاق اُڑایا

بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ

جارہاہے تو نہ بیٹھو ان کے ساتھ یہاں تک کہ وہ مشغول ہو جائیں کسی دوسری بات میں (ورنہ)

اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ

بلاشبہ اس وقت تم (بھی) انہی کی مثل ہوجاؤ گے بیشک اللہ تمام منافقوں اور سب کافروں کو دوزخ میں جمع

جَمِيْعَا ۙ﴿۱۴۰﴾ اِۨلَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ

کرنے والا ہے۔ (۱۴۰) وہ لوگ جو تمہارے (انجام کے) بارے میں منتظر رہتے ہیں اگر تمہیں اللہ کی طرف سے فتح نصیب ہو جائے

قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۠ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ

تو کہتے ہیں کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے اور اگر کافروں کو (کامیابی کا) کوئی حصہ ملے تو کہتے ہیں کہ کیا ہم

نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ

غالب نہیں آ گئے تھے تم پر اور کیا ہم نے تم کو مسلمانوں سے نہیں بچایا ؟ تو (اے منافقو) اللہ فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾ ع

قیامت کے دن اور کافروں کے لئے مسلمانوں کو مغلوب کرنے کا کوئی راستہ اللہ ہرگز نہ بنائے گا۔ (۱۴۱)

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى

بیشک منافق (اپنے خیال میں) اللہ کو دھوکہ دینا چاہتے ہیں اس حال میں کہ اللہ ان کے دھوکے کی سزا انہیں دینے والا ہے اور جب وہ کھڑے ہوتے ہیں

الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ

نماز کے لئے تو کھڑے ہوتے ہیں سستی کے حال میں (محض) لوگوں کو دکھانے کے لئے اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ ۙ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۡ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى

مگر تھوڑا (۱۴۲) تردّد کرنے والے ہیں اس (کفر اور ایمان) کے درمیان نہ اُن (کافروں) کی طرف ہیں نہ اِن (مؤمنوں)

هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾

9-10-11-12/14

سورۂ نساء

کی طرف اور جسے گمراہ کرے اللہ تو (اے محبوب) آپ اس کے لئے کوئی راہ نہ پائیں گے۔ (۱۴۳)

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

13-14/14

سورۂ نساء

بیشک منافق

فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ

جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے اور (اے سننے والے) ہرگز نہ پائے گا تو ان کے لئے کوئی مددگار۔ (۱۴۵) مگر (ان میں سے) جنہوں نے

تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ

توبہ کی اور وہ ٹھیک ہوگئے اور انہوں نے اللہ کے ساتھ مضبوط تعلق پیدا کرلیا اور انہوں نے خالص کر لیا اپنا دین اللہ کے لئے تو وہ لوگ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾

ایمان والوں کے ساتھ ہوں گے اور عنقریب اللہ ایمان والوں کو بڑا اجر دے گا۔ (۱۴۶)

فَتَرَى الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يُّسَارِعُوْنَ

تو آپ دیکھتے ہیں ان لوگوں کو جن کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے کہ وہ دوڑتے ہیں یہود

فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَاۗىِٕرَةٌ ۭ فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ

اور نصاریٰ کی طرف، کہتے ہیں ہمیں خوف ہے کہ ہم پر کوئی گردش نہ آ جائے تو دُور نہیں کہ اللہ فتح

بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا عَلٰي مَآ اَسَرُّوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

لے آئے یا اپنی طرف سے کوئی امر (جو فتح مندی کا نشان ہو) تو وہ اپنے دلوں میں چھپائی ہوئی بات (نفاق) پر پچھتانے والے

نٰدِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ ۭ

سورۂ مائدہ 1/2

ہو جائیں۔ (۵۲)

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا

اور (اُس وقت) ایمان والے کہیں کیا یہی ہیں وہ لوگ جنہوں نے تاکید کے ساتھ

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا

اللہ کی پکی قسمیں کھا کر کہا تھا کہ بیشک ضرور ہم تمہارے ساتھ ہیں مٹ گئے ان کے سب عمل تو ہو گئے وہ نقصان

خٰسِرِيْنَ ﴿۵۳﴾

سورۂ مائدہ 2/2

اُٹھانے والے ۔ (۵۳)

اِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ

(یادکرو) جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِيْنُهُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ

(کفر کی) بیماری تھی کہہ رہے تھے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے اور (حقیقت یہ ہے کہ) جس نے اللہ

عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۴۹﴾

سورۂ انفال

پر بھروسہ کر لیا تو بیشک اللہ ہے بہت غالب بڑی حکمت والا۔ (۴۹)

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

تو آپ کو تعجب میں نہ ڈالیں ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ یہی چاہتا ہے کہ

لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ

انہیں ان کے (مال اور اولاد کے) سبب دنیا کی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جان اس حال میں نکلے کہ وہ

كٰفِرُوْنَ ﴿۵۵﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ

کافر ہوں ۔ (۵۵) اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بیشک وہ ضرور تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں

وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿۵۶﴾

سورۂ توبہ

لیکن وہ لوگ (تم سے) ڈرتے ہیں ۔ (۵۶) 1-2/31

وَمِنْهُمْ مَّنْ

اور کوئی ان میں سے وہ ہے

يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ

جو آپ پر طعنہ زنی کرتا ہے صدقوں (کے تقسیم کرنے) میں تو اگر انہیں دے دیا جائے ان میں سے تو وہ راضی ہو جائیں اور اگر وہ

يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿۵۸﴾

سورۂ توبہ

نہ دیئے جائیں ان میں سے تو وہ فوراً ناراض ہو جاتے ہیں۔ (۵۸) 3/31

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَ

اور ان میں سے کچھ وہ لوگ ہیں جو نبی کو ایذا پہنچاتے ہیں اور

يَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ

کہتے ہیں کہ وہ تو کان (کے کچے) ہیں ، فرما دیجئے وہ ہر ایک کی بات سنتے ہیں تمہاری بھلائی کیلئے، یقین رکھتے ہیں اللہ پر اور یقین کرتے ہیں

لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ

مسلمانوں کی بات کا اور رحمت ہیں ان لوگوں کے لئے جو تم میں سے ایمان لائے اور جو لوگ اللہ کے رسول کو

رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۶۱﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ

اذیت پہنچاتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۶۱) (اے مسلمانو) وہ (منافق) تمہارے لئے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں

لِيُرْضُوْكُمْ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا

تا کہ تمہیں راضی کر لیں حالانکہ اللہ اور اس کے رسول کا حق زیادہ تھا کہ وہ (لوگ) انہیں راضی کرتے اگر وہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۲﴾

سورۂ توبہ

مؤمن تھے ۔ (۶۲) 4-5/31

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ

کیا انہوں نے نہیں جانا کہ جس نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی تو اس

لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ

کے لئے دوزخ کی آگ ہے وہ اس میں ہمیشہ رہے گا یہ بہت بڑی ذلّت ہے۔ (٦٣) منافق

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ

ڈرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی سورت نازل کر دی جائے جوانہیں اس چیز سے خبردار کردے جومنافقوں کے

قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾

دلوں میں ہے آپ فرما دیں مذاق اڑاتے رہو بیشک اللہ اس چیز کو ظاہر کرنے والا ہے جس کا تمہیں خوف ہے۔ (٦٤)

وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ

اور اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ کہیں گے ہم تو صرف دل لگی اور کھیل کرتے تھے فرما دیجئے

اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ

کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کا تم مذاق اُڑاتے ہو؟ (٦٥) بہانے نہ بناؤ بیشک

كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ

تم کافر ہو گئے اپنا ایمان ظاہر کرنے کے بعد اگر ہم تم میں سے بعض لوگوں کو معاف کر دیں

نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَ

تو بعض کو عذاب بھی ضرور دیں گے اس وجہ سے کہ وہ مجرم تھے۔ (٦٦) منافق مرد اور

الْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَ

منافق عورتیں (نفاق میں) سب ایک جیسے ہیں بُرائی کرنے کو کہتے اور

يَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ

بھلائی سے روکتے اور اپنی مٹھی بند رکھتے ہیں وہ اللہ کو بھول بیٹھے

فَنَسِيَهُمْ ؕ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

تو اللہ نے بھی اُنہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیا بیشک منافقین ہی نافرمان ہیں۔ (٦٧) اللہ نے منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ

اور منافق عورتوں اور کافروں سے نار جہنم کا وعدہ فرمایا اس میں ہمیشہ رہیں گے وہ انہیں کافی ہے

وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

اور اللہ نے ان پر لعنت فرمائی اور ان پر ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ (٦٨) (منافقو! تم ایسے ہی ہو) جیسے تم سے پہلے لوگ تھے

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا

وہ تم سے زیادہ طاقت ور تھے اور مال و اولاد میں بھی تم سے زیادہ تھے تو انہوں نے اپنے حصے

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ

سے فائدہ اٹھایا تو تم نے بھی اپنے حصے سے فائدہ اُٹھا لیا جیسے تم سے پہلے لوگوں نے اپنے

مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ اُولٰٓئِكَ

حصے سے فائدہ اُٹھایا (تھا) اور تم بھی بیہودہ کاموں میں پڑ گئے جیسے وہ پڑے تھے۔ ان کے

حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

عمل بے کار ہو گئے دنیا اور آخرت میں اور وہی نقصان اُٹھانے

الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

والے ہیں۔ (٦٩)

سورۂ توبہ

6 to12/31

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۗ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ

(منافق) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ ہم نے نہیں کہا اور بیشک انہوں نے کفر کی باتیں

الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ

کہی ہیں اور اپنے اسلام کے بعد وہ کافر ہو گئے اور انہوں نے اس چیز کا ارادہ کیا تھا جو ان کو نہ ملی

وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

اور نہ بُرا لگا انہیں مگر یہی کہ اللہ اور اس کے رسول نے انہیں اپنے فضل سے غنی کر دیا

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ

تو اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے لئے بہتر ہو گا۔ اور اگر روگردانی کریں تو اللہ انہیں دنیا

عَذَابًا اَلِيْمًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِى الْاَرْضِ

اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا اور ان کے لئے زمین میں

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ

کوئی حمایتی اور مددگار نہ ہو گا۔ (۷۴) اور بعض ان میں سے وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر

اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

اللہ اپنے فضل سے ہمیں دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور ہم ضرور نیکوں میں سے ہو جائیں گے۔ (۷۵)

فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ

تو جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا تو وہ اس میں بخل کرنے لگے اور روگردانی کرتے ہوئے

مُّعْرِضُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ

پلٹ گئے۔ (۷۶) تو ان کو یہ نتیجہ دیا کہ ان کے دلوں میں نفاق رکھ دیا اس دن تک کہ وہ اس کے حضور پیش ہوں گے

بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿٧٧﴾ اَلَمْ

اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ سے اپنے وعدے کی خلاف ورزی کی اور اس کے باعث کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ (۷۷) کیا

يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ عَلَّامُ

انہوں نے نہیں جانا کہ اللہ ان کے بھید اور ان کی سرگوشی کو جانتا ہے اور یہ کہ اللہ تمام غیبوں کو خوب

الْغُيُوْبِ ۚ ﴿٧٨﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

جاننے والا ہے۔ (۷۸) جو لوگ خوشی سے خیرات کرنے والے مسلمانوں پر ان کی خیرات میں عیب

فِى الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَيَسْخَرُوْنَ

لگاتے ہیں اور ان پر جو نہیں پاتے مگر اپنی محنت (کی مزدوری) تو وہ ان کا مذاق

مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اڑاتے ہیں اللہ ان کے مذاق اُڑانے کی انہیں سزا دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (۷۹) آپ ان کے لئے مغفرت طلب کریں

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۗ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ

یا نہ کریں اگر آپ ستر مرتبہ بھی ان کی مغفرت طلب کریں تو اللہ

يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۗ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ

انہیں ہرگز نہ بخشے گا یہ اس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ

لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ ع

سورۂ توبہ

فاسقوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ (۸۰) 13 to19/31

وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى

اور آپ ان میں سے

اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَفَرُوْا

کسی کی میت پر کبھی نماز نہ پڑھیں اور نہ (کبھی) ان میں سے کسی کی قبر پر کھڑے ہوں بیشک انہوں نے اللہ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ

اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمان ہونے کی حالت میں مرگئے۔ (۸۴) اور ان کے مال اور اولاد آپ کو

وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الدُّنْيَا

تعجب میں نہ ڈالیں اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ ان چیزوں کی وجہ سے انہیں دنیا میں عذاب دینا چاہتا ہے

وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ

اور یہ کہ ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ وہ کافر ہوں۔ (۸۵) اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ تم

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ

ایمان لاؤ اللہ پر اور جہاد کرو اس کے رسول کی ہمراہی میں (تو) ان میں سے وسعت اور طاقت والے آپ سے رخصت

مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿۸۶﴾ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا

مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں چھوڑ دیجئے کہ ہم (پیچھے) بیٹھنے والوں کے ساتھ ہو جائیں۔ (۸۶) انہوں نے پسند کیا کہ وہ پیچھے رہ جانے

مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۸۷﴾

والی عورتوں کے ساتھ ہو جائیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی تو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔ (۸۷)

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

لیکن رسول اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے انہوں نے (کافروں سے) اپنے مال و جان کے

وَاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۸۸﴾

ساتھ جہاد کیا اور انہی کے لئے سب بھلائیاں ہیں اور وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ (۸۸)

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اللہ نے ان کے لئے جنتیں تیار کی ہیں ان کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ

فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۸۹﴾ ع

سورۂ توبہ

رہیں گے یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (۸۹) 20 to25/31

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ فَلَوْلَا

اور یہ تو نہیں ہو سکتا کہ سب مسلمان (ایک ساتھ) نکل کھڑے ہوں تو کیوں نہ

نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ وَ

نکلی اُن کے ہر گروہ سے ایک جماعت کہ وہ لوگ دین کی سمجھ حاصل کریں اور

لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

اپنی قوم کی طرف واپس آ کر انہیں ڈرائیں تاکہ وہ (گناہوں سے) بچتے رہیں۔ (۱۲۲) اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ

ایمان والو! اُن کافروں سے قتال کرو جو تمہارے قریب ہیں اور چاہئے کہ وہ تم میں

غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ

سختی پائیں اور خوب جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ (۱۲۳) اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے

فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

تو بعض لوگ اُن میں سے کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان کو زیادہ کر دیا تو جو لوگ

اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾

سورۂ توبہ

ایمان والے ہیں پس اس سورت نے ان کے ایمان کو زیادہ کر دیا اور مؤمن (اس پر) خوشیاں مناتے ہیں۔ (۱۲۴) 26 to28/31

وَاَمَّا الَّذِيْنَ

سورۂ توبہ

28 to 31/31

اور جن لوگوں

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا

کے دلوں میں بیماری ہے تو (اس سورت نے) ان کے لئے ناپاکی پر ناپاکی کو بڑھا دیا اور وہ اس حال میں

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً

مرے کہ کافر ہی تھے۔ (۱۲۵) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہر سال میں ایک یا دو مرتبہ وہ

اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ وَاِذَا مَاۤ اُنْزِلَتْ

آزمائے جاتے ہیں پھر وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت قبول کرتے ہیں۔ (۱۲۶) اور جب کوئی سورت نازل

سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ

ہوتی ہے تو اُن میں سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگتا ہے کہ تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا پھر

انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۲۷﴾

وہ واپس چلے جاتے ہیں اللہ نے اُن کے دل پلٹ دیئے اس وجہ سے کہ وہ ناسمجھ لوگ ہیں۔ (۱۲۷)

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

اور جب کہا منافقوں نے اور ان لوگوں نے جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری تھی

مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

کہ اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے (فتح کا) وعدہ نہیں کیا تھا مگر دھوکہ دینے کے لئے۔ (۱۲) اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا

يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ

اے مدینہ والو (یہاں) تمہارے ٹھہرنے کی کوئی جگہ نہیں تو تم واپس چلے جاؤ اور ان میں سے ایک گروہ نے نبی سے یہ

النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕ وَمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ

کہہ کر اجازت مانگی بیشک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے وہ تو بھاگنا ہی

اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا

چاہتے تھے۔ (۱۳) اور اگر مدینہ کے اطراف سے ان پر فوجیں داخل کر دی جاتیں پھر ان سے شرک طلب

الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا

کیا جاتا وہ ضرور ان کی مراد پوری کر دیتے اور اس میں تاخیر نہ کرتے مگر بہت تھوڑی۔ (۱۴) اور بیشک وہ اس سے

عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ

پہلے اللہ سے ضرور عہد کر چکے تھے کہ پیٹھ پھیر کر نہ بھاگیں گے اور اللہ کے ساتھ کیا ہوا عہد (ضرور)

مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾

سورۂ احزاب 1 to 4/11

پوچھا جائے گا۔ (۱۵)

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ

بیشک اللہ جانتا ہے تم میں سے ان (لوگوں) کو جو (جہاد سے) روکتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں (کہ مسلمانوں کا ساتھ چھوڑ کر) ہماری

اِلَيْنَا ۚ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۚ فَاِذَا

طرف آ جاؤ اور (یہ لوگ) لڑائی میں نہیں آتے مگر بہت کم۔ (۱۸) تمہارے حق میں بخیل ہو کر پھر جب

جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ

خوف (کا موقع) آ جائے تو (اے محبوب) آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھنے لگتے ہیں کہ ان کی آنکھیں گھومتی ہیں جیسے

يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ

کسی پر موت کی غشی طاری ہو پھر جب وہ خوف دور ہو جائے تو تمہیں تکلیف پہنچائیں تیز

حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ

زبانوں سے ، حرص کرتے ہوئے (غنیمت کے) مال پر وہ لوگ (پہلے ہی سے) ایمان نہیں لائے تو اللہ نے ان کے عمل ضائع کر دیئے

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۱۹﴾

سورۂ احزاب 5 to 6/11

اور یہ اللہ پر کچھ مشکل نہیں۔ (۱۹)

يَحْسَبُوْنَ الْاَحْزَابَ لَمْ

(دشمنوں کے بھاگ جانے کے بعد بھی) وہ گمان کر رہے ہیں کہ (ابھی) کافروں

يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ فِى

کے لشکر نہیں گئے اور اگر وہ لشکر (دوبارہ) آ جائیں تو وہ یہ چاہیں گے کہ کاش وہ صحرا میں جا کر دیہاتیوں

الْاَعْرَابِ يَسْاَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ؕ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا

کے پاس ہوتے (لوگوں سے) تمہاری خبریں دریافت کرتے اور اگر وہ لوگ تم میں ہوتے تو (کافروں سے) جنگ نہ کرتے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۲۰﴾ ع

سورۂ احزاب 7/11

مگر بہت کم۔ (۲۰)

لِّيَجْزِىَ

تاکہ اللہ

اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ

سچوں کو ان کے سچ کا (بہترین) اَجر عطا فرمائے اور منافقوں کو عذاب دے اگر چاہے

اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۴﴾ ج

8/11 سورۂ احزاب

یا (انہیں توبہ کی توفیق عطا فرما کر) ان پر رجوع برحمت ہو بیشک اللہ بہت بخشنے والا بے حد رحم فرمانے والا ہے۔ (۲۴)

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ

اگر منافق باز نہ آئے اور وہ لوگ جن کے دلوں میں (شک کی) بیماری ہے اور مدینہ میں جھوٹی

فِى الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا

افواہیں اُڑانے والے تو (اے محبوب) ہم ضرور آپ کو ان پر (اس طرح) مسلط فرما دیں گے کہ اس کے بعد مدینہ میں وہ آپ کے پاس نہ ٹھہر سکیں گے مگر

قَلِيْلًا ﴿۶۰﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿۶۱﴾ ثم

بہت کم۔ (۶۰) لعنت کئے ہوئے جہاں کہیں پائے جائیں پکڑے جائیں اور چن چن کر قتل کئے جائیں۔ (۶۱)

سُنَّةَ اللّٰهِ فِى الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ

اللہ نے دستور بنایا اُن لوگوں کے بارے میں جو پہلے گزر چکے اور آپ اللہ کے دستور کے لئے ہرگز کوئی

تَبْدِيْلًا ﴿۶۲﴾

9 to 11/11 سورۂ احزاب

تبدیلی نہ پائیں گے۔ (۶۲)

يَوْمَ يَقُوْلُ

1-2-3/3 سورۂ حدید

جس دن کہیں گے

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ

منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے ہمیں دیکھو ہم کچھ روشنی حاصل کر لیں تمہارے نور سے

قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ

(اُن سے) کہا جائے گا کہ اپنے پیچھے لوٹو پھر وہاں کوئی نور تلاش کرو تو (اسی وقت) اُن کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس میں

بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ ط

(ایک) دروازہ ہو گا اس کے اندر کی جانب رحمت اور باہر کی جانب عذاب ہو گا۔ (۱۳)

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ

(منافق) ایمان والوں کو پکاریں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے ؟ وہ کہیں گے کیوں نہیں لیکن تم نے تو اپنے آپ کو (نفاق کے) فتنہ میں ڈال دیا

وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِىُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ

اور (مسلمانوں کے حق میں) تم (ہمیشہ بُرائی کے) منتظر رہے اور شک کرتے رہے اور تمہاری جھوٹی تمناؤں نے تمہیں دھوکے میں ڈالے رکھا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ گیا اور

غَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿۱۴﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ

دھوکہ دینے والے (شیطان) نے اللہ کے بارے میں تمہیں دھوکے میں رکھا (۱۴) تو (اے منافقو) آج نہ تم سے فدیہ لیا جائے گا اور نہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِىَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾

کافروں سے۔ تمہارا (سب کا) ٹھکانا آگ ہے وہی تمہارے لائق ہے، اور وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۱۵)

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ نُهُوۡا عَنِ النَّجۡوٰى ثُمَّ يَعُوۡدُوۡنَ

(اے محبوب) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہ دیکھا جنہیں (بُری) سرگوشی سے منع کیا گیا تھا پھر وہ اُسی چیز کی طرف لوٹے

لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَيَتَنٰجَوۡنَ بِالۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ وَمَعۡصِيَتِ

جس سے انہیں منع کیا گیا اور سرگوشی کرتے ہیں گناہ اور سرکشی اور رسول کی نافرمانی

الرَّسُوۡلِ ۫ وَاِذَا جَآءُوۡكَ حَيَّوۡكَ بِمَا لَمۡ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَ

کے ساتھ اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو ایسے لفظوں میں سلام کرتے ہیں جن میں اللہ نے آپ کو سلام نہیں بھیجا اور

يَقُوۡلُوۡنَ فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ لَوۡلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوۡلُ ؕ حَسۡبُهُمۡ

اپنے دلوں میں کہتے ہیں ہمارے اس کہنے پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا؟ ان کے لئے

جَهَنَّمُ ۚ يَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ۝۸

سورۂ مجادلہ

جہنم کافی ہے وہ اس میں پہنچیں گے تو وہ کیا ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ (۸)

اَلَمۡ تَرَ اِلَى

کیا آپ نے

الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا يَقُوۡلُوۡنَ لِاِخۡوَانِهِمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ

منافقوں کو نہ دیکھا جو اپنے بھائیوں کفار اہل کتاب سے

الۡكِتٰبِ لَئِنۡ اُخۡرِجۡتُمۡ لَنَخۡرُجَنَّ مَعَكُمۡ وَلَا نُطِيۡعُ فِيۡكُمۡ

کہتے ہیں اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم (بھی) تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور تمہارے بارے میں ہم بھی کسی

اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنۡ قُوۡتِلۡتُمۡ لَنَنۡصُرَنَّكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّهُمۡ

کی اطاعت نہ کریں گے اور اگر تم سے قتال کیا گیا تو ضرور ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ

لَكٰذِبُوۡنَ ۝۱۱ لَئِنۡ اُخۡرِجُوۡا لَا يَخۡرُجُوۡنَ مَعَهُمۡ ۚ وَلَئِنۡ قُوۡتِلُوۡا

ضرور جھوٹے ہیں۔ (۱۱) اگر وہ (اہل کتاب) نکالے گئے تو منافق (ہرگز) ان کے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر ان سے قتال ہوا

لَا يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ ۚ وَلَئِنۡ نَّصَرُوۡهُمۡ لَيُوَلُّنَّ الۡاَدۡبَارَ ثُمَّ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ۝۱۲ قف

تو وہ (ہرگز) ان کی مدد نہ کریں گے اور اگر ان کی مدد کی تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر (کہیں سے) ان کی مدد نہ ہو سکے گی۔ (۱۲)

لَاَنۡتُمۡ اَشَدُّ رَهۡبَةً فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ

(اے مسلمانو) یقیناً ان کے دلوں میں اللہ سے زیادہ تمہارا خوف ہے یہ اس لئے کہ وہ

قَوۡمٌ لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ۝۱۳

سورۂ حشر 1-2-3/3

لوگ نہیں سمجھتے۔ (۱۳)

اِذَا جَآءَكَ الۡمُنٰفِقُوۡنَ قَالُوۡا نَشۡهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ

جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں (تو) کہتے ہیں ہم گواہی دیتے ہیں کہ بیشک ضرور آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ

يَعۡلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوۡلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ اِنَّ الۡمُنٰفِقِيۡنَ لَكٰذِبُوۡنَ ۝۱ ۚ

جانتا ہے کہ یقیناً ضرور آپ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک منافق ضرور جھوٹے ہیں۔ (۱)

اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا پھر (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا بیشک وہ بہت

مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ۝۲ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا ثُمَّ كَفَرُوۡا فَطُبِعَ عَلٰى

ہی بُرے کام کر رہے ہیں۔ (۲) یہ اس وجہ سے کہ وہ (زبان سے) ایمان لائے پھر انہوں نے (دل کا) کفر (ظاہر) کیا۔ تو ان کے دلوں پر

قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَفۡقَهُوۡنَ ۝۳

سورۂ منافقون 1-2-3/8

مہر کر دی گئی تو وہ (کچھ) نہیں سمجھتے۔ (۳)

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ

اور (اے مخاطب) جب تو انہیں دیکھے (تو) ان کے قد وقامت تجھے پسندیدہ نظر آئیں

وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ

اور اگر وہ بات کریں تو ان کی بات تو غور سے سنے گویا وہ لکڑی کی شہتیریں ہیں دیوار کے سہارے کھڑی کی ہوئی

يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ

ہر اونچی آواز کو وہ اپنے اوپر سمجھتے ہیں وہی (سخت زہریلے) دشمن ہیں تو ان سے بچتے رہو ان پر اللہ

اللّٰهُ ۚ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝٤ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ

کی مار ، کہاں بھٹکتے پھرتے ہیں ۔ (۴) اور جب ان سے کہا جائے آؤ اللہ کے رسول تمہارے لئے مغفرت

اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝٥

طلب کریں (تو ازراہِ تمسخر) اپنے سر مٹکاتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے (آپ سے) رُکتے ہیں۔ (۵)

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ

ان پر یکساں ہے آپ ان کے لئے معافی چاہیں یا ان کے لئے معافی نہ چاہیں اللہ انہیں ہر گز

اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٦ هُمُ الَّذِيْنَ

معاف نہ فرمائے گا بیشک اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا ۔ (۶) وہی ہیں جو

يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ

کہتے ہیں کہ نہ خرچ کرو ان لوگوں پر جو رسول اللہ کے پاس ہیں یہاں تک کہ یہ (سب) منتشر ہو جائیں

وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور اللہ ہی کی مِلک ہیں آسمانوں اور زمینوں کے (سب) خزانے مگر منافق

لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ

نہیں سمجھتے ۔ (۷) کہتے ہیں کہ اگر (اب) ہم مدینہ کی طرف لوٹ کر گئے تو عزت والا ذلت

الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ

والے کو وہاں سے ضرور نکال دے گا حالانکہ عزت تو صرف اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کے لئے ہے

لٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝٨

لیکن منافق نہیں جانتے ۔ (۸)

یہود و نصاریٰ مسلمانوں کے دوست نہیں ہو سکتے

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ

بہت سے اہل کتاب نے اپنے دلی حسد کی وجہ سے چاہا

مِّنْ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْ

کہ تمہارے ایمان لانے کے بعد وہ پھر تمہیں کافر بنا دیں اس کے

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ

بعد کہ حق ان پر خوب ظاہر ہو گیا تو (انہیں) معاف کردو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا

بِأَمْرِهٖ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾

(کوئی اور) حکم لائے، بیشک اللہ جو چاہے اس پر قادر ہے۔ (۱۰۹)

سورۂ بقرہ

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا إِنْ تُطِيْعُوْا

اے ایمان والو اگر تم کہا مانو

فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ

اہل کتاب کے ایک گروہ کا تو وہ تمہارے ایمان کے بعد تمہیں کفر کی طرف

كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾

لوٹا دیں گے۔ (۱۰۰)

سورۂ آلِ عمران 1/2

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

اے ایمان والو غیروں کو

بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۗ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ

اپنا راز دار نہ بناؤ وہ تمہاری تباہی میں کمی نہ کریں گے انہیں وہی بات اچھی لگی جس سے تمہیں تکلیف پہنچی بیشک

بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُهُمْ أَكْبَرُ ۗ

ظاہر ہو گئی دشمنی ان کی زبانوں سے اور جو کچھ وہ اپنے سینوں میں چھپائے ہوئے ہیں وہ اس سے بھی بڑا ہے۔

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١١٨﴾

ہم نے تمہارے لئے نشانیوں کو ظاہر کر دیا ہے اگر تم عقل سے کام لو۔ (۱۱۸)

سورۂ آلِ عمران 2/2

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ

اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى أَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ

والو! یہود اور نصاریٰ کو اپنا دوست نہ بناؤ (تمہارے خلاف) وہ آپس میں ایک دوسرے کے

بَعْضٍ ۗ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَإِنَّهٗ مِنْهُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي

دوست ہیں اور اگر تم میں سے کسی نے انہیں دوست بنایا تو وہ انہی میں سے ہو گا بیشک اللہ ہدایت نہیں فرماتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾

ظالم قوم کو۔ (۵۱)

سورۂ مائدہ 1/3

يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّ

اے ایمان والو! دوست نہ بناؤ ان لوگوں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا

لَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ أَوْلِيَآءَ ۚ

رکھا ہے (یہ) اُن میں سے (ہیں) جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور (بت پرست) کافروں کو دوست نہ بناؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٥٧﴾

اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم مؤمن ہو۔ (۵۷)

سورۂ مائدہ 2/3

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ

آپ یقیناً ضرور پائیں گے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ سخت دشمنی رکھنے والے مسلمانوں سے یہودیوں اور مشرکوں کو

وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ؕ

اور ضرور پائیں گے آپ سب سے زیادہ نزدیک دوستی میں مسلمانوں سے ان لوگوں کو جنہوں نے کہا بیشک ہم نصاریٰ ہیں

ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۸۲﴾

یہ اس لئے کہ ان میں عالم اور زاہد ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے ۔ (۸۲)